Presented by: Rana Jabir Abbas

قول سدید

در جواب وکلاء یزید

اس رسالہ میں واقعہ کربلا پر وکلاء یزید علماء سپاہ صحابہ کے تمام اعتراضات کا قرآن و سنت کی روشنی میں ٹھوس جواب دیا گیا ہے

از قلم شیر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مردان۔
رئیس المحققین علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

فہرست المطالب (۱) عظمت شہادت امام حسینؑ قرآن پاک کی روشنی میں صفحہ ۱ تا صفحہ ۲۱

(۲) عباسی ناصبی کا اعتراض کہ جنگ کربلا میں یزید برحق ہے۔ اور اس
اعتراض کے قرآن وسنت کی روشنی میں چھ عدد دندان شکن جواب صفحہ ۲۱ تا صفحہ ۳۳

(۳) وکلاء یزید کا اعتراض کہ امام حسینؑ نے تقیہ کیوں نہ کیا اور اس کا ٹھوس جواب صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۶

(۴) عباسی کا اعتراض کہ یزید نے امام حسینؑ کو جبراً مکہ سے نہیں بھیجا اور اس کا
ٹھوس جواب صفحہ ۳۶ تا صفحہ ۳۸

(۵) عباسی کا اعتراض کہ امام حسینؑ کو صحابہ نے سفر عراق سے روکا تھا اور اس کا ٹھوس جواب صفحہ ۴۰

(۶) اعتراض کہ جب امام حسینؑ کے لئے شہید ہونے کے لئے حکم نبوی تھا تو
شیعہ روتے کیوں ہیں اور اس کا دندان شکن جواب صفحہ ۴۲ تا صفحہ ۴۴

(۷) وکلاء یزید کا اعتراض کہ جنگ کربلا محض طلب دنیا تھی اور اس کا دندان
شکن جواب صفحہ ۴۴

(۸) یزید بن معاویہ اپنی ماؤں، بہنوں سے زنا کرتا تھا۔ صفحہ ۴۹

(۹) اعتراض امام حسینؑ یزید کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کے لئے تیار تھے اس
کا دندان شکن جواب صفحہ ۵۲

(۱۰) اعتراض جنگ کی ابتداء لشکر یزید نے نہیں بلکہ خاندان نبوت نے کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اور اس کا جواب صفحہ ۵۵

(۱۱) اعتراض عمر بن سعد بنو ہاشم کا رشتہ دار تھا اس کی طرف ظلم کی نسبت
غلط ہے اور اس کا جواب صفحہ ۵۹

(۱۲) اعتراض خاندان نبوت کا کربلا میں پانی بند نہیں کیا گیا اور اسکا ٹھوس جواب صفحہ ۶۰

(۱۳) حکومت یزید نے کربلا کے اطراف میں ناکہ بندی بھی کی تھی۔ صفحہ ۶۳

(۱۴) اعتراض کربلا میں خاندان نبوت کی لاشوں پہ گھوڑے نہیں دوڑائے
گئے اور اس کا ٹھوس جواب صفحہ ۶۴

(۱۵) اعتراض امام حسینؑ کے سر نے شہادت کے بعد قرآن نہیں پڑھا
اور اس کا ٹھوس جواب صفحہ ۶۶

(۱۶) وکلاء یزید کا یہ اعتراض کہ یزید امام حسینؑ کے قتل پر راضی نہ تھا
اور اس کا دندان شکن جواب صفحہ ۶۸

اور ۲۰ عدد ثبوت کہ یزید امام حسینؑ کا قاتل ہے

(۱۷) نذر نیاز اور سوگ پر نواصب کے اعتراضات کا جواب

(۱۸) محرم میں شادیاں کیوں منع ہیں

(۱۹) ذکر شہادت امام حسینؑ
اور اسیری خواتین بنی ہاشم۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غیر شیعہ لوگوں سے مذہبی بات چیت کے لئے چند مفید کتب

۱- **جاگیر فدک**: اس کتاب میں مسئلہ فدک پر تفصیلی بحث ہے اور قرآن وسنت کی روشنی میں جناب فاطمہ زہرا کی سچائی کو ثابت کیا گیا ہے۔ صفحات ۵۵۰

۲- **سہم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم**: اس کتاب میں مسئلہ دامادی عمر کا دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔ یہ کتاب حکومت نے ضبط کر لی۔

۳- **قول مقبول فی اثبات وحدت بنت الرسول**: اس کتاب میں دامادی عثمان کا ٹھوس جواب دیا گیا ہے یہ کتاب اچھی ہے مگر میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ کتاب بھی حکومت نے ضبط کر لی ہے صفحات ۵۶۰

۴- **ماتم وصحابہ**: مراسم عزاداری کے ثبوت میں یہ کتاب بہت مفید ہے۔ صفحات ۲۵۵

۵- **حقیقت فقہ حنفیہ درجواب حقیقت فقہ جعفریہ**: اس کتاب کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے صفحہ ۱۹۰

یہ کتاب بھی ضبط شدہ ہے

ادارہ تبلیغ اسلام پاکستان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیباچہ

میرے محترم قارئین شیعہ قوم وہ عظیم قوم ہے کہ جس کا پھلنا اور پھولنا صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اور خاندان نبوت کی نظر کرم سے ہے اور ہر زمانہ میں ظلم اور یزیدیت کی مذمت کرنا شیعوں کا امتیازی نشان رہا ہے کیوں کہ حکومت یزید نے خاندان نبوت پر ایسے ظلم کئے ہیں کہ جن کے پڑھنے اور سننے سے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور قوم شیعہ ہی ایک ایسی قوم ہے جس نے آیت مودت پر عمل کرتے ہوئے خاندان نبوت کی محبت اور ان کے دشمن سے نفرت کا ہر زمانہ میں برملا اعلان کیا ہے اور قوم شیعہ کو اس بات فخر ہے کہ انہوں نے ہر زمانہ میں آل رسول کی صداقت اور مظلومیت کا پرچار کیا ہے اور آل نبی کے ہر دشمن کو اور خصوصاً یزید بن معاویہ کی ظالمانہ کارروائی کو بے نقاب کیا ہے اور اس مشن کو چلانا قوم شیعہ کو بہت مہنگا بھی پڑا ہے اگر کوئی ایسی مشین ہو کہ جسے خاک کے ذرات کو نچوڑ کر خون نکالا جا سکے تو جس قدر قوم شیعہ نے خاندان نبوت کی صداقت اور مظلومیت کے پرچار کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے خون کا نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے جس سے ایک خون کا دریا بہہ سکتا ہے نہیں زندہ باد ہے وہ قوم اور صلہ تحسین اور آفرین اور داد کے لائق ہے کہ جس نے ہر دور میں ہر زمانہ میں ظلم کی چکی میں پس پس کر حسینیت زندہ باد اور یزیدیت مردہ باد کا نعرہ لگایا ہے اور چودہ سو سال کی تاریخ گواہ ہے کہ ظلم کے خلاف قوم شیعہ کے مذکورہ احتجاج کو آج تک کوئی طاقت دبا نہیں سکی۔ اگرچہ مخالف نے یزید کے ظلم کو چھپانے کی خاطر بڑی کوشش کی اور اس سلسلہ میں تلوار اور زر و دولت اور نشر و اشاعت اور فسادی کی طاقت کو بھی استعمال کیا ہے مگر آج تک ناکام ہیں کیوں کہ ظلم کو چھپانے کی خاطر جب ظلم ہی کیا جائے تو ظلم کیسے چھپے۔

(۲) ارباب انصاف جس طرح دنیا میں حق پرست موجود ہیں۔ اسی طرح باطل پرست بھی موجود ہیں اور دوسرے لفظوں میں عرض کروں کہ جس طرح دنیا میں خاندان نبوت کے طرفدار پائے جاتے ہیں اسی طرح اس دنیا میں یزیدیت کے طرفدار بھی موجود ہیں۔

ایک روشن مثال عرض کروں کہ اگر کوئی شخص کسی چوری یا ڈاکہ زنی میں یا قتل و غارت یا زنا و رشوت کے جرم میں پکڑا جائے تو اس دنیا میں ایسے بھلے مانس بھی موجود ہیں جو اس مشہور و معروف ڈاکو یا چور کی صفائی اور رہائی میں کوشش فرماتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی طرح یزید کے ظالم ہونے پر اگرچہ اہل سنت بھائیوں کا بڑا شیعہ قوم کا اسی طرح اتفاق ہے جیسا کہ ان کا لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ پر اتفاق ہے مگر اس دنیا میں اسلام کا لبادہ اوڑھے ہوئے کچھ ایسے بھلے مانس لوگ بھی موجود ہیں جو یزید ظالم کی صفائی پیش کرتے ہیں اور واقعہ کربلا کی اہمیت کو لوگوں کی نظروں میں گرا دیتے ہیں اور اس پر درد داستان کو ایک چھوٹا سا اتفاقی واقعہ سے تعبیر کرتے ہیں وہ درد بھری داستان وہ ہولناک جنگ جس میں یزید بن معاویہ نے خاندان نبوت کے خون سے ہولی کھیلی ہے یعنی جنگ کربلا۔ افسوس ہے کہ کچھ لوگ اس جنگ میں خاندان نبوت پر کئے گئے مظالم سے یزید ظالم کو بری ثابت کرتے ہیں اور یہ وکلاء یزید واقعہ کربلا کے بارے میں سادہ لوح مسلمانوں کے دلوں میں طرح طرح کے شکوک و شبہات پیدا کرتے ہیں تاکہ شک کا فائدہ مدعی علیہ کو پہنچایا جا سکے اور جس طرح فن وکالت کے ماہرین اپنے پیشہ کی باریکیوں سے قاتل یا ڈاکو یا دیگر جرائم پیشہ لوگوں کو شک کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے عدالت عالیہ سے بری کروا لیتے ہیں اسی طرح وکلاء یزید بھی واقعہ کربلا کی تفصیلات میں شکوک و شبہات پیدا کر کے خاندان نبوت پر یزید کی ظالمانہ کارروائی سے اس ظالم کو بری ثابت کرنے کی کوشش میں رات دن لگے ہوئے ہیں اور اس کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں وکلاء یزید نے بہت کام کیا ہے جس کی تفصیلات بیان کرنے کی اس رسالہ میں گنجائش نہیں ہے البتہ پاکستان میں جو کچھ یزیدی کر رہے ہیں۔ میں ان کی مذموم کوشش کا ایک چھوٹا سا نمونہ ان کی کچھ کتب یا رسالہ کا ایک فہرست کی صورت میں پیش کرتا ہوں۔

(۱) سانحہ کربلا مؤلف ڈاکٹر اسرار احمد لاہور

(۲) بدعات محرم م مفتی بشیر احمد پسرور سیالکوٹ۔

(۳) رسومات محرم از مکتبہ فاروق اعظم ساہیوال

(۴) قاتلان حسینؑ م عبدالعزیز ملتان

(۵) حادثہ کربلا کا پس منظر م بشیر الرحمٰن گوجرانوالہ

(۶) ابتدائے ماتم م غلام رسول قادری نارووال

(۷) آئینہ کربلا م باغ علی منڈی کاموں کے گوجرانوالہ۔

(۸) حقیقت کربلا م ابو یزید بٹ لاہور

(۹) رشید بن رشید م محمد دین بٹ لاہور

(۱۰) خلافت معاویہ و یزید محمود احمد عباسی

(۱۱) فضیلت جہاد و مجاہد اور یزید م ابو معاویہ ادریس ایم اے لاہور

(۱۲) سیدنا حسینؑ اور امیر یزید م حسن محمد نوکھر گوجرانوالہ

(۱۳) ماہ محرم اور موجودہ مسلمان م صلاح الدین ایڈیٹر الاعتصام لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۴) شہادت حسینؓ، پردہ انتخاب ہے، مع امان اللہ سانگلا ہل، شیخوپورہ
ارباب انصاف مذکورہ رسالے اور کتب یزید الم کی صفائی میں
اس کے وکلاء نے لکھ کر رنگ انصاف کو کند چھری سے کاٹا ہے۔
ایک لحاظ سے ہمیں ان یزیدیوں کی کارروائی سے کوئی خطرہ
نہیں ہے کیونکہ دنیا میں بڑے سے بڑے آدمی کی صفائی دینے والا کوئی
نہ کوئی آدمی مل ہی جاتا ہے اور یزید بن معاویہ کا بدکردار اور ظالم ہونا
تو ایسا مسئلہ ہے کہ جس پر اہل سنت دوستوں کا اور شیعوں کا اتفاق
ہے کہ اور اس سلسلہ میں حضرت مولانا قاری محمد طیب اور حضرت مولانا
غلام علی اکاڑوی کی کتابیں۔ ۔ ۔ بخصوص تبصرے ہے۔

(۴) تقسیم ہند کے بعد نامعلوم کا تخم کس طرح تخم یزیدیت
اپنی نامہ ناز عیاری سے کراچی کی سرزمین میں پہنچایا اور محمد یار کسی عباسی
ہمدرد ملک نے اس کی سرپرستی کرنا شروع کی اور پھر یہ زہریلا درخت
پھلنے پھولنے لگا اور اب تو اس کی کاشت کاری پاکستان کے ہر
صوبہ میں بلکہ ہر ضلع میں ہو رہی ہے یزیدیت کی روک تھام اور مخالفت
میں شیعہ سنی متحد اور متفق ہیں نیز یہ دونوں مسلک و مذہب عظمت
اسلام کے لئے کام کرتے ہیں اور پاکستان کی ترقی اور سالمیت کے لئے
کوشش کرتے ہیں اور بین الاقوامی کفر کی لہر کا مقابلہ کرنے میں بھی متحد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں البتہ وکلا ویزید کی یہ کوشش ہے کہ شیعہ سنی بھائیوں کو آپس میں لڑا کر دین اسلام کو اور پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچایا جائے اور ان یزیدیوں کے پاس جو موثر ہتھیار ہے وہ صحابہ کرام کی ناموس کی آڑ ہے حالانکہ یہ یزیدی اپنے جد اعلیٰ ابن سبا المعروف ابوسفیان کی طرح اسلام کے بھی دشمن ہیں اور خاندان نبوت کے بھی دشمن ہیں اور صحابہ کرام کے تو یہ لوگ سب سے زیادہ دشمن ہیں اور حضرت امام اعظم صاحب اور پیر عبدالقادر جیلانی کا تو یہ وکلا ویزید نام سننا بھی گوارہ نہیں کرتے ان وکلا یزید نے دو محاذوں کو آج کل گرم رکھا ہوا ہے ایک تو ان محاذ یہ ہے کہ پاک ہند میں جتنے بزرگان دین گزرے ہیں اور جن کے مزارات عالیہ آج مرجع خلائق ہیں مثلاً حضرت داتا صاحب، حضرت سلطان باہو صاحب، حضرت بابا فرید صاحب حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی اور حضرت لعل شہباز قلندر وغیرہ ہیں ان کے مزارات کو گرا کر ان کا نام و نشان مٹا دیا جائے ان کی اس حرکت سے ہمارے اہل سنت بھائی بہت ہی تنگ ہیں اور خصوصاً اہل سنت سادات کرام تو آج کل بہت پریشان ہیں کیونکہ یہ وکلا ویزید پیری مریدی کے اور بیعت ہونے کے اسی طرح سخت دشمن ہیں جس طرح اندرا گاندھی پاکستان کی دشمن تھی یہ وکلا ویزید سادات کرام کی عزت و احترام کے بھی سخت مخالف ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ ایسے مکار ہیں کہ انھوں نے یزید کے نام کے ساتھ اور مروان کے نام کے ساتھ لفظ سید لکھنا شروع کر دیا ہے اور ان کا یزید کو سید لکھنا، پاکستان کے تمام سادات کرام خواہ شیعہ ہوں یا سنی سب کی غیرت کو ایک کھلا ہوا چیلنج ہے اور یہ وکلا یزید اپنے ناموں کے ساتھ بھی لفظ شاہ لکھتے ہیں۔ مثلاً امان اللہ شاہ، حسان اللہ شاہ اور یہ غلط ہے کیوں کہ دشمن خاندان نبوت کا کوئی نسب نہیں ہے اور وہ دنیا کی کسی قوم میں زیادہ دین امیہ کی طرح شامل نہیں ہے۔ اور دوسرا محاذ وکلاء یزید کا یہ ہے آئے روز کتابچوں اور اشتہارات کے ذریعہ اہل سنت بھائیوں کو شیعوں کے خلاف بھڑکاتے رہتے ہیں۔

اور اس سلسلہ میں یہ لوگ دو ہتھیار استعمال کرتے ہیں ایک کامیاب ہتھیار ان کا ناموس صحابہ ہے چونکہ یہ لوگ خود صحابہ کرام کے دشمن ہیں پس شیعوں کی طرف نسبت دے کر یہ خود صحابہ کرام کو بھی بھڑکا لیاں دیتے ہیں اہل سنت بھائیوں سے گزارش کروں گا کہ جب وہ دیکھیں کہ منبر پر کوئی مولوی کتاب یا رسالہ لے کر بیٹھا اور اپنی تقریر دل پذیر کو مرچ مصالحہ لگا کر عوام اور حکومت کو بھڑکا رہا ہے کہ دیکھو صحابہ کرام کی ہتک ہوگئی شیعوں نے یہ لکھا ہے۔ حکومت انتظام کرے ورنہ ہم خود انتظام کریں گے تو اہل سنت حضرات کو یقین کرنا چاہیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ یہ مولانا صاحب کوئی وکیل یزید ہے اور صحابہ کرام کے نام کو آڑ بنا کر پاکستان میں شیعہ سنی بھائیوں میں فساد کرانا چاہتا ہے۔

پاکستان کے سنی سادات کرام سے فریاد

پاکستان کے اے غیور سنی سادات کرام آپ کی غیرت کو کیا ہو گیا ہے آپ کی موجودگی میں یہ وکلاء یزید مروانی اور یزید کو سیدنا کہتے ہیں اور رسالوں میں میں لکھتے ہیں کیا آپ وضاحت فرما سکتے ہیں کہ یزید کے ساتھ آپ کی کون سی رشتہ داری ہے اور ان وکلاء یزید کی ان مکاری سے آپ کب تک غافل رہیں گے کہ آئے روز یہ لوگ اپنے رسالوں میں یہ لکھ رہے ہیں کہ فلانی ہاشمیہ خاتون اور فلانی سیدزادی کی بنو امیہ کے فلاں مرد سے شادی ہوئی ہے یہ کتنی شرم کی بات ہے اور آپ کی غیرت کو کتنا بڑا چیلنج ہے شیعہ قوم آپ سے ہر تعاون کے لئے حاضر ہے آپ خدارا اپنی ناموس کی حفاظت اور سیادت کے احترام کے لئے اٹھیں اور ان وکلاء یزید کو کان سے پکڑ کر پاکستان سے یوں باہر نکال دیں جیسے رسول اللہ نے مروان اور اس کے باپ کو مدینہ سے باہر نکال دیا تھا اگر اپنے وکلاء یزید کی مذموم حرکات کا نوٹس نہ لیا تو اگر ... سادات

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرام کی عزت و ناموس اور ادب و احترام سخت خطرہ میں ہے۔

پاکستان کے اہل سنت علماء سے فریاد

اے پاکستان کے غیور اہل سنت علماء کرام جس طرح ناموس رسالت اور ناموس صحابہ کرامؓ کی حفاظت کا آپ نے ذمہ اٹھایا ہوا ہے اسی طرح خاندان رسالت حضورؐ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ اور حضرت امام علیؑ اور ان کی اولاد کی ناموس کی حفاظت کرنا بھی آپ کا دینی اور شرعی فریضہ ہے کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ اس ملک میں یہ دشمن صحابہ کرام نکلا ریزید کس طرح خاندان نبوت پر کیچڑ اچھال رہے ہیں اور خاندان نبوت کی نظام مصطفیٰ کی خاطر کربلا میں مایہ ناز قربانی پر پانی پھیر رہے ہیں اور کس طرح یہ لوگ آپ کے پیارے رسولؐ کے پیارے بیٹے نواسے امام حسینؑ پر بغاوت کے الزام لگا رہے ہیں اور کس طرح یہ لوگ یزیدیت کا پرچار کر رہے ہیں۔

جس دل میں صحابہ کرام کی عقیدت ہے اس دل میں تو آل نبیؐ کی زیادہ عقیدت ہونی چاہیے۔ آپ کی غیرت کو کیا ہو گیا ہے، خاندان نبوت کی اسلامی خدمات کو چھپایا جا رہا ہے آل محمدؐ امام حسینؑ پر ... کا الزام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حملے کر رہے ہیں اور آپ خاموش بیٹھے ہیں وکلاء یزید صرف مطلب کی خاطر صحابہ کرام کا نام استعمال کر کے آپ کو فریب دے رہے ہیں تو قوم شیعہ آپ کے ساتھ ہر تعاون کے لئے حاضر ہے آپ اٹھیں اور یزیدیت کو یوں کچل دیں جیسے آپ نے مرزائیت کو کچل دیا ہے اور ان وکلاء یزید کے اس منصوبہ کو ناکام بنا دو کہ اس ملک میں محرم الحرام میں شیعہ سنی بھائیوں میں فساد کراؤ اور تماشا دیکھو۔ مراسم عزاداری پر یہ وکلاء یزید بدعات کے فتوے دیتے ہیں اور دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ یہ کام رسول کے زمانہ میں نہیں تھے۔ اے اہل سنت علماء کرام ان وکلاء یزید سے یہ تو پوچھو کیا رسول اللہ کے زمانہ میں حج کے لئے پاسپورٹ بنا دیا تھا اگر نہیں تھا تو اس بدعت کے خلاف فتویٰ کیوں نہیں دیتے اسی طرح آپ غور کریں آپ کو بے شمار چیزیں ملیں گی۔ مراسم عزاداری کے بارے میں نے اپنی کتاب ماتم اور صحابہ میں قدرے تفصیل سے بحث کی ہے شائقین حضرات اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں۔

رسالہ ہذا کی ضرورت کیوں؟ پاکستان میں یزیدیت کا سرپرست کوئی بھی ہو ہمیں اس کی پروا نہیں ہے کیوں کہ ہم ایک غیور قوم ہیں اور اللہ کے فضل کرم سے زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے۔ وکلاء یزید کو معلوم رہنا چاہیے کہ وہ یزیدیت کے پرچار میں شیعوں سے اُلجھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہتے ہیں لیکن وکلاء یزید کو چاہیئے کہ وہ صحابہ کرام کو آڑ نہ بنائیں اور کھل کر ہم سے آنکھ ملائیں۔ وکلاء یزید نے اس ظالم کی صفائی میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے مگر شیعہ قوم نے صبر و تحمل سے کام لیا ہے۔

وکلاء یزید نے اس ظالم کی برائت میں تھوک کے حساب سے رسالے اور کتابیں لکھیں ہیں مگر میری قوم شیعہ کی شرافت اس شعر کی مصداق ہے

کان ربک لم یخلق لخشیتہ　　سواھم من جمیع الناس انسانا

ترجمہ: گویا تیرے رب نے اپنے خوف کے لئے ان کے سوا کوئی بندہ پیدا ہی نہیں فرمایا اور ان حالات میں جب ہماری مذہبی صداقت پر اور شرافت کی وجہ سے ہماری خاموشی کو ہماری کمزوری کا شبہ ہونے لگا تو یزیدیت کے خلاف قلم اٹھانے کی اس بندہ مسکین کو دعوت دی گئی اور سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کے مومنین اس دعوت میں پیش پیش ہیں اور عالی جناب مخدوم سید خادم حسین نقوی فاضل قم کی مساعی جمیلہ بھی اس سلسلہ میں گراں قدر ہیں۔

اور بندہ نے جو کچھ اس رسالہ میں لکھا ہے وہ حدود انصاف میں رہ کر لکھا ہے اور جو کچھ لکھا ہے وہ بقدر ضرورت نہیں ہے بلکہ قول مزید و ذکر یزید کی سخت ضرورت ہے مگر ان وکلاء یزید نے کتاب شمائل لکھ کر شیعان حیدر کرار کی مذہبی غیرت کو چیلنج کیا ہے اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر میرے اللہ نے مجھے توفیق بخشی تو میں پہلے کتاب خصائل معاویہ لکھ کر یعنی اپنے مولا علیؑ کی توہین کا بدلہ ان وکلاء معاویہ و یزیدیت سے پورا پورا لینے کی کوشش کروں گا البتہ غرور اور تکبر خدا کو پسند نہیں ہے اس مشن میں توفیق الٰہی کا حاصل ہونا پہلی شرط ہے اور خاندان نبوت کی نظر کرم کی سخت ضرورت ہے اور آخر میں میں اپنی قوم شیعہ سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ تمہیں واسطہ خون حسینؑ کا آپ اپنی صفوں کو اور مضبوط بنائیں اور انھیں زیادہ سے زیادہ متحد کریں کیونکہ ہم نے مل کر یزیدیت کا مقابلہ کرنا ہے۔

نیز علماء ملت خوب سمجھتے ہیں کہ انتشار قوم کی تباہی کا باعث بنتا ہے اور اس دور میں تو خصوصاً ہم شیعہ ہر طرف سے ہدف تنقید اور تفریق بنے ہوئے ہیں پس مکار مخالف کی چالوں کا صرف یہی علاج ہے کہ جو شخص علیؑ ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفہ بلا فصل پر عقیدہ رکھتا ہے اسے گلے لگایا جائے۔

(خادم مذہب شیعہ وکیل آل محمد)

دعا گو غلام حسین نجفی

ساکن ضلع نواب شاہ سندھ تحصیل نوشہرہ فیروز ڈاکخانہ بھیل بمقام گوٹھ علی آباد (ہمیشہ رہے آباد) آمین

خط و کتابت کا پتہ] حوزہ علمیہ شیعہ یونیورسٹی، جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عظمت شہادت امام حسینؑ قرآن پاک کی روشنی میں

۱- اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَہُمْ وَ اَمْوَالَہُمْ بِاَنَّ لَہُمُ الْجَنَّةَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ ...... پارہ گیارہ

ترجمہ: تحقیق اللہ پاک نے خرید فرمایا ہے۔ مومنین سے ان کی جان اور مال کو اور قیمت میں ان کو جنت دی ہے۔ وہ مومنین راہ خدا میں جہاد کرتے ہیں اور بدکاروں کو قتل کرتے ہیں اور خود بھی قتل ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: اس آیت کے مصداق اہل خاندان نبوت سے نبی کریمؐ کے پیارے بیٹے سید الشہداء امام حسین علیہ السلام اور اصحاب کے حامی ہیں کیونکہ امام پاک نے پرچم اسلام کو بلند کرنے کی خاطر کربلا کے میدان میں یزید بن معاویہ سے جنگ کی ہے اور کئی عدو بدکاروں کو قتل فرما کر راہ خدا میں خود بھی قتل ہو گئے اور مال بھی لٹوا گئے اور جان و مال کے عوض جنت کو خرید فرما لیا۔

۲- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ آل عمران آیت ۱۶۹

ترجمہ۔ جو لوگ راہ خدا میں قتل ہو جاتے ہیں ان کو مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اللہ پاک کے انعامات پر وہ خوش ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی طرف سے رزق ملتا ہے اور ان کو کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہے۔

نوٹ:- اس آیت کے مصداق کامل بھی ہمارے نبی کے پیارے فرزند امام حسین علیہ السلام ہیں۔ کیونکہ تمام مصطفےٰ کو یزید کے ہاتھوں برباد ہونے سے بچانے کی خاطر امام پاک نے کربلا میں یزید کی فوج سے جنگ کی ہے اور امام پاک راہ خدا میں قتل ہوئے ہیں۔

۴- وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝ پ ۲ البقرہ آیت ۱۵۴۔

ترجمہ:- جو راہ خدا میں قتل ہوئے ہیں ان کو مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن آپ کو ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے جان و مال کے خطرات سے ہم آپ کو آزمائیں گے اور ان مقامات میں صابرین کے لئے خوشخبری ہے اور ان کے لئے خدا کی طرف سے صلوٰۃ و رحمت ہے اور وہ ہدایت پر ہیں۔

نوٹ:- اس آیت کے مصداق کامل امام حسین علیہ السلام ہیں اور یہ اعتراض کہ اگر امام پاک زندہ ہیں تو ان کا غم کیوں کیا جاتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ یوسف نبی زندہ تھے اور ان کے باپ یعقوب نبی نے ان کا غم کیا ہے نیز ہمارے نبی کریم نے خود امام پاک کا آنجناب کی شہادت سے پہلے اور بعد میں بھی غم کیا ہے اور اللہ پاک نے زندہ کا غم کرنے سے قرآن پاک میں منع بھی نہیں فرمایا تفصیل کے لئے ہماری کتاب ماتم اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

صحابہ ملاحظہ کریں۔

۴۔ والفجر ولیال عشر والشفع والوتر پ ۳۰ س فجر

ترجمہ:۔ صبح کی قسم اور دس راتوں کی قسم اور جفت وطاق کی قسم۔

نوٹ: اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر در منثور ج ۶ ص ۳۴۶ میں لکھا ہے

کانوا یعظمون ثلاث عشرات العشر الاول من المحرم

کہ محمد بن نصر نے اپنی کتاب الصلوۃ میں ابی عثمان سے روایت کی ہے کہ تین عشروں کی بڑی تعظیم ہے محرم کا پہلا عشرہ ۲ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ ۳ اور رمضان شریف کا آخری عشرہ۔ محرم الحرام کے پہلے عشرہ کے احترام کی وجہ یہ ہے کہ نظام مصطفےٰ کو یزید بن معاویہ کے ہاتھوں تباہی و بربادی سے بچانے کی خاطر امام حسینؑ نے اس عشرہ میں نبی کریمؐ کی طرح مشکلات برداشت کی ہیں اور محرم الحرام کی دس تاریخ کو حفاظت اسلام کی خاطر اپنی اور اپنے اصحاب کی جان کی کربلا کے میدان میں قربانی پیش کی ہے۔

۵۔ وذکرھم بایام اللہ۔ ان فی ذالک لآیت لکل صبار شکور
سورہ ابراہیم آیت ۵

ترجمہ:۔ ہم نے موسیٰ نبی کو حکم دیا کہ اپنی قوم کو خدائی دنوں کی یاد دلاؤ اس یاد دہانی میں صابرین اور شاکرین لوگوں کے لئے قدرت کی نشانیاں ہیں

نوٹ:۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ج ۲۱ میں ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی وہاں موجود ہو اس پر میرے حسینؑ کی مدد کرنا واجب ہے۔

نوٹ:۔ اگر دو شخص آپس میں لڑیں اور رسول خدا ان میں سے ایک شخص کی مدد کا حکم دیں تو وہ شخص حق پر ہوگا۔ کیونکہ نبی کریمؐ باطل کی مدد کرنے کا حکم نہیں دے سکتے۔ جنگ کربلا میں ایک طرف غیر قانونی بادشاہ یزید بن معاویہ تھا۔ اور دوسری طرف فرزند نبیؐ امام برحق حضرت امام حسینؑ تھے۔ اور جناب نبی نے امام حسینؑ کی مدد کرنے کا حکم دیا ہے پس معلوم ہوا کہ امام پاک حق پر تھے اور یزید باطل پر تھا۔

جواب نمبر ۵:۔ امام حسینؑ سے جنگ کرنے والے نے گویا نبی کریمؐ سے جنگ کی ہے۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المفرد ص۱۸۷ باب ۱۷

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص۱۴ مناقب حسینؑ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص۵۸۷ مناقب حسینؑ

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ذخائر العقبیٰ ص۱۳۲ ذکر امام حسینؑ

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص۱۲۶ ذکر امام حسینؑ

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص۱۱۵ ذکر امام حسینؑ

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ ص۱۶۳ باب ۵۴

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الاصول ص۱۰۱ ذکر مناقب حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۔ اہلسنت کی معتبر کتاب المستدرک للحاکم ص ۱۷۷ ج ۳

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۲۲۰ ج ۶ مناقب حسنین۔

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفصول المہمہ ص ۱۷۱ ذکر الحسین

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین ص ۱۹۵ ذکر الحسینؑ

۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار ص ۵۵ ذکر الحسینؑ

۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوۃ ص ۳۹۲ ج ۱۱ مناقب اہل بیت۔

ادب المفرد } قال النبی حسین منی وانا من حسینؑ
کی عبارت } ترجمہ:۔ نبی پاک نے فرمایا ہے کہ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔

المرقات } قال القاضی کانہ صلی اللہ علیہ وسلم بنور الوحی ما
کی عبارت } سیحدث بینہ و بین القوم فخصہ بالذکر و بین انھما کالشئی الواحد فی وجوب المحبۃ وحرمۃ التعرض و المحاربۃ،

ترجمہ:۔ قاضی فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی کریم نور وحی اور علم نبوت سے جانتے تھے کہ ان کے فرزند شہزادہ امام حسینؑ اور یزید بن معاویہ میں جنگ ہوگی پس نبی کریم نے حضرت امام حسینؑ کا خاص طور پہ ذکر فرمایا اور بیان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمایا کہ امام پاک بھی نبی کریم کی مانند ہیں ان تین باتوں میں ۱ دونوں سے محبت رکھنا فرض ہے ۲ دونوں کی شان میں بے ادبی گناہ ہے ۳ دونوں سے جنگ کرنا حرام اور گناہ ہے۔

نوٹ:- حدیث مذکورہ سے ایک یہ مطلب بھی حاصل ہوتا ہے۔ کہ جس طرح نبی کریم سے جنگ کرنے والا کبھی حق پر نہیں ہو سکتا اسی طرح حضرت امام حسینؑ سے بھی جنگ کرنے والا حق پر نہیں ہو سکتا پس معلوم ہوا کہ میدان کربلا میں امام پاک سے یزید بن معاویہ نے جنگ کی ہے اور یزید حق پر نہ تھا۔ بلکہ باطل پر تھا۔

جواب ۳:- حسین پاک سے جنگ کرنے والے نے گویا نبی کریم سے جنگ کی ہے۔ ثبوت

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوٰۃ ص ۳۸۶ ج ۱۱ مناقب اہل بیت۔

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن عساکر ص ۳۱۹ ج ۵

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کفایۃ الطالب ص ۳۳۰

۴۔ اہل سنت کی کتاب نزل الابرار ص ۹

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ریاض النضرہ ص

المرقات کی عبارت:- انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعلی و فاطمۃ والحسن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

والحسین انا حرب لمن حاربہم وسلم لمن سالمہم

ترجمہ:۔ نبی کریم نے حضرت علی اور جناب فاطمہ اور امام حسنؑ و امام حسینؑ کی شان میں یہ فرمایا تھا کہ جس نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے گویا اس نے میرے ساتھ جنگ کی ہے اور جس نے ان کے ساتھ صلح کی ہے اس نے گویا میرے ساتھ صلح کی ہے۔

نوٹ:۔ اس حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کربلا کے میدان میں یزید بن معاویہ نے جب امام حسینؑ سے جنگ کی ہے تو گویا اس نے نبی پاک سے جنگ کی ہے اور شرع شریف میں جو حکم نبی کریم سے جنگ کرنے والوں کا ہے وہی حکم یزید بن معاویہ کا ہے۔

جواب نمبر:۔ نبی کریم کا ابن عباس کو غم زدہ ہو کر شہادت امام پاک کی خبر دینا اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ امام حسینؑ حق پہ تھے اور یزید باطل پر تھا۔

۱۔ اہل سنت کی کتاب معتبر کتاب الاصابہ ص ۳۳۲ ذکر الحسینؑ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب ص ۳۹۰ ذکر الحسینؑ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ ص ۲۳ ذکر حسینؑ

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوۃ ص ۲۹ ذکر الحسین

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسند احمد بن حنبل ص ۲۹ ... ۲۱۶۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۔ اہل سنت کی کتاب تاریخ اسلام ذہبی ص ۳۴۹ ذکر امام حسین

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن عساکر ص ۲۴۳ ذکر الحسین

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۰۸ ذکر الحسین

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سر الشہادتین ص ۲۹

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ ص ۱۵۲ ذکر الحسین

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص ۱۱۶ ذکر الحسین

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کفایت الطالب ص ۲۸۵ ذکر الحسین

الاستیعاب کی عبارت } عن ابن عباس قال رأیت رسول اللہ نصف النہار اشعث اغبر بیدہ قارورۃ فیہا دم فقال سئلتہ قال دم الحسین واصحابہ۔

ترجمہ:۔ جناب عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے دوپہر کے وقت خواب میں نبی کریم کو دیکھا کہ آنجناب کے بال غبار آلود اور پراگندہ ہیں۔ اور حضور کے ہاتھ میں ایک خون بھری شیشی ہے میں نے اس کے بارے سوال کیا تو حضور نے فرمایا کہ اس میں میرے حسینؑ اور انکے اصحاب کا خون ہے۔

نوٹ:۔ شہادت امام حسینؑ پر نبی کریمؐ کا اس طرح غم زدہ ہونا اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ جنگ کربلا میں امام پاک حق پر تھے اور یزید باطل پر تھا اور یہ اعتراض کہ ابن عباس نے خواب دیکھا تھا اور خواب کا کوئی شرعی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اس کا جواب یہ ہے کہ نبی پاک کی حدیث ہے کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے دیکھا ہے کیونکہ میری شکل کوئی جن ابلیس نہیں اختیار کر سکتا۔

جواب ۵: علماء اسلام کی وضاحت کہ جنگ کربلا میں امام حسین حق پر تھے اور یزید باطل پر تھا۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ص ۸۷ مؤلف ملا علی قاری حنفی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۱۹۱ کتاب الجہاد

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب ص ۶۹ ذکر سنہ ۶۱

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابن خلدون ص ۱۸۱ ذکر امام حسینؑ

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۳۷۰ باب گیارہ فصل ۳

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ۲۴۷ ج ۲ ذکر یزید

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب العواصم من القواصم ص ۲۳۲

شرح فقہ اکبر کی عبارت: اما ما تفوہ بہ بعض الجہلۃ من ان الحسینؑ کان باغیا فباطل عند اہل السنۃ والجماعۃ ولعل ہذا من ہذیانات الخوارج عن الجادۃ۔

ترجمہ: بعض جاہلوں کا یہ بے تکی بات کہ (معاذ اللہ) امام پاک حضرت امام حسینؑ باغی تھے یہ بات اہل سنت والجماعت کے عقیدہ میں باطل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اور شاذ نذ کرہ یہ بات ان لوگوں نے کہی ہے جو راہ حق سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

نوٹ :۔ حنفی مذہب کے مایہ ناز عالم نے پوری وضاحت کر دی ہے کہ اہل سنت مسلمان امام حسینؑ کو باغی نہیں سمجھتے بلکہ یہ عقیدہ خارجی اور ناصبی لوگوں کا ہے جو محکوم یا لکفر ہیں اور اہل سنت کا لباس اوڑھ کر ان کو بدنام کرتے ہیں۔

نیل الاوطار کی عبارت { قد خرج جو طائفۃ الدین من اھل علی جور الولاۃ و ترک عملھم بالسنۃ النبویۃ فخرجوا اھل حق و منھم الحسین بن علی علیھما السلام

ترجمہ :۔ ایک گروہ ایسے لوگوں کا ہے جنہوں نے دین اسلام کی حدود میں حکام کے خلاف اس لئے خروج کیا ہے کہ وہ حکام وقت ظالم تھے اور انہوں نے نبی کریمؐ کا طریقہ چھوڑ دیا تھا۔ اور یہ لوگ اہل حق ہیں اور ان میں حضرت امام حسینؑ سر فہرست ہیں۔

نوٹ :۔ اہل سنت کے مایہ ناز عالم علامہ شوکانی نے صاف بتلا دیا ہے کہ یزید ظالم تھا اور نبی کریمؐ کے طریقے کو چھوڑ چکا تھا۔ اور امام حسینؑ نے دین اسلام کی بھلائی میں یزید کے خلاف جنگ کی ہے اور امام پاک حق پر تھے اور یزید باطل پر تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شذرات الذہب کی عبارت } وقد الاتفاق ایضاً علی تحسین خروج الحسین علی یزید وخروج ابن الزبیر واھل الحرمین علی بنی امیۃ۔

ترجمہ:۔ اس بات پر عالم اسلام کا اتفاق ہے کہ یزید کی بدکاری کے خلاف امام حسینؓ کا خروج ایک اچھا اقدام تھا۔ نیز ابن زبیر اور مکہ و مدینہ کے لوگوں کا بنو امیہ کے خلاف خروج کرنا بھی ایک اچھا اقدام تھا

نوٹ:۔ اسلام کے مایہ ناز عالم نے بھی امام پاک کو مذکورہ الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور آنجناب کے اقدام پر تحسین کی بابت دعوی اجماع کیا ہے۔

تاریخ لابن خلدون کی عبارت } والحسین علیہ السلام فیہا شہید مثاب وھو علی حق واجتہاد وقد غلط القاضی ابوبکر بن العربی المالکی فی ھذا فی کتابہ الذی سماہ بالعواصم والقواصم ما معناہ ان الحسین قتل بشرع جدہ وھو غلط۔

ترجمہ:۔ جنگ کربلا کی تمام کارروائی میں امام حسین حق بجانب ہیں اور آنجناب کا قتل ہو جانا یہ راہ خدا میں شہادت ہے اور حضور کو اللہ کی بارگاہ سے اجر ملے گا۔ اور قاضی ابوبکر بن عربی مالکی کا یہ کہنا کہ امام

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ اپنے نانا کی شریعت کی رو سے قتل ہوئے ہیں یہ قول بالکل غلط اور باطل ہے۔

نوٹ:۔ اگرچہ ابن خلدون کا جھکاؤ کچھ نہ کچھ بنو امیہ کی طرف ہے مگر اس جگہ امام حسینؑ کی حمایت میں مذکورہ کلمات کا اس کی قلم سے لکھا جانا یہ چیز امام پاک کی کرامت ہے۔

تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت سے { امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یزید پلید را بر باطل میدانست و لائق امامت نمی دید۔

ترجمہ:۔ حضرت امام حسینؑ یزید پلید کو باطل پر جانتے تھے اور اس کو ہرگز لائق امامت نہیں سمجھتے تھے۔

نوٹ:۔ اہل سنت کے مناظر اعظم شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے یزید کے نام کے ساتھ لفظ پلید لکھ کر اہل سنت کے صحیح عقیدہ کی ترجمانی کی ہے کہ اہل سنت یزید کو نجس اور پلید جانتے ہیں اور امام حسینؑ کو برحق سمجھتے ہیں۔

نبراس شرح عقائد کی عبارت سے { واما الوسط فہم اہل السنۃ لا یقولون ہذا ولا ہذا بل یقولون قتل مظلوماً شہیداً۔

ترجمہ:۔ درمیانہ راہ والے جو لوگ ہیں وہ اہل سنت ہیں جو حضرت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام حسینؑ کو معاذ اللہ باغی بھی نہیں کہتے اور آنجناب کو خلیفہ رسولؐ بھی نہیں مانتے البتہ آنجناب کو حق پر سمجھتے ہیں اور حضور کے قتل کو شہادت اور مظلومیت کی موت سمجھتے ہیں۔

نوٹ:۔ ارباب انصاف حضرت امام حسینؑ کو معاذ اللہ باغی کہنا اتنی بڑی جسارت اور گستاخی ہے کہ ابن تیمیہ جیسا منہ پھٹ بھی ڈر گیا ہے اور اہل سنت کا لباس اوڑھ کر امام کی مظلومیت اور شہادت کا اقرار کیا ہے

لعنوا هم من القوم { وددنا ان نطهر الارض من خمر يزيد
کے عبارت } فارقنا دم الحسين فيا لتنا مصيبة لا يجبرها سرور الدهر۔

ترجمہ:۔ ہم زمین کو یزید کی شراب نوشی سے پاک کرنا چاہتے تھے۔ مگر ہماری بد نصیبی کہ ہم امام حسینؑ کا خون بہا بیٹھے اور یہ ہم پر ایسی مصیبت آئی ہے کہ زمانہ کی کوئی خوشی اس غم کو بھلا نہیں سکتی۔

نوٹ:۔ ارباب انصاف قاضی ابن عربی کے قلم سے مذکورہ کلمات کا لکھا جانا بھی امام حسینؑ کے حق پر ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے اور امام مظلوم کی کرامت ہے۔ نیز قاضی نے مذکورہ کتاب کے صفحہ ۲۳۱ میں یہ بھی لکھا ہے کہ امام پاک نے حق کو قائم کرنے کی خاطر یزید کے خلاف اقدام کیا تھا۔

جواب ۶:۔ علماء اسلام نے امام حسینؑ کی شہادت کا اقرار کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۹ بیان فرق زیدیہ ۳

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ج ۲ ص ۲۴۶ ذکر یزید

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ اسلام ذہبی ج ۲ ص ۳۴۳ ذکر الحسینؑ

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلدون ج ۱ ص ۸۱ ذکر الحسینؑ

منہاج السنۃ کی عبارت: واما مقتل الحسین رضی اللہ عنہ فلا ریب انہ قتل مظلوماً شہیداً۔

ترجمہ: اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ امام حسینؑ کا کربلا میں قتل ہونا یہ چیز امام پاک کی مظلومیت اور شہادت کی موت ہے۔

نوٹ: ابن تیمیہ کی طرح امام ذہبی نے بھی اپنی تاریخ اسلام میں امام حسینؑ کی شہادت کا اقرار کیا ہے اور امام پاک کی شہادت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ آنجناب حق پر تھے اور یزید باطل پر تھا۔

تحفہ اثنا عشریہ (شاہ عبدالعزیز کا اقرار کہ امام حسینؑ سید الشہدا ہیں) کی عبارت:

چون حضرت امام حسین سید الشہدا از دست اشقیائی شام و عراق منصب شہادت یافت۔

ترجمہ: حضرت امام حسینؑ سید الشہدا نے شام و عراق کے بدبختوں کے ہاتھ سے رتبہ شہادت پایا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابن خلدون کی عبارت } وَالحسینؓ فیہا شہید مثاب وھو علی حق واجتہاد
ترجمہ:۔ امام حسینؓ اپنے مظلومیت کے قتل میں شہید ہیں اور حق پر ہیں اور خدا انہیں اجر عطا کرے گا۔

نوٹ:۔ ارباب انصاف ہمارے پیش کردہ حوالہ جات اس بات کا ٹھوس ثبوت ہیں کہ تمام عالم اسلام کا یہ فیصلہ ہے کہ جنگ کربلا میں امام حسینؓ بر حق تھے، اور نبی پاک نے اس جنگ میں اپنی امت کو امام حسینؓ کی مدد کا حکم دیا تھا اور امام پاک کا قتل مظلومیت اور شہادت کی موت ہے۔ بلکہ الجناب شاہ عبد العزیز کے اقرار کی روشنی میں سید الشہداء ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک امت مسلمہ کو خاندان نبوت کی محبت و ادب و احترام کی توفیق عطا فرمائے اور اس دور کے ناصبی اور یزیدی لوگوں کے فتنہ اور شر اور گمراہی سے بچائے۔

اعتراض: اسلام نے جان کی حفاظت کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے اور قرآن و سنت کی روشنی میں جواز تقیہ پر عالم اسلام کا اتفاق ہے اور تقیہ کرنے کی مذہب شیعہ میں بہت تاکید ہے۔ پس حضرت امام حسینؓ علیہ السلام نے یزید کے مقابلہ میں تقیہ کیوں نہ فرمایا اور چند ساتھیوں کے ہمراہ یزید سے جنگ کیوں فرمائی کہ جس کے نتیجے میں الجناب اپنے ساتھیوں سمیت مارے گئے ارباب انصاف اس اعتراض کا جواب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کچھ لوگ تو اپنی معلومات کی کمی کے باعث چکرا جاتے ہیں۔ مگر خاندان نبوت کے دشمن ناصبی لوگ اس اعتراض سے کچھ عجیب سا مفاد حاصل کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ یعنی آل محمد کی وکالت کا فرض ادا کرتے ہوئے ہم اس اعتراض کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور عام اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

جواب:۔ تقیہ کا حکم عام ہے اور یزید کے ساتھ جنگ کرنے کا امام حسینؑ کے لئے حکم خاص تھا۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۹۳ ج ۸ ذکر حسینؑ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابن عساکر ص ۳۳۲ ذکر حسینؑ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الکامل لابن اثیر ص ۲۱ ج ۴ ذکر امام پاک

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ ص ۲۱ ج ۲ ذکر الحسین

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین ص ۲۱۸ فصل ۱۰

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۱۹۶ ج ۲ ذکر الحسین۔

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ ص ۳۳۶ باب ۶۱

البدایہ والنہایہ کے عبارت ہے { انی رأیت رؤیا و رأیت رسول اللہ امرنی بامر وانا ماض لہ ولست بمخبر بہا احداً حتی الاقی عملی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: ملک عراق کا سفر اختیار کرتے وقت امام حسینؑ نے فرمایا تھا کہ میں نے خواب میں اپنے نانا بزرگوار نبی پاک کو دیکھا ہے آنجناب نے مجھے ایک حکم دیا ہے اور میں نے اس پر عمل کرنا ہے اور اس حکم کے بارے میں کسی کو فی الحال خبر نہیں دے سکتا حتیٰ کہ میں اس کام کو کر گزروں۔

ینابیع المودت کی عبارت } اختصار مدنظر ہے پس ترجمہ ملاحظہ ہو جب امام حسین علیہ السلام کو سفر عراق سے روکنے کی بابت آنجناب کے بھائی محمد حنفیہ نے بہت اصرار کیا تو امام پاک نے فرمایا کہ خواب میں مجھے نانا پاک نے سفر عراق کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ پاک تجھے اپنی راہ میں شہید اور خون میں غلطاں دیکھنا چاہتا ہے محمد حنفیہ نے عرض کی کہ اگر یہ بات ہے تو مستورات کو ساتھ لے جانے کا کیا مطلب ہے۔ امام پاک نے فرمایا کہ نانا پاک نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت کی خاطر ان مستورات کو قید میں دیکھنا چاہتا ہے۔

نوٹ: بعض ارباب انصاف جب اہل اسلام نے حضرت عثمان اموی کی سیرت سے تنگ آکر اُسے خلافت و حکومت چھوڑنے پر مجبور کیا تھا اور اہل مدینہ و اصحاب نبی سے بار بار [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو خلافت سے ہٹا دیا جائے تو جناب عثمان نے یہ عذر پیش کیا تھا کہ نبی پاک نے مجھے فرمایا تھا کہ قمیض خلافت کو نہ اتارنا خواہ تو قتل بھی ہو جائے اور اس چیز کا راوی صرف خود جناب عثمان ہے پس اگر عثمان کی زبان پر جن لوگوں کو اعتبار ہے انہیں فرزند نبی کی زبان پر بھی مذکورہ خواب کے بارے اعتبار کرنا چاہیے۔

نوٹ نمبر ۲: نتیجہ بحث

علماء اسلام اچھی طرح جانتے ہیں کہ علم اصول میں یہ بات ثابت ہے کہ حکم عام کے بعد اگر حکم خاص آ جائے تو خاص مقدم ہے مثلاً اگر ایک استاد تمام شاگردوں سے فرما دے کہ آپ کو چھٹی ہے سب چلے جاؤ اور پھر بعد میں ایک شاگرد سے فرمائے کہ آپ نہ جائیں پہلا حکم عام ہے اور دوسرا خاص ہے جس شاگرد کو روکا ہے اس کے حق میں حکم خاص ہے۔

خلاصہ جان بچانا اور تقیہ یہ حکم عام ہے اور کربلا میں دین اسلام اور نظام مصطفیٰ کی خاطر شہید ہونا امام حسینؑ کے حق میں حکم خاص ہے پس معلوم ہوا کہ خواب میں جب نبی کریمؐ نے امام حسینؑ کو کربلا جانے کا حکم خاص دے دیا تو پھر امام پاک کا تقیہ نہ کرنا قابل اعتراض نہ رہا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض: محمود احمد عباسی اور اس کی روحانی اولاد نے اس محاذ پر بھی طبع آزمائی کی ہے کہ شہر مکہ جائے امن تھی اور وہاں تو کسی حیوان کو اذیت نہیں دی جاتی تھی پس یہ کس طرح باور کیا جا سکتا ہے کہ یزید ایک مسلمان حکمران ہو کر امام حسین کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرتا پس مکہ مکرمہ کے احترام کی روشنی میں یزید نے امام حسین کے خلاف حج کے موقع پر کوئی کارروائی نہیں کی اور حج چھوڑ کر امام پاک کا مکہ معظمہ سے نکل جانا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے

جواب: یزید نے حاجیوں کے لباس میں مکہ میں فوج بھیجی تھی کہ وہ امام حسینؑ کو مکہ میں قتل کر دیں۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر ص ۶۳/۴

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامۃ ص ۱۴۹

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یعقوبی ص ۲۳۵

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین ص ۷۸/۲ م خوارزمی

تاریخ کامل: فلست بناس اطرادك حسینا من حرم کی عبادة رسول اللہ الی حرم اللہ وتسییرك الخیول الیه فما زلت بذالك حتی اشخصته الی العراق فخرج خائفا یترقب۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس صحابی رسولؐ یزید کے ایک خط کے جواب میں فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو قبول نہیں سکتا کہ تو نے فرزند رسولؐ امام حسینؑ کو مدینہ چھوڑ کر مکہ معظمہ میں پناہ لینے پر مجبور کیا تھا اور تو نے سوار فوج کو ان کی طرف روانہ کیا اور تو ان کو تنگ کرتا رہا حتیٰ کہ تو نے ان کو مجبور کر کے عراق روانہ کیا تھا لیں امام پاک مکہ سے خوف زدہ ہو کر نکلے تھے۔

تذکرہ کی عبارۃ [ما انسی طردک حسینا من حرم اللہ وحرم رسولہ وکتابک الی ابن مرجانہ تامرہ بقتلہ... انسیت انفاذ اعوانک الی حرم اللہ لقتل الحسینؑ]

ترجمہ: ابن عباس یزید کے ایک خط کے جواب میں فرماتے ہیں کہ اے یزید امام حسینؑ کو تیرا مکہ و مدینہ سے مجبور کر نکالنے کو میں بھول نہیں سکتا اور ابن مرجانہ ابن زیاد کوفہ کے گورنر کو امام حسینؑ کے قتل کا تیرا حکم دینا بھی میں قبول نہیں سکتا اے یزید مکہ مکرمہ میں امام حسینؑ کو قتل کرنے کے لئے تو اپنی فوج کو بھیجی بھول گیا ہے۔

یعقوبی کی عبارۃ [فلست بناس اطرادک الحسن بن علی من حرم رسول اللہ ودس الیہ الرجال تغتالہ فاشخصتہ من حرم اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الی الکوفہ

ترجمہ: ابن عباس یزید بن معاویہ کے ایک خط کے جواب میں فرماتے ہیں کہ تیرا امام حسینؑ بن علی کو مدینہ سے مجبور کر کے نکالنا میں بھلا نہیں سکتا اور پھر خفیہ تیرا لوگوں کو بھیجنا کہ وہ فریب سے امام پاک کو قتل کریں اور تو نے مکہ سے کوفہ کی طرف امام پاک کو مجبور کر کے نکالا ہے

نوٹ: مذکورہ حوالہ جات سے یہ ظاہر ہو گیا کہ مدینہ پاک اور مکہ مکرمہ سے امام پاک کو جبراً نکال کر کوفہ روانہ کرنے کی تمام ذمہ داری حکومت یزید پر ہے اور مکہ مدینہ کا احترام نہ ہی یزید کے دادا ابو سفیان کے دل میں تھا۔ اور نہ ہی اس کے باپ معاویہ کے دل میں تھا اور نہ ہی حرمین کا احترام بنو امیہ کے پورے خاندان کے دل میں تھا ابو سفیان مکہ میں بیٹھ نبی کریم سے جنگیں کرتا رہا اور معاویہ نے مدینہ پاک میں جناب عثمان اور حضرت عائشہ کو قتل کرایا اور فرزند نبیؐ امام حسنؑ کو زہر دلوا کر شہید کروایا اور دیگر بنو امیہ معاویہ سمیت مکہ و مدینہ میں ہر قسم کی بدعات کرتے رہے مثلاً خاندان نبوت پر جمعہ کے خطبوں میں لعنت کرتے اور عبد اللہ بن زبیر کو مکہ شہر بلکہ مسجد الحرام میں ہلاک کیا اور کعبہ اللہ کو آگ لگائی ہے اور مدینہ منورہ میں واقعہ حرہ کے موقع پر اصحاب کی لڑکیوں سے جبراً زنا کیا ہے اور ایک ہزار ولد الزنا بچہ پیدا کیا ہے ارباب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انصاف اگر رسالہ کے اختصار کی مجبوری نہ ہوتی تو ہر بات کو حوالہ جات سے لکھا جاتا اگر کسی مخالف میں کچھ ہمت ہے تو میرے ان دعووں کو دائرہ انصاف تمام کر رد کر کے تو دکھائے محترم قارئین مذکورہ باتیں اس بات کا ٹھوس ثبوت ہیں کہ معاویہ خود یزید اور خاندان بنو امیہ کے دلوں میں مدینہ اور مکہ کا کوئی ادب و احترام نہ تھا بلکہ ان کے دلوں میں دین اسلام اور خدا و رسول کا بھی کوئی احترام نہ تھا۔

اعتراض: کتاب خلافت معاویہ و یزید کے ناصبی مصنف محمود احمد عباسی اور اس کی روحانی اولاد نے اپنے رسالوں اور کتابوں میں اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ امام حسین کو سفر عراق سے تمام بزرگ صحابہ کرام نے منع کیا تھا اور امام نہ رکے اور چلے گئے امام پاک کے لیے صحابہ کرام کا کہنا ماننا لازمی تھا۔

جواب: ہم حوالہ جات دے چکے ہیں کہ نبی پاک نے خود امام حسین کو فرمایا تھا کہ آپ سفر عراق اور راہ خدا میں شہادت کو اختیار کریں اور نبی و امام کے فیصلہ اور حکم کے بعد کسی صحابی کو اس فیصلہ یا حکم کے خلاف کچھ کہنے کا کوئی حق نہیں ہے مثلاً صلح حدیبیہ کے وقت نبی کریم کے فیصلہ کے خلاف حضرت عمر تھے مگر نبی پاک نے حضرت عمر کے اختلاف کی کوئی پرواہ نہیں فرمائی تھی اسی طرح امام حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے لیے نبی پاک کا حکم خاص تھا۔

پس عبداللہ بن عباس یا عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن زبیر کو نبی کریم کے حکم کے خلاف کوئی مشورہ دینے کا کوئی حق ہی نہیں تھا اور اسی لیے حضرت امام حسینؑ نے نبی کریم کے حکم کے سامنے کسی صحابی کے مشورہ کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

اعتراض: جب نبی پاک کا حکم خاص تھا امام حسینؑ کے حق میں کہ وہ کربلا میں جائیں اور شہید ہوں تو پھر شیعہ مذہب والے امام پاک کے لیے روتے کیوں ہیں۔

جواب: حوالہ جات گزر چکے ہیں ابن عباس سے، امام پاک کی شہادت کے دن امام پاک کے غم میں نبی پاک کو مغموم دیکھا تھا پس جس طرح نبی پاک نے امام حسینؑ کو شہید ہونے کا حکم بھی خود دیا اور پھر امام حسینؑ کی مظلومیت پر غم بھی فرمایا ہے پس شیعوں کے لیے نبی پاک کا عمل حجت ہے اور اگر تسلی نہیں ہوئی پھر ہم بصد ادب یہ گزارش کرنے میں حق بجانب ہیں کہ دکھاؤ جناب عثمان بھی قصاص خون عثمان کا مسئلہ معاویہ کے زمانہ سے لے کر آج تک نہیں بھلا سکے، ہم کہتے ہیں کہ بقول نواصب جب نبی کریم نے عثمان اموی کو فرمایا تھا کہ قتل ہو جانا مگر قمیض خلافت نہ اتارنا۔ پس جب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب نمبر ۴

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار کتاب الجہاد صفحہ ۱۸۱

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب العواصم من القواصم صفحہ ۲۳۱

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۳۴ باب ۱۱ فصل

نیل الاوطار } فقسم خرجوا غضبا للدین من اجل جور الولاة
کی عبارة } وترک عملهم بالسنة النبوية فهولاء اهل
حق ومنهم حسین بن علی رضی اللہ عنہ

ترجمہ: ایک گروہ ایسے لوگوں کا ہے جو دین اسلام کی مدد
اور حکام وقت کے ظلم اور طریقہ نبوی کو ترک کر دینے کی وجہ سے میدان
جہاد میں نکلے ہیں اور ظالم حکام کے خلاف جہاد کرنے والے یہ لوگ
اہل حق ہیں اور ان میں حضرت امام حسینؑ علیہ السلام بھی شامل ہیں۔

العواصم } واستمر غضبا للدین وقیاما للحق
کی عبادة }

حضرت امام حسینؑ میدان جہاد میں قائم رہے کیونکہ یزید نے دین
کی مخالفت شروع کر رکھی تھی اور امام پاک دین خدا کی حمایت میں یزید
پر غضب ناک ہو گئے تھے اور امام پاک حق کو قائم کرنا چاہتے
تھے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحفہ اثنا عشریہ میں ہے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یزید پلید را بر باطل میدانست و لائق امامت ندید۔

ترجمہ: حضرت امام حسینؓ یزید ناپاک کو باطل پر جانتے تھے اور لائق امامت نہیں سمجھتے تھے۔

نوٹ: علماء اسلام کا اور خصوصاً علماء اہل سنت کا یہ فیصلہ ہر زمانہ میں متفق علیہ ہے کہ یزید ظالم بادشاہ تھا اور نظام مصطفیٰ کو برباد کر رہا تھا۔

اور امام پاک کا یزید کے خلاف جہاد محض دنیا کی حکومت حاصل کرنے کے لیے نہیں تھا۔ بلکہ اس یزید ظالم کے ظلم سے اسلام کو بربادی سے بچانا مقصود تھا اور وکلاء یزید قوم نواصب کا ہدف یہ ہے کہ اس دنیا میں اگر کوئی آمر جابر ڈکٹیٹر بادشاہ بن جائے تمام اسلام کا لباس اوڑھ کر جتنا بھی ظلم کرتا رہے" نظام مصطفیٰ کو جس طرح اس کا جی چاہے برباد کرتا رہے"۔ اس کے خلاف کسی کو جہاد کرنے کا حق نہیں ہے ارباب انصاف خوارج اور نواصب کے نظریہ کا یہ نتیجہ ہے کہ آج اسلامی ملکوں کے صدر اور بادشاہ آزاد ہیں اور اسلام کی شکل و صورت بھی جس طرح وہ پیش کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے غریب مسلمان ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی گردنیں شرم و حیا سے جھکی ہوئی ہیں۔ ظالم بادشاہوں کی ہمدردی میں درباری مولانا صاحبان نے جھوٹی حدیثیں بنائیں کہ بادشاہ جتنا بھی ظالم ہو خاموشی سے وقت پاس کیا جائے اور اس کے خلاف جہاد نہ کیا جائے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیا اسی کا نام اسلام ہے کہ شاہی اور حکومتی وظیفہ پر پلنے والے علماء عیش و عشرت کرتے رہیں اور امراء کا طبقہ اسلام کے نام سے غلط فائدہ اٹھاتا رہے۔ سرمایہ دار لوگوں کے بھنے گوشت کھائیں اور دودھ پئیں اور سرکار مدینہ کا کلمہ پڑھنے والے، قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے غریب مسلمان بیمار ہوں تو علاج کرنے سے عاجز ہوں آج جس اسلامی ملک میں جاہ و دنیا دار کی قدر ہے حکومت کے [illegible] میں جاہ و پیسہ والے کو سلام ہے اور غریب مسلمان کی کوئی وقعت نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب یزید جیسے ظالم بادشاہ کو درباری مولانا صاحبان نے خلیفہ رسول کے روپ میں پیش کیا ہے تو دوسروں کو داد مل گئی ہے اب اگر کچھ لوٹے یزید نبوت کا دعویٰ بھی کر لیں تو ان کو کوئی روکنے والا نہیں ہے پاکستان کے غیور اور غریب مسلمانوں کو اس فتنہ سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ جو لوگ یزید کی حمایت کرتے ہیں یہ لوگ درحقیقت نظام مصطفیٰ کے دشمن ہیں اللہ کے قرآن کے دین اسلام کے دشمن ہیں اور یہ لوگ غریب مسلمان کے بلکہ ہر قسم کے غریب عوام کے دشمن ہیں اور یہ لوگ کفار کے درحقیقت نمائندہ ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب ۵: یزید بن معاویہ اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں سے زنا کرتا تھا۔ ثبوت

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب الطبقات الکبری ص۶۶ ج۵ ذکر عبداللہ بن حنظلہ
(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص۲۰۹ یزید
(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص۱۳۲ ذکر یزید
(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب المستدرک علی الصحیحین ص۵۲۲ ج۴ ذکر معقل
(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ ص۴۴۶ ج۳ ذکر معقل بن سنان
(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب الطبقات الکبری ص۲۸۳ ج۴ ذکر معقل
(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ ص۳۲۶ باب ۶۰
(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابن عساکر ص۳۷۰ ذکر عبداللہ بن حنظلہ
(۹) اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عبدالحی ص۷۹ ذکر عقیدہ در یزید

الطبقات الکبری: ان عبداللہ بن حنظلہ قال واللہ ما خرجنا علی یزید حتی خفنا ان نرمی بالحجارۃ من السماء ان رجلا ینکح الامہات والبنات والاخوات ویشرب الخمر ویدع الصلوۃ

ترجمہ: عبداللہ بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ یزید بن معاویہ کے خلاف ہم اس وقت اٹھے ہیں کہ جب ہمیں ڈر لگنے لگا تھا کہ ہمیں آسمان

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے پتھر مارے جائیں گے یزید وہ فاسق مرد ہے جو ماں بہنوں اور بیٹیوں سے زنا کرتا ہے اور شراب بھی پیتا ہے اور نماز بھی نہیں پڑھتا۔

نوٹ: ارباب انصاف حضرت عبداللہ بن حنظلہ اور حضرت معقل بن سنان دونوں صحابی رسول ہیں اور بقول علماء اہل سنت تمام صحابہ کرام عادل ہیں۔ پس دو عادل صحابہ کرام کی گواہی سے تاریخ اسلام میں ثابت ہے کہ یزید بن معاویہ ایسا فاسق و بدکار تھا کہ ماں، بہن اور بیٹی سے بھی زنا کرتا تھا اور اسی گواہی کی وجہ سے مولانا عبدالحی نے لکھا ہے کہ جب صحابہ کرام کو یزید کی شراب نوشی اور ترک نماز اور زنا محارم کی حالت معلوم ہوئی تو انہوں نے یزید کی بیعت توڑ دی میرے محترم قارئین جب یزید بن معاویہ کی بدکاری اس حد تک پہنچ گئی کہ اس نے نظام مصطفیٰ کا جنازہ ہی نکال دیا اور اوپر سے اسلام کا لباس اوڑھ کر اندر سے دین یہودی پر عمل کرنا شروع کر دیا تھا تو ایسے حالات میں خاندان نبوت کے لئے بڑی مشکل دشوار ہو گئی اور پھر حضرت امام حسینؑ نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ دین اسلام کی حفاظت کی خاطر میدان کربلا میں اپنی اور اپنے خاندان اور اصحاب کی قربانی پیش فرمائی اب اگر کوئی حفاظت اسلام کو قوم معاویہ یزید طلب حکومت کا نام دے دیں تو ان کی مرضی ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کے دل میں امام حسینؑ کی عقیدت اور ان کی قربانی کی قدر پیدا فرمائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب ۳: تو ناصب لعینی وکلاء یزید کی پیدا کردہ یا محض یہ امام حسینؑ نے محض حکومت دنیا کی خاطر یزید کے خلاف کارروائی کی تھی لفظ حکومت سے کچھ مسلمان اس چکر میں آجاتے ہیں کہ جس طرح اس زمانہ میں کچھ لوگ حکومت دنیا کے لالچ میں کوئی تحریک چلاتے یا فوجی کارروائی کرتے ہیں اور پھر کبھی کامیاب اور کبھی ناکام ہوتے ہیں اسی طرح واقعہ کربلا حکومت دنیا کی ہوس میں ہوا ہے۔ ارباب انصاف ہر مسلمان کا فرض ہے کہ حکومت کا صحیح مفہوم اور معنی سمجھنے کی کوشش کرے۔ کفار مکہ نے ہمارے نبیؐ کی خدمت میں حکومت مکہ کی پیش کش کی تھی بشرطیکہ آنجناب حکومت اسلامی کا نفاذ نہ فرمائیں۔ ہمارے نبیؐ نے حکومت مکہ کو ٹھکرا دیا تھا اور وہ اسلامی حکومت کی کوششیں جاری رکھی تھیں محترم قارئین یزید بن معاویہ جس طرح اور جس رنگ میں حکومت کر رہا تھا اگر وہ خود بھی اس حکومت کے دینے کی امام حسینؑ کی خدمت میں پیش کش کرتا تو بھی امام حسینؑ علیہ السلام اس حکومت کو اسی طرح ٹھکرا دیتے جس طرح ہمارے نبیؐ نے قریش مکہ کی پیش کردہ حکومت کو ٹھکرایا تھا یا امیر المومنین علی بن ابی طالب نے اہل مدینہ کی پیش کردہ حکومت کو عبدالرحمن بن عوف کے سامنے ٹھکرا دیا تھا۔ پس امام حسینؑ نے یزید والی حکومت کو طلب کرنے کی خاطر ہرگز کارروائی نہیں فرمائی تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام اور نظام مصطفیٰ کو غریب عوام میں رائج و نافذ کرنا چاہتے تھے دکلاء
یزید جیسی حکومت کی طلب سے عالم اسلام کو فریب دیتے ہیں اس حکومت
یزید کی امام پاک کی نگاہ میں کوئی قیمت نہیں تھی، حکومت یزید کی تو یہ ذہنیت
تھی کہ بنو مروان کر بینڈ باجا بجانا جن کا خاندانی اور آبائی پیشہ تھا وہ بھی اس
حکومت پر فائز ہوئے تھے۔ ارباب انصاف واقعہ کربلا کی وجہ ہوس
دنیا اور حکومت کرنے کا لالچ قرار دینا نواصب کی بے انصافی ہے اور
خاندان نبوت کے ساتھ بدظنی ہے اور یہ باطنی لوگ انبیاء اللہ پر بھی
اعتراض کرتے رہے ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو محسن اسلام
حضرت امام حسینؑ اور دیگر خاندان نبوت کے احترام کی توفیق عطا کرے
اور ان کی عقیدت و محبت نصیب فرما دے۔

اعتراض ۲:- کتاب خلافت معاویہ و یزید کے ناصبی مؤلف نے
اس بات پر بھی بہت زور دیا ہے کہ حضرت امام حسینؑ
نے لشکر یزید کے سامنے یہ پیش کش فرمائی تھی کہ میں یزید کے پاس جانے
کے لئے تیار ہوں اور ابن معاویہ کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر بیعت کرنے
کے لئے آمادہ ہوں درمیانی لوگوں کی سازش سے امام پاک شہید ہو گئے۔
پس معلوم ہوا کہ امام پاک تو یزید بن معاویہ کو تسلیم فرماتے تھے
اور قتل امام کے بارے میں یزید بن معاویہ بے قصور ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب ۱: خلافت یزید کو تسلیم کرنے کا الزام امام پاک پر ناصب کا بہتان اور سفید جھوٹ ہے۔

ثبوت ملاحظہ ہو۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر صفحہ ۲۸ جلد ۴ ذکر امام حسینؑ

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۷۵ جلد ۸ ذکر واقعہ کربلا

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الطبری صفحہ ۳۱۳ جلد ۴ ذکر امام حسینؑ

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ صفحہ ۱۴۷ ذکر واقعہ کربلا

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب

البدایہ والنہایہ کی عبارۃ } عن عقبہ بن سمعان قال لقد صحبت الحسین من مکۃ الی حین قتل واللہ ما من کلمۃ قالہا فی موطن الا وقد سمعتہا وانہ لم یسال ان یذھب الی یزید فیضع یدہ فی یدہ ولا ان یذھب الی ثغر من الثغور ولکن طلب منہم احد امرین اما ان یرجع من حیث جاء واما ان یدعوہ یذھب فی الارض العریضۃ حتی ینظر ما یصیر امر الناس الیہ

تاریخ کامل کی عبارۃ } وقد روی عن عقبہ بن سمعان انہ قال صحبت الحسین من المدینہ الی مکہ ومن مکہ الی العراق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولم افارقه حتی قتل و سمعت جمیع مخاطباته الناس الی یوم مقتله فوالله ما اعطاهم ما یتذ اکر بعد الناس من انه تضع یده فی ید یزید ولا ان یسیره الی ثغر من ثغور المسلمین ولکنه قال دعونی ارجع الی المکان الذی اقبلت منه او دعونی اذهب فی هذه الارض العریضة حتی ننظر الی ما یصیب الیه امر الناس فلم یفعلوا۔

ترجمہ: مولف عبادقوں کا عقبہ بن سمعان بیان کرتا ہے مدینہ منورہ اور مکہ سے عراق تک میں امام حسینؑ کے ساتھ رہا ہوں اور وقت شہادت تک میں آنجناب سے جدا نہ ہوا اور وقت شہادت تک لوگوں سے آنجناب نے جتنے خطاب فرمائے ہیں وہ تمام انتظامات میں نے سنے ہیں جو کچھ آنجناب کے خلاف نواصب الزام لگاتے ہیں کہ امام حسینؑ نے یزید کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر بیعت کرنے کا ارادہ فرمایا خدا کی قسم یہ بات امام حسینؑ نے ہرگز نہیں فرمائی تھی اور نہ ہی آنجناب نے کسی سرحد کی طرف جانے کی خواہش کی تھی البتہ امام پاک نے یہ فرمایا تھا کہ تم ہمارا راستہ نہ روکو میں یا تو جس جگہ سے آیا ہوں واپس چلا جاتا ہوں اور یا زمین خدا وسیع ہے میں کسی اور جگہ چلا جاتا ہوں۔

نوٹ: ارباب انصاف ہم نے دیانت داری سے تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ حضرت امام حسینؑ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومت یزید کو ہرگز تسلیم نہیں فرمایا اور امام پاک کا بیعت یزید کے لئے تیار ہونا نواصب کا بنایا ہوا۔ سفید جھوٹ ہے کتاب اہل سنت تاریخ کامل اور تاریخ طبری میں علماء اہل سنت نے یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں کہ جب امام پاک سے کربلا میں کہا گیا تھا کہ اگر آپ کو زندگی کی ضرورت ہے آپ کو ہر صورت میں بیعت یزید کرنا پڑے گی تو اس وقت امام نے فرمایا تھا کہ خدا کی قسم ذلیل لوگوں کی طرح میں ان کے ہاتھ میں ہاتھ نہیں دوں گا اور غلاموں کی طرح ان کی حکومت کا میں اقرار نہیں کروں گا۔ نیز مدینہ پاک اور مکہ معظمہ میں بھی امام پاک نے بیعت یزید سے انکار کیا تھا۔

اعتراض: کتاب خلافت معاویہ و یزید کے ناصبی مؤلف محمود احمد عباسی نے اور اس کی روحانی اولاد نے ذریت ابو سفیان کی ظالمانہ کارروائی کو چھپانے کی خاطر اور خاندان نبوت کی مظلومیت پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ محاذ بھی بنایا ہوا ہے کہ فوج یزید نے کربلا میں جنگ کی ابتداء نہیں کی تھی بلکہ امام پاک کی فوج میں جو لوگ تھے انہوں نے جنگ کی ابتداء کی تھی اور پھر لشکر یزید کو کارروائی کرنا پڑی۔

جواب: میدان کربلا میں جنگ کی ابتداء فوج یزید نے کی تھی اور امام پاک کے ساتھیوں پر مذکورہ الزام نواصب کا بنایا ہوا سفید جھوٹ ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثبوت ملاحظہ ہو

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۸۱

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر صفحہ ۲۳/۴

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۲۳۵

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ صفحہ ۱۴۳

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین صفحہ ۲۳۳/۲ فصل ۱۱

البدایہ ۔ ثم تقدم عمر بن سعد وقال لمولاہ یا درید ادن رایتک فادناھا ثم شمر عمر عن ساعدہ ورمی بسھم وقال اشھدوا انی اول من رمی القوم قال فترامی الناس بالنبال ۔

ترجمہ: میدان کربلا میں عمر بیٹا سعد کا آگے بڑھا اور اپنے غلام درید نامی سے کہا کہ فوج کے علم کو قریب لاؤ پس وہ قریب لایا پھر عمر نے اپنی آستین کو سمیٹا اور امام پاک کو تیر مارا اور کہا کہ تم گواہی دینا کہ امام حسین کو میں نے پہلے تیر مارا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عمر بن سعد میدان کربلا میں لشکر یزید کا سب سے بڑا افسر تھا اور فوج یزید کو گواہ بنا رہا تھا کہ میں نے خاندان نبوت کے ساتھ جنگ کی ابتداء کی ہے پس عمر کے اپنے مذکورہ اقرار کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد نواصب کا انکار سفید جھوٹ ہے۔

اعتراض: محمود احمد عباسی ناصبی اور اس کی روحانی اولاد نواصب نے اس بات پہ بھی زور دیا ہے کہ عمر بن سعد معاذ اللہ حضرت امام حسینؑ کا رشتہ دار تھا پس قریبی رشتہ دار ہو کر ناممکن ہے کہ وہ خاندان نبوت پر ظلم کرے۔

جواب علماء: عباسی ناصبی نے اس مقام پر فریب سے کام لیا ہے کیونکہ ایک قبیلہ سے ہونا، ہم قوم ہونا اور بات ہے اور رشتہ ہونا اور بات ہے عمر کا باپ سعد کے قبیلہ کی اگر کسی خاتون کی کسی ہاشمی مرد سے شادی ہوئی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس خاتون کا تمام قبیلہ بنو ہاشم رشتہ دار ہو گیا ہے خود عباسی کے اپنے قبیلہ کی کئی خواتین کے رشتے دوسرے قبائل میں ہوئے ہوں گے مگر وہ قبائل نہ ہی عباسی ناصبی کو اور نہ ہی اس کے خاندان کو جانتے ہیں۔

جواب: قرآن پاک گواہ ہے کہ حضرت آدم کے دو بیٹے ہابیل اور قابیل دونوں سگے بھائی تھے اور قابیل ہابیل کا قاتل بھی ہے اور حضرت یوسف نبی کے ساتھ جو کچھ اس کے بھائیوں نے کیا ہے اس ظلم پہ بھی قرآن پاک گواہ ہے نیز عباسی ناصبی کے اپنے خاندان میں ہارون عباسی کے دو بیٹوں میں امین اور مامون میں جو جنگ ہوئی ہے اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مامون نے اپنے بھائی امین کو جس بیدردی سے قتل کیا یہ بات عباسی ناصبی کے اپنے گھر کی ہے خلاصہ جس قسم کی رشتہ داری کا رونا ناصبی روتا ہے اس قسم کی رشتہ داری تو عثمان اور قاتلانِ عثمان میں اور طلحہ و قاتل طلحہ میں اور جناب عائشہ و قاتل عائشہ میں اور مروان اور اس کی قاتل بیوی میں بھی موجود ہے۔

بیوہ یزید زوجہ مروان اگر مروان کی بیوی ہو کر مروان کو قتل کر سکتی ہے تو جعدہ بنت اشعث جناب ابوبکر کی بھانجی حاکم شام کے حکم سے اپنے شوہر فرزند نبی امام حسن کی قاتل بھی ہو سکتی ہے اور آنجناب کو زہر دے کر شہید بھی کر سکتی ہے۔ دنیا میں کئی خواتین ہیں کہ انہوں نے اپنے شوہر قتل کرائے ہیں اور کئی بھائی اور بیٹے ہیں جنہوں نے اپنے باپ اور بھائی کو قتل کیا ہے۔

پس معلوم ہوا کہ اگر بفرض محال میدان کربلا میں ایسے لوگ بھی تھے جو بنو ہاشم کی بیویوں کے رشتہ دار تھے تو کیا حرج ہے کیا دنیا میں ایسے لوگ موجود نہیں ہیں کہ جنہوں نے اپنے داماد قتل کئے ہیں۔ عباسی ناصبی کے قریب بنتے یزید ظالم کے ظلم پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا اور خاندان نبوت و سرکار سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کی شہادت و مظلومیت کو چھپایا نہیں جا سکتا اور ابن سعد کی قرابت داری کی کوئی قیمت نہیں اور جنگ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابتداء بھی فوج یزید نے کی ہے اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں۔

جواب ۳

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۲۵۲ ذکر واقعہ کربلا۔

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر صفحہ ۴۶ ج ۴ ذکر امام حسینؑ

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۰۸ ج ۵ ذکر سنہ ۶۱

اخبار الطوال کی عبارت { فانی اکرہ ان ابدأهم بقتال حتی یبدءوا

ترجمہ: میدان کربلا میں امام حسینؑ نے فرمایا تھا کہ میں جنگ کرنے کی ابتداء کرنے کو ناپسند کرتا ہوں حتی کہ یہ فوج یزید جنگ کی خود ابتداء کرے۔

نوٹ: ارباب انصاف فوج یزید کا افسر عمر بن سعد بھی اقرار کرتا ہے کہ کربلا میں خاندان نبوت کے ساتھ جنگ کی ابتداء میں نے کی ہے اور اس بات پر لشکر یزید کو بھی گواہ بنایا ہے اور امام پاک نے بھی فرمایا ہے کہ میں اپنی طرف سے جنگ کرنے کی ابتداء کو ناپسند کرتا ہوں اب اس کے بعد نواصب کا جنگ کرنے کی ابتداء کرنے میں خاندان نبوت کو [illegible] ٹھہرانا انکار بے انصافی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض: کربلا میں خاندان نبوت پر پانی بند نہیں کیا گیا۔ بیان عباسی ناصبی اور دوسرے وکلاء یزید نے خاندان نبوت کے مصائب کو چھپانے کی خاطر یہ مغالطہ بھی بنایا ہوا ہے کہ کربلا میں خاندان نبوت پر پانی بند کئے جانے کا دعویٰ بے بنیاد ہے کیوں کہ عمر بن سعد بنو ہاشم کا رشتہ دار تھا اور قربت دار ہونے کی وجہ سے اس نے یہ کس طرح گوارا کیا وہ خاندان نبوت پر پانی بند کرے۔

جواب: کربلا میں پانی بند کئے جانے سے انکار وکلاء یزید کا عقیدہ فضول ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۲۵۵ ذکر امام حسینؑ

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر صفحہ ۲۶ ج ۴ واقعہ کربلا۔

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذھب صفحہ ۶۶ ج ۱ ذکر سنہ ۶۱

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۰۶ ج ۴ ذکر کربلا۔

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب حبیب السیر صفحہ ۲۸ ذکر امام حسینؑ۔

(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین صفحہ ۲۳۱ فصل گیارہ

(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب الفصول المہمہ صفحہ ۱۹۱

اخبار الطوال: اما بعد فحجیع بالحسین فیبلغک کتابی وتقدم

کی عبارت: علیک رسولی فلا تنزلہ الا بالعراء فی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غیر حصن و غیر ماء قد امرت رسولی ان یلزمہ ولا یفارقہ حتیٰ یأتی بانفاذک امری والسلام ۔

ترجمہ: تاریخ کامل اور اخبار الطوال دونوں میں یہ لکھا ہے کہ یزید کے گورنر ابن زیاد نے ایک فوجی افسر کو یہ خط لکھا تھا کہ جب میرا یہ خط پہنچے تو تم حسین بن علیؑ کا گھیراؤ کرو اور تم انھیں کسی ایسی جگہ جو غیر محفوظ ہو اور ایسا بیابان ہو جس میں پانی نہ اترنے پر مجبور کرو اور میں نے اپنے قاصد کو حکم دیا ہے کہ وہ تم سے جدا نہ ہو آپ کے ساتھ رہے تاکہ میرے حکم پہ آپ کے عمل پیرا ہونے کی میرے پاس خبر دے ۔ والسلام

نوٹ: ارباب انصاف اس خط سے معلوم ہوا کہ عباسی ناصبی کا کربلا کو ایک اتفاقی واقعہ قرار دینا سفید جھوٹ ہے بلکہ اس خط سے یہ ظاہر ہو گیا کہ حکومت یزید نے پوری تیاری کے ساتھ گھیراؤ کر کے خاندان نبوت کو پیاسا رکھ کر قتل کیا ہے ۔

جواب نمبر ۲: حکومت یزید کا حکم کہ خاندان نبوت پہ پانی بند کیا جائے ۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۲۵۵ ذکر کربلا ۔

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب صفحہ ۶۶ سنہ ۶۱

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۱۲ سنہ ۶۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب حبیب السیر ص۲۸ ذکر کربلا
(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص۱۷۵ ج۸ ذکر الحسین
(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار ص۹۳ ذکر کربلا۔
(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص۱۱۵ ذکر کربلا
(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب الفصول المہمہ ص۱۹۱

اخبار الطوال م درد کتاب ابن زیاد علی عمر بن سعد ان کی عبارت امنع الحسین واصحابہ الماء فلا یذوقو منہ حسوۃ کما فعلوا بعثمان ... وذالک قبل مقتلہ بثلاثۃ ایام فمکث اصحاب الحسین عطاشی۔

ترجمہ: حکومت یزید کے گورنر ابن زیاد کا اپنے فوجی افسر کے نام یہ خط اور آرڈر جاری ہوا کہ فرزند رسول امام حسینؑ اور آنجناب کے ساتھیوں پر پانی بند کر دو اور خاندان نبوت ایک گھونٹ پانی کا نہ چکھنے پاویں۔ عثمان اموی کے ساتھ اسی طرح ہوا ہے اور امام پاک کی شہادت سے تین دن پہلے پانی بند کیا گیا تھا۔

صواعق محرقہ کی عبارت } لما منعوہ واصحابہ الماء ثلاثا

ترجمہ: امام حسینؑ اور آنجناب کے ساتھیوں پر تین دن پانی بند

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا گیا تھا۔

نزل الابرار۔ وحالو بین الماء وبین الحسینؑ

کی عبارۃ } یا

ترجمہ: امام پاک میں اور پانی میں رکاوٹ پیدا کر دی گئی

نوٹ: مذکورہ حوالہ جات سے یہ تین باتیں روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہیں کہ خاندان نبوت پر پانی بند کیا گیا ہے اور بند بھی تین دن تک رہا ہے اور حکومت یزید نے خون عثمان کا بدلہ لینے کی خاطر خاندان نبوت کو قتل کیا ہے۔

ارباب انصاف خود علماء اہل سنت نے اقرار کیا ہے کہ قتل عثمان کے وقت حفاظت کی خاطر امام حسنؑ اور امام حسینؑ پہرہ دیتے رہے تھے اور عثمان کے گھر پانی پہنچانے کا انتظام بھی آل نبی نے فرمایا تھا پس حکومت یزید کا واقعہ کربلا کو خون عثمان کا بدلہ قرار دینا بدترین قسم کا ظلم ہے اور بے انصافی ہے۔

حکومت یزید نے ناکہ بندی بھی کی تھی تاکہ خاندان نبوت کی مدد کے لئے کوئی باہر سے نہ پہنچ سکے۔

ثبوت:

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۷۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

البدایہ ۔ قال حصین حدثنی ھلال بن یساف أن ابن
کی عبارت زیاد امر الناس ان یاخذ ما بین واقصہ
الی طریق الشام الی طریق البصرۃ فلا یدعون احدا یلج
ولا احدا یخرج۔

ترجمہ: راوی ھلال بن یساف بیان کرتا ہے کہ حکومت یزید کے
گورنر ابن زیاد نے حکم دیا تھا کہ شام اور بصرہ وغیرہ کی راہیں بند کی جائیں
نہ کوئی باہر سے اندر آ سکے اور نہ کوئی اندر سے باہر جا سکے۔

عباسی ناصبی ابن زیاد کی مدد مانگی اور اولاد نے خاندان نبوت
اعتراض: کی مظلومیت کو چھپانے کی خاطر امام حسینؑ کی اس
مظلومیت سے انکار کی بھی ناکام کوشش کی ہے کہ آنجناب کی شہادت
کے بعد امام پاک کی لاش پر گھوڑے دوڑائے گئے۔

امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آنجناب کی لاش پر حکومت
جواب: یزید نے گھوڑے بھی دوڑائے تھے

ثبوت:

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۸۹ ذکر الحسینؑ
(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ صفحہ ۲۲ ذکر الحسینؑ
(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل صفحہ ۳۲ ذکر الحسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابوالفدا صفحہ ۱۹۱ ذکر کربلا۔
(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین صفحہ ۲۴۵ ذکر شہادت
(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس صفحہ ۲۹۸ ذکر الحسین
(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب سر الشہادتین صفحہ ۶۱ ذکر شہادت
(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۸ ذکر الحسین
(۹) اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار صفحہ ۹۵ ذکر امام پاک۔
(۱۰) اہل سنت کی معتبر کتاب مروج الذھب صفحہ ۴ ذکر الحسین

ان عمر بن سعد انتدب عشرة فرسان قال اسوا الحسين
بحوافر خيولهم حتى الصقوه بالارض يوم المعركة

سر الشہادتین کی عبارت | وامر عمر بن سعد و شمر نفرا فركبوا خيولهم واوطئوا الحسين

ترجمہ: دونوں عبارتوں کا ترجمہ یہ ہے کہ عمر بن سعد اور شمر لعین نے دس عدد سواروں کو حکم دیا تھا کہ وہ امام حسین کی لاش کو روند ڈالیں پس وہ گھوڑوں پر سوار ہوئے اور فرزند نبی امام حسین کی لاش اقدس کو گھوڑوں کے پاؤں سے اس طرح روند ڈالا تھا کہ لاش اقدس ریزہ ریزہ ہو کر زمین سے پیوست ہو گئی تھی۔

لطیفہ: قرآنی فیصلہ ہے کہ عہدہ خلافت حق تعالیٰ کی طرف سے کسی ظالم کو نہیں پہنچے گا۔ یزید نے خاندان نبوت پر ظلم کی انتہا کر دی پس حکومت یزید کو خلافت کا نام دینا بالکل بے انصافی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض عباسی ناصبی اور اس کی روحانی اولاد نے امام حسینؑ کی کرامت اور معجزہ سے بھی انکار کی ناکام کوشش کی ہے۔

امام پاک کے سر مبارک نے شہادت کے بعد قرآن پاک پڑھا تھا۔

جواب: شہادت کے بعد امام حسینؑ کے سر مبارک نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب سر الشہادتین ص ۴۹ شاہ عبد العزیز محدث

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۳۰ م دمیری

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب شواہد النبوت ص ۱۰۶ م مولانا جامی

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص ۱۳۵ م شبلنجی

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین ص ۱۹۶ م محمد الصبان

(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب روضۃ الشہداء ص ۳۰ م واعظ کاشفی

حیوۃ الحیوان کی عبارۃ } وتکلم بعد الموت اربعۃ یحیٰی بن ذکریا و حبیب النجار و جعفر الطیار و الحسینؑ بن علی حیث قال وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

ترجمہ: چار شخصوں نے موت کے بعد کلام کیا ہے جناب یحییٰ نبی نے اور حبیب نجار اور جعفر طیار نے اور امام حسینؑ نے امام پاک نے شہادت کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمایا تھا کہ عنقریب ظلم کرنے والوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو اپنے ٹھکانے اور انجام کا پتہ چل جائے گا۔

شواہد النبوۃ کی عبارت } اختصار ملحوظ ہے ترجمہ ملاحظہ ہو زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ جب ابن زیاد نے حکم دیا کہ امام حسینؑ کے سر مبارک کو کوفہ کی گلیوں میں پھرایا جائے تو میں اپنے حجرہ میں بیٹھا تھا جب سر اقدس میرے حجرہ کے سامنے آیا تو اس آیت کی تلاوت کی ان اصحاب الکھف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا میں نے عرض کی کہ اے فرزند نبی تیری درد بھری داستان اصحاب کہف سے بھی زیادہ تعجب خیز ہے۔

روضۃ الشہداء کی عبارت } ترجمہ ملاحظہ ہو جب امام پاک کے سر مبارک کو ابن زیاد کے سامنے نیزہ سے اتارا گیا تو سر مبارک نے لبوں کو ہلایا اور یہ آیت تلاوت کی ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظالمون کہ ظالموں کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کو غافل گمان نہ کر۔

اعتراض: وکلاء یزید کی طرف سے اس قاتل خاندان نبوت کی یوں بھی صفائی پیش کی جاتی ہے کہ یزید نے نہ ہی خود امام حسینؑ کو قتل کیا ہے اور نہ ہی ان کے قتل کا حکم دیا ہے اور نہ ہی آنجناب کے قتل پر راضی تھا پس یزید کو قتل امام پاک کا الزام دینا روافض کا غلط پراپیگنڈہ ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب: علماء اہل سنت کا فیصلہ ہے کہ یزید امام حسینؑ کے قتل پر راضی بھی اور خوش بھی تھا اور خاندان نبوت کی توہین بھی کی ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی صفحہ ۱۱۳ ذکر امامت

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صفحہ ۳ ذکر تکفیر مسلم

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب صفحہ ۶۹ ذکر سنہ ۶۱

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار صفحہ ۹۶ ذکر امام الحسینؑ

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد صفحہ ۳۱۱ جلد ۲ مبحث ۶

شرح عقائد کی عبارت: والحق ان رضی یزید بقتل الحسین و استبشاره بذلک و اهانة اهل بیت النبی مما تواتر معناه وان کان تفاصیلها احاد فنحن لا نتوقف فی شأنه بل فی ایمانه لعنة الله علیه وعلی انصاره و اعوانه

ترجمہ: حق یہ ہے کہ یزید کا امام حسینؑ کے قتل پر خوش ہونا اور راضی ہونا اور اہل بیت النبی کی توہین کرنا ایسا امر ہے جس کا یقین ہے اگرچہ واقعات کی تفصیل کے بارے میں ہر امر کا گمان ہے پس ہمیں یزید کو بے ایمان کہنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے خدا کی لعنت ہو یزید اور اس کے مددگاروں پر۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوٹ : مناظر اہل سنت شاہ عبد العزیز کا اپنے تحفہ صـ۳۲۶ باب مطاعن ابی بکر طعن عـ۲ میں یہ فتویٰ موجود ہے کہ امام حسین کی مصیبت پر خوشی کرنے والا مرتد ہے اور یزید نے تو امام حسینؑ کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا اور اس سلسلے میں ہم اب تاریخ اسلام سے ثبوت پیش کر کے عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

پہلا ثبوت :

یزید کا اپنے گورنر ولید کو حکم دینا کہ امام حسین کو قتل کیا جائے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین للخوارزمی صـ۸۰ فصل ۹

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ صـ۳۳۲ باب ۹۱

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یعقوبی صـ۲۴۱ ذکر یزید

مقتل کی عبارت } قال ثم کتب صحیفۃ صغیرۃ کانھا اذن فارۃ فیھا اما بعد فخذ الحسینؑ بالبیعۃ اخذا شدیدا لیست فیہ رخصۃ فمن ابی علیک منھم فاضرب عنقہ وابعث الی براسہ والسلام

ترجمہ: یزید نے مرگ معاویہ کی اطلاع جب اپنے گورنر ولید کو دی تو ایک چھوٹے سے پرزہ پر یہ بھی لکھ کر ساتھ بھیج دیا کہ ابن عمر اور ابن زبیر اور امام حسینؑ سے میری بیعت سختی سے لے اگر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے کوئی بھی انکار کرے تو اس کی گردن کاٹ کر اس کا سر میرے پاس روانہ کر دو والسلام

نوٹ: یعقوبی اور ینابیع میں اسی طرح لکھا ہے کہ یزید نے حاکم مدینہ ولید کو امام حسینؑ کے قتل کا حکم دیا تھا جس طرح فرعون بنو اسرائیل کے بچوں کے قتل کا حکم دے کر بحکم قرآن ان کا قاتل بن گیا اسی طرح یزید بھی خاندان نبوت کا قاتل بن گیا۔

دوسرا ثبوت:

یزید نے اپنے گورنر ابن زیاد کو حکم دیا تھا کہ امام حسین کو قتل کیا جائے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب مطالب السئول صہ۲۶ م ابن طلحہ شافعی
(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار صہ۱۲۹ م مومن شبلنجی
(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت الحسین صہ۹۳ م عاشق حسین صوفی
(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب نور العین فی مشہد الحسین صہ۲۵

مطالب کی ع فکتب عبید اللہ الی الحسین اما بعد فقد بلغنی عبادة ما نزد لک بکربلا وقد کتب الی یزید بن معاویہ ان لا توسد الوثیر ولا اشبع من الخمیر حتی الحقک باللطیف الخبیر او ترجع الی حکمی و حکم یزید والسلام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: حکومت یزید کے گورنر ابن زیاد نے امام حسینؑ کو یہ خط بھی لکھا تھا کہ آپ کے کربلا میں اترنے کی خبر مجھے پہنچ گئی ہے اور مجھے یزید بن معاویہ نے یہ خط لکھا ہے کہ نہ ہی میں پیٹ بھر کر کھانا کھاؤں اور نہ ہی بستر بچھاؤں، تا قتیکہ میں آپ کو قتل نہ کر دوں یا آپ میری اور یزید کی اطاعت قبول کریں۔

نوٹ: مذکورہ حوالہ جات میں یزید کا اپنے گورنروں کو امام حسینؑ کے قتل کا حکم دینا صاف لکھا ہوا ہے اور یہ حکم دکلا دیزید کی خباثت علی کا ٹھوس ثبوت ہے۔

تیسرا ثبوت:

ابن زیادہ کا اقرار میں نے امام حسینؑ کو بحکم یزید قتل کیا تھا۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۱۹

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل صفحہ ۶۹

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۰۸

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۳۸۴

البدایہ کی عبارت: قال ابن زیاد لا جمعت للفاسق قتل ابن رسول اللہ وغزو الکعبہ

ترجمہ: جب یزید بن معاویہ نے اپنے گورنر ابن زیاد کو یہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکم دیا تھا کہ تو ابن زبیر کے ساتھ مکہ میں جا کر جنگ کر تو اس وقت ابن زیادہ نے کہا تھا کہ میں اس فاسق کے ان دونوں حکموں کی اطاعت نہیں کروں گا ایک قتل فرزند نبی اور ایک کعبۃ اللہ میں جنگ۔

نوٹ: ابن زیادہ عبداللہ بن زبیر سے جنگ کرنے سے پہلے امام حسینؑ کو شہید کر چکا تھا۔ اور تاریخ کامل میں لکھا ہے کہ ابن زیادہ نے کہا تھا کہ یزید نے کہا تھا کہ تو حسینؑ بن علیؑ کو قتل کر دو ورنہ میں تجھے قتل کر دوں گا اور اخبار الطوال میں لکھا ہے کہ یزید نے مجھے امام پاک کے قتل کا حکم دیا تھا ابن زیادہ نے یہ بیان بطور عذر پیش کیا تھا جب اس پر سوال ہوا تھا کہ تو نے فرزند نبی کو کیوں قتل کیا تھا۔

چوتھا ثبوت:

عبداللہ بن عباس کی گواہی کہ یزید نے امام حسینؑ کو قتل کیا ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل صفحہ ۹۳ ج ۴ ابن اثیر

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ ص ۱۵۹ م سبط ابن جوزی

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یعقوبی ص ۲۳۵ م ابن واضح

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسینؑ ص ۷۸ ج ۲ م خوارزمی

تاریخ کامل۔ وقد قتلت الحسین و فتیان عبدالمطلب مصابیح الھدی ونجوم الاعلام غادرتھم خیلک بامرک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فی صعید مرملین بالدماء وقد قتلت ولد ابی وسیفک یقطر من دمی وانت اشد ثاری۔

ترجمہ: ابن عباس نے یزید بن معاویہ کو ایک خط کے جواب میں لکھا تھا کہ اے یزید تو نے امام حسینؑ کو قتل کیا ہے اور عبد المطلب کی اولاد سے ایسے جوانوں کو قتل کیا ہے جو ہدایت کی شمع اور رہنمائی کے ستارے تھے تیرے حکم سے تیرا لشکر ان کو بغیر کفن کے مٹی پر چھوڑ آیا ہے اس حال میں کہ ان کے جسم خون سے بھرے ہوئے تھے تو نے میرے باپ کی اولاد کو قتل کیا ہے تیری تلوار میرے خون سے ٹپک رہی ہے تو بھی ایک مجرم ہے میرا جسے بدلہ لیا جائے

پانچواں ثبوت:

عبد اللہ بن زبیر کی گواہی کہ یزید نے امام حسینؑ کو قتل کیا ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل صفحہ ۵۱

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الاول صفحہ ۸۱

(اخبار الاول) ان ابن زبیر خلع یزید ولعنہ و کی عبادۃ انہ عابد بقتل الحسینؑ۔

ترجمہ: عبد اللہ بن زبیر نے یزید کو حکومت سے ہٹانے کا اعلان کر دیا اور یزید کی مذمت کی کیونکہ یزید نے امام حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو قتل کیا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر دونو صحابی رسول ہیں۔ اور یزید کے قاتل امام حسین ہونے کی گواہی دے رہے ہیں اور عالم اسلام نے اگر صحابہ کرام کی گواہی بھی تسلیم نہیں کرنی تو پھر وامصیبتاہ علی الاسلام۔

چھٹا ثبوت

امام علی بن الحسین کی گواہی کہ یزید امام حسین کا قاتل ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسین صفحہ ۷۲ ج ۲ خوارزمی

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب

مقتل کی عبارت { یا یزید محمد هذا جدی ام جدک فان زعمت انه جدک فقد کذبت وان قلت انه جدی فلم قتلت عترته

ترجمہ: دربار یزید میں جب اذان کی آواز آئی تو امام سجاد نے فرمایا اے یزید کیا محمد رسول اللہ تیرا نانا ہے یا ہمارا نانا ہے اگر تو دعویٰ کرے کہ تیرا نانا ہے تو تو جھوٹا ہے اگر ہمارا نانا ہے تو پھر تو نے ان کی اولاد کو قتل کیوں کیا ہے۔

نوٹ: امام معصوم کی گواہی ہے کہ یزید نے امام حسین کو قتل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتواں ثبوت:

جناب زینبؑ کی گواہی کہ یزید قاتل حسینؑ ہے

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسینؑ ص ۶۵

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب دائرۃ المعارف ص ذکر زینب

مشکل کی [وکیف لا تقول ذالک وقد نکات القرحۃ بارا قتلک

عباد ؟ أ دماء ذریۃ آل محمد و نجوم الارض من

آل عبد المطلب

ترجمہ: جب اسیران کربلا یزید کے دربار میں پہنچے تو یزید خوش ہو کر ایسے اشعار پڑھنے لگا جو اس کے کفر و نفاق کا ثبوت تھے اس وقت جناب زینبؑ نے فرمایا تھا کہ اے یزید تو یہ اشعار کیوں نہ پڑھے تو نے میرے زخموں کو اور دکھا دیا ہے تو نے اولاد رسولؐ تو نے اولاد عبد المطلب کا خون بہایا ہے

نوٹ: ہمیں عالم اسلام سے یہ شکوہ ہے کہ وہ نائلہ زوجہ عثمان کو قتل عثمان کا گواہ مانتے ہیں مگر فرزند نبیؐ امام حسینؑ کی بہن اور بیٹے کو قتل امام حسینؑ پر گواہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

آٹھواں ثبوت:

عبد اللہ بن عمر کی گواہی کہ یزید امام حسینؑ کا قاتل ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱) اہل سنت نے قتل کیا ہے۔

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب میں ہے کہ نبغضنی البر والفاجر بما استعظم الناس من قتلی حسینا مالی ولابن مرجانۃ لعنۃ اللہ

ترجمہ: امام پاک کے قتل کے بعد یزید نے کہا تھا کہ میرے امام حسین کو قتل کرنے کے باعث ہر نیک و بد میرے ساتھ بغض رکھتا ہے خدا ابن مرجانہ پر لعنت کرے۔

نوٹ: اس کے بعد اب ہم علماء اہل سنت کی گواہیاں پیش کرتے ہیں کہ یزید نے امام حسین علیہ السلام کے قتل کا حکم دیا تھا۔

ثبوت ۱۱:

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی گواہی کہ یزید امام حسین کا قاتل ہے

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص۶ باب اول

چوں اشقیای شام عراق بگفتہ یزید پلید امام ہمام را در کربلا۔ شہید ساختند۔

ترجمہ: جب شام و عراق کے کمینے لوگوں نے یزید پلید کے کہنے پر امام حسینؑ کو کربلا میں شہید کیا تھا۔

نوٹ: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا یزید کو پلید لکھنا بھی تو اصحاب کے لئے باعث عبرت ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثبوت نمبر ۱۲ :

مولوی حیدر علی کی گواہی کہ یزید امام حسینؑ کا قاتل ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب ازالۃ الغین صفحہ ۳۶۹

یزید پلید حاکم مدینہ را اذان اعلام نمود بیعت از عبداللہ بن عمرو امام حسینؑ وغیرہ ہم ادر فوا ست و تاکید بلیغ نوشت کہ بیعت نکنند سرھائے شاں باید فرستاد

ترجمہ: یزید پلید نے حاکم مدینہ کو بڑی تاکید سے لکھا کہ عبداللہ بن عمرو اور امام حسینؑ وغیرہ سے بیعت لو اگر انکار کریں تو ان کے سر میرے پاس روانہ کرو۔ منقول از ناصبان عفو اللہ عنہم۔

ثبوت نمبر ۱۳ :

شاہ عبدالحق کی گواہی کہ یزید قاتل امام حسینؑ ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب اشعۃ اللمعات صفحہ ۶۲۳ باب مناقب قریش

کن از قتل و عجب است ازیں قائل کہ یزید را نگفت کہ امر کنندہ عبیداللہ بن زیاد بود و ھیچ کرد بامر کہ برائے وے کرد

ترجمہ: کسی نے عبیداللہ بن زیاد کی امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث مذمت کی ہے۔ شاہ عبدالحقؒ فرماتے کہ اس کی مذمت کرنے والے پر تعجب ہے کہ اس نے قاتلان امام پاک میں یزید کو شمار نہیں کیا کیوں کہ یزید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہی ابن زیاد کو امام حسینؑ کے قتل کا حکم دینے والا ہے اور خاندان نبوت پر جو ظلم بھی ابن زیاد نے کیا ہے وہ یزید کے حکم اور رضا سے کیا ہے۔

ثبوت نمبر ۱۴:

ابن کثیر دمشقی کی گواہی کہ یزید امام حسین کا قاتل ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۴۲/۸ ذکر سنہ ۶۴

وقد تقدم انہ قتل الحسین و اصحابہ علی یدی عبید اللہ بن زیاد

ترجمہ: یزید کا ابن عقبہ کو مدینہ منورہ لوٹنے کا حکم دینا بہت بڑا گناہ ہے اور ساتھ ہی کئی صحابہ کرام کا قتل ہونا بھی یزید کے ذمہ ہے اور پہلے گزر چکا ہے کہ یزید نے ابن زیاد کے ذریعہ امام حسین اور ان جناب کے اصحاب کو قتل کیا ہے۔

ثبوت نمبر ۱۵

سعید بن المسیب کی گواہی کہ یزید قاتل امام حسینؑ ہے

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الیعقوبی ص ۲۴۰/۲ ذکر یزید

وکان سعید بن المسیب یسمی سنی یزید بن معاویہ بالشوم فی السنۃ الاولی قتل الحسین بن علی واہل بیت رسول اللہ

ترجمہ: سعید بن المسیب یزید کی حکومت کو اسلام کا منحوس دور شمار فرماتے تھے۔ یزید نے اپنی حکومت کے پہلے سال امام حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور دیگر خاندانِ نبوت کو قتل کیا ہے۔

ثبوت ع۱۶:

امام ذہبی کی گواہی کہ یزید امام حسین کا قاتل ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب ص ۶۹/۱ م ابی فلاح حنبلی

قال الذھبی یزید کان ناصبیا فظا غلیظا تیناول المسکر و یفعل المنکر افتتح دولتہ بقتل الحسین و ختمھا بوقعہ الحرۃ۔

ترجمہ: امام ذہبی یزید کے بارے فرماتے ہیں کہ وہ دشمن خاندان نبوت تھا، شرابی و بدکار اور بد خلق تھا اپنی حکومت کا آغاز امام حسینؑ کے قتل کے ساتھ کیا تھا اور اختتام واقعہ حرہ کے ساتھ کیا تھا۔

ثبوت ع۱۷

شیخ محی الدین کی گواہی کہ یزید قاتل امام حسین ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب دروس التاریخ الاسلامی ص ۴۹/۲

ارتکب جنایات جناھا یزید الدنی قتل الحسین

ترجمہ: یزید نے چار گناہ کئے تھے ع۱ امام حسین کو قتل کیا ع۲ خانہ کعبہ کو گرایا ع۳ مدینہ منورہ کو لٹوایا اور فوج کے پاس یہ چار گناہ بیت المقدس پلید یزید نے کئے تھے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثبوت ۱۸:

قاضی ثناء اللہ کی گواہی کہ یزید نے امام حسینؑ کو قتل کیا ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر المظہری صفحہ ۲۱ پارہ ۱۳ سورۃ ابراہیم

وقتلوا حسینا ظلماً وکفر یزید بدین محمد

ترجمہ: قاضی ثناء اللہ عثمانی اس آیت کی تفسیر میں کہ واحلوا قومہم دارالبوار فرماتے ہیں کہ بنو امیہ کافر تھے حتیٰ کہ ابو سفیان و معاویہ وغیرہ مسلمان ہوئے پھر یزید اور اس کے ساتھیوں نے نعمات الٰہی کا کفران کیا اور آل نبی سے دشمنی رکھی اور ظلم سے امام حسین کو قتل کیا اور یزید نے دین محمد سے کفر کیا جب اس نے امام حسین کو شہید کر کے یہ اشعار پڑھے جن کا مضمون یہ تھا این اشیاخی ینظرون انتقامی بال محمد و بنی ہاشم کہ کہاں ہیں میرے بڑے بنو ہاشم اور آل محمد سے میرا انتقام لینا دیکھیں پھر یزید نے شراب کو حلال کر دیا تھا اور بنو امیہ آل نبی کو منبروں پر گالیاں دیتے رہے اختصار کی خاطر ترجمہ لکھا ہے۔

ثبوت ۱۹:

سبط بن جوزی حنفی کی گواہی کہ یزید قاتل امام حسینؑ ہے

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ صفحہ ۲۴۷ باب ۹

ومکاتبۃ یزید الی ابن زیاد بسببہ و تحثہ علی قتلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ومنعوہ من الماء وقتلوہ عطشاناً

ترجمہ: کچھ لوگوں کا گمان ہے کہ یزید قتل امام حسینؑ پر راضی نہ تھا

اور امام پاک کا قتل غلطی سے ہوا ہے یہ گمان کس طرح صحیح ہو

سکتا ہے اور امام حسینؑ کا قتل کس طرح غلطی سے ہو سکتا ہے کیونکہ یزید کا

ابن زیاد کو خط لکھنا اور امام پاک کے قتل پر مجبور کرنا اور آنجناب کا پانی بند

کرنا اور حضور کو پیاسا قتل کرنا اور سر اقدس کا شام دمشق طلب کرنا

مستورات کو قید کرنا یہ باتیں تواتر سے ثابت ہیں۔

ثبوت ۲۰

علی بن حسین مسعودی شافعی کی گواہی کہ یزید امام حسینؑ کا قاتل ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب مروج الذھب ص ذکر یزید۔

ولما شمل الناس جور یزید وعماله وعمهم ظلمه وما

ظهر من فسقه من قتله ابن بنت رسول اللہ وانصاره

ترجمہ: جب یزید اور اس کے گورنروں کا ظلم لوگوں پر عام ہو گیا

اور نواسہ رسولؐ اور اس کے اصحاب کے قتل کی وجہ سے یزید کا بدکار ہونا

ظاہر ہو گیا۔

نوٹ: ارباب انصاف اس رسالہ کے اختصار کی مجبوری کے باعث

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم نے صرف ان حوالہ جات کا نمونہ پیش کیا ہے کہ جن میں صراحت سے لکھا ہے کہ یزید نے امام حسینؑ کے قتل کا حکم دیا تھا یزید کا اپنے گورنروں کو خط کہ امام حسینؑ کو میری بیعت پر مجبور کرو اگر بیعت سے انکار کرے تو قتل کر دینا اور گورنروں کا اقرار کہ ہم نے بحکم یزید امام حسینؑ کو قتل کیا ہے اور امام حسینؑ کے خون کے ... وارثوں کا بھی خون حسینؑ کا دعویٰ یزید کے خلاف کرنا اور علماء اسلام کا ہر زمانہ میں یہ بات پیش کرنا کہ امام حسینؑ کو یزید نے قتل کیا تھا۔ یہ سب باتیں میں نے دیا تاریخی سے کتب علماء اہل سنت سے پیش کی ہیں۔ اور علامہ سعد الدین تفتازانی کا قول شرح عقائد نسفی سے بھی پیش کیا کہ یزید امام حسینؑ کے قتل پر راضی تھا۔ اور اب میں عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتا ہوں کہ میرے پیش کردہ حوالہ جات کو خود کتابوں میں بھی پڑھیں اور اس زمانہ کے وکلاء یزید کے اس قول پر بھی غور کریں کہ یزید نے اپنی حکومت کے تحفظ کے لئے تمام کاروائی کی ہے اس قول کا مطلب یہ ہوا کہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اپنی حکومت چمکانے کے لئے یزید نے امام حسینؑ کو قتل کیا ہے۔

اعتراض: کچھ وکلاء یزید اس ظالم کی یوں بھی صفائی پیش کرتے ہیں کہ یزید نے امام حسینؑ کے قتل کے بعد محسوس کیا تھا کہ اس نے غلطی کی ہے اور غلطی انسان سے ہو سکتی ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب نمبر ۱: یزید نے امام حسینؑ کو قتل کر کے فخر کیا تھا۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۹۲/۸ ص ۱۹۷/۸ ذکر الحسینؑ

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ص ۴۳/۴ ″

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص ۱۱۹ ص ۱۳۱ ″

(۴) اہل سنت کی معتبر اخبار الطوال ص ۲۶۱ ″

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین ص ۱۹ ″

(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ ص ۱۴۸ ″

(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب نور العین فی مشہد الحسینؑ ص ۱۴۴ ″

(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۳۹۹/۲ ″

(۹) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسینؑ ص ۵۸/۲ خوارزمی

(۱۰) اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص ۱۳۱ ذکر الحسینؑ

(۱۱) اہل سنت کی معتبر کتاب فصول المہمہ ص ۱۹۴ ″

(۱۲) اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ ص ۳۲۵ ″

(۱۳) اہل سنت کی معتبر کتاب مروج الذہب ص ۷۲/۳ ″

(۱۴) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الدول ص ۱۰۸ ″

(۱۵) اہل سنت کی معتبر کتاب حیات الحیوان ص ۱۸۶ الاول ″

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۶) اہل سنت کی معتبر عقد الفرید ۲۵۳/۲ ۱۹

(۱۷) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الطبری ص ۱۸۳

البدایہ؛ لما وضع لاس الحسین بین یدی یزید معاویہ کی عادۃ لعل ینکت بقضیب کان فی یدہٖ فی ثغرہ

ثم قال ان ھذا وایانا کما قال الحصین ابن الحمام المری

ابی قومنا ان ینصفونا فانصفت قواضب فی ایماننا تقطر الدما

تفلق ھاما من رجال اعزۃ علینا وھم کانوا اعق واظلما

ترجمہ: جب واقعہ کربلا کے بعد یزید بن معاویہ کے سامنے امام حسین کا سر پیش کیا گیا تھا تو یزید کے ہاتھ میں چھڑی تھی اور یزید چھڑی کو امام حسین کے لبوں اور مسوڑوں پر مارنے لگا اور کہنے لگا ہمارا حسین کا معاملہ یوں ہے جیسے حصین بن حمام عرب شاعر کہتا ہے تمہاری قوم نے ہمارے ساتھ انصاف کرنے سے انکار کیا تھا پس تیز دھار تلواروں نے فیصلہ کیا ہے جو ہمارے ہاتھوں میں ہیں اور ان تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے اور ان تلواروں سے ہم ان بہادروں کے سر پھاڑتے ہیں جو ہمارے خلاف تھے اور ہمارے نافرمان تھے یزید یہ شعر پڑھ رہا تھا اور نواسہ رسول کے لبوں کو چھڑی بھی مار رہا تھا منظر دردناک دیکھ کر صحابی رسول ابو برزہ اسلمی تڑپ اٹھا اور یزید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے لپٹا کہ تیری چھڑی اس مقام پر لگ رہی ہے جس مقام کو رسول اللہ چوستے تھے اور چومتے تھے۔

نوٹ: اختصار کے لئے عربی کلام نہیں لکھی ہے ارباب انصاف مذکورہ اشعار عرب کے مشہور دیوان حماسہ میں باب الحماسہ میں لکھے ہیں اور اس باب میں وہ اشعار جمع کئے گئے جن میں عربوں کے تکبر اور فخر کو بتایا گیا ہے۔ ارباب انصاف یہ اشعار اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ امام حسینؑ کے قتل پر یزید کو فخر اور ناز تھا۔

اعتراض: کچھ وکلاء یزید اس ظالم کی یوں بھی صفائی پیش کرتے ہیں کہ قتل امام حسینؑ کے بعد یزید شرمندہ ہوا تھا اور اس کو دکھ ہوا تھا۔

جواب: قتل امام حسینؑ کے بعد یزید خوش ہوا تھا۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نفسی صفحہ ۱۱۳

والحق ان رضا یزید بقتل الحسین واستبشاره بذلک واهانته اهل بیت النبی مما تواتر معناه۔

ترجمہ: حق یہ ہے کہ امام حسینؑ کے قتل پر یزید کا راضی اور خوش ہونا اور اہل بیت نبوت کی توہین ایسا امر ہے جس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا یقین ہے۔

نوٹ: اختصار ملحوظ ہے یہ حوالہ پہلے بھی مع دیگر کتب کے گزر چکا ہے کہ یزید امام حسینؑ کے قتل پر خوش تھا اور محدث دہلوی کا فتویٰ گزر چکا ہے کہ امام حسینؑ کی مصیبت پر خوشی کرنے والا کافر مرتد ہے۔

اعتراض: کچھ وکلاء یزید اس ظالم کی صفائی میں یہ عذر بھی پیش کرتے ہیں کہ یزید وقت کا بادشاہ تھا اور اس کو کیا ضرورت تھی کہ وہ نواسہ رسول حضرت امام حسینؑ کو قتل کرتا۔

جواب: یزید نے فرزند امام حسینؑ کو قتل کر کے اپنے گمان میں اپنے بزرگوں کا مقتولین بدر کا بدلہ لیا ہے۔

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۰۴ ذکر راس الحسینؑ
(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صفحہ ۷۳ ذکر یزید
(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ صفحہ ۲۲۵/۲ ذکر یزید
(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صفحہ ۱۳۱ ذکر الحسینؑ۔
(۵) اہل سنت کی کتاب نزل الابرار صفحہ ۹۵ ذکر الحسینؑ۔
(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسینؑ صفحہ ۵۸/۲ مؤلف خوارزمی
(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب صفحہ ۶۹
(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ خواص الامۃ صفحہ ۱۴۸ ذکر الحسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۹) اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودة صفحہ ۳۲۵

(۱۰) اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر مظہری صفحہ ۲۱ سورة ابراہیم۔

(۱۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن عساکر۔

البدایہ کی ج ۸ و ذکر ابن عساکر فی ترجمة ریا فاضنة یزید بن معاویہ ان یزید حین وضع رأس الحسین عبادة بین یدیہ تمثل بشعر ابن الزبعری یعنی قولہ لیت اشیاخی ببدر شہدوا — جزع الخزرج من وقع الاسل۔

ترجمہ: ابن کثیر دمشقی فرماتے ہیں کہ ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یزید بن معاویہ کی داشتہ ریا کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ کہتی ہے کہ جس وقت یزید کے سامنے امام حسینؑ کا سر پیش کیا گیا تھا تو یزید نے ابن الزبعری کا یہ شعر پڑھا تھا کاش میرے وہ بزرگ جو جنگ بدر میں قتل ہو گئے تھے آج حاضر ہوتے اور نیزوں کے چلنے سے خزرج قبیلہ کی گھبراہٹ کو دیکھتے۔

نوٹ: ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کے سامنے جواب دینا ہے جو کچھ تاریخ اسلام میں ہم نے دیکھا ہے اس کو آپ کے سامنے نہایت ہی دیانت داری سے پیش کر رہے ہیں شرح ابن الحدید معتزلی صفحہ ۲۶۱ ج ۳ ذکر جنگ احد میں لکھا ہے کہ جنگ بدر میں یزید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا نانا اور ماموں اور چچا عتبہ اور ولید اور حنظلہ جو کہ کافر تھے ہمارے
نبی کریم کے ساتھ جنگ کرنے آئے تھے اور بنو ہاشم کے ہاتھوں بحکم
رسول قتل ہو گئے تھے بلکہ جہنم واصل ہوئے ان کفار مقتولین کا بدلہ
کی خاطر یزید کے کافر دادا ابو سفیان نے دوبارہ ہمارے نبی کریم
سے جبل احد کے مقام پر جنگ لڑی اس جنگ میں ہمارے رسول
چچا بزرگوار جناب حمزہ اور دیگر بہت سے اصحاب باوفا شہید ہو
تھے اس موقعہ پر ابن زبعری کافر شاعر نے کچھ اشعار کفار کی فتح اور
کی شکست کے بارے پڑھے تھے جن میں مذکورہ شعر بھی شامل
اور پھر واقعہ کربلا کے بعد امام حسین کا سر یزید کے سامنے پیش ہو
اس نے بھی ابن زبعری کے اشعار سر حسین کو دیکھ کر پڑھے میرا اللہ
تو یہ ہے کہ جس طرح اس کافر نے کفار کی فتح کی خوشی میں اور اپنے
مقتولین کا بدلہ حاصل ہونے کی خوشی میں فخر اور غرور
میں اگر مذکورہ اشعار پڑھے تھے اسی طرح یزید بن معاویہ نے بھی خ
عترت نبی ہاشم کے قتل کے بعد اپنے کفار مقتولین بدر کا بدلہ لینے
کی خوشی میں پڑھے تھے اور اگر یہ بات کسی کو یاد نہیں ہے تو پھر
کا اپنا ایمان ہے خدا اس کو اس کی نیت کی جزا دے۔
اشعار زیادہ تھے مگر ابن کثیر نے جان بوجھ کر صرف ایک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھا ہے اور باقی اشعار کو اپنے چہیتے امام کو رسوائی سے بچانے کی خاطر ذکر نہیں کیا قارئین کے معلومات کی خاطر ہم باقی اشعار کو پیش کرتے ہیں۔

مقتل کی عبارت } ثم کشف عن ثنایا الحسین بقضیبہ و نکتہ بہ و انشد یزید

(۱) یا غراب البین ما شئت فقل	انما تندب امرا قد فعل
(۲) کل ملک و نعیم زائل	و بنات الدھر یلعبن بکل
(۳) لیت اشیاخی ببدر شھدوا	جزع الخزرج من وقع الاسل
(۴) لاھلوا و استھلوا فرحا	ثم قالوا یا یزید لا تشل
(۵) لست من خندف ان لم انتقم	من بنی احمد ما کان فعل
(۶) لعبت ھاشم بالملک فلا	خبر جاء و لا وحی نزل
(۷) قد اخذنا من علی ثارنا	و قتلنا الفارس اللیث البطل
(۸) و قتلنا القرم من ساداتھم	و عدلنا ببدر فاعتدل

ترجمہ (۱) اے جدائی کا کوا جو تیرا جی چاہے کہہ تو ایسے امر پر چیخ رہا ہے جو ہو چکا۔

(۲) ہر بادشاہی اور نعمت زائل ہونے والی ہے۔ اور زمانہ ہر ایک کے ساتھ کھیلتا ہے

(۳) کاش میرے وہ کافر بزرگ جو بدر میں مارے گئے تھے آتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضر ہوتے اور خزرج قبیلہ کی گھبراہٹ دیکھتے۔

(۴) وہ خوشی میں مجھے آفرین و مرحبا کہتے اور یہ دعا دیتے کہ یزید تیرے ہاتھ شل نہ ہوں۔

(۵) میں خندف سے نہیں ہوں اگر میں نے آل احمد سے جنگ بدر کا بدلہ نہ لیا۔

(۶) بنو ہاشم نے ملک سے کھیل بنایا تھا اور در اصل آسمان سے نہ کوئی خبر اور نہ ہی کوئی وحی آئی ہے۔

(۷) ہم نے علیؑ سے اپنا بدلہ لے لیا ہے اور ہم نے ایک بہادر شیر دل ان کا قتل کیا ہے۔

(۸) اور ہم نے ان کے سرداروں میں سے ایک بڑا سردار قتل کیا ہے اور ہم نے بدر کا بدلہ پورا لیا ہے

نوٹ: چودہ سو سال سے وکلاء یزید اس کے سیاہ کارنامے کو چھپانے کی کوشش میں ہیں مگر امام حسینؑ کی کرامت اور معجزہ ہے کہ ہر زمانے میں خدا نے علماء کے قلم سے یزید ظالم کو رسوا کرایا ہے اور اس کا کچھ نمونہ مزید ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

تفسیر مظہری ۔ حتی انتشر حین قتل حسیناً مضمون ھذا ابن کی عبارۃ ۔ لے اشیاخی ببدر شہدوا ۔ انتقالی ان میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وبنی ھاشم ۔

ترجمہ: امام حسینؑ کے قتل کے وقت یزید نے چند اشعار پڑھے جن کا مضمون یہ تھا۔ کہاں گئے میرے بزرگ بنو ہاشم اور آل محمد سے میرا انتقام لینا دیکھتے ۔

شرح فقہ اکبر کی عبارت { انی جازیتھم بما فعلوا باشیاخ قریش وصنادیدھم فی بدلہ }

ترجمہ: امام حسینؑ کے قتل بعد یزید نے کہا کہ میں نے قتل حسینؑ سے ان کو اپنے ان کفار بزرگوں کے قتل کی سزا اور جزا دی ہے جو ہمارے کفار بزرگ جنگ بدر میں مارے گئے تھے ۔

منہاج السنہ کی عبارت { وقوم یعتقدون انہ کافر منافق فی الباطن وانہ کان لہ قصد فی اخذ ثار کفار اقاربہ من اھل المدینہ وبنی ھاشم وانہ تمثل بشعر ابن الزبعری لیت اشیاخی ببدر شھدوا ۔

ترجمہ ابن تیمیہ لکھتا ہے کہ ایک گروہ علماء کا عقیدہ یزید کے بارے یہ ہے کہ یزید کافر و منافق تھا اور واقعہ کربلا اور واقعہ حرہ میں اس نے اہل مدینہ اور بنو ہاشم سے اپنے کافر رشتہ داروں کا بدلہ لینے کا ارادہ کیا تھا اور یہ شعر پڑھا تھا کہ کاش جنگ بدر میں مارے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئے میرے کفار بزرگ حاضر ہوتے۔

تذکرۃ الخواص میں ہے وقال الشعبی وزاد فیھا یزید فقال لعبت ہاشم بالملک فلا خبر جاء ولا وحی نزل

ترجمہ: شعبی کہتا ہے کہ یزید نے ابن زبعری کے اشعار میں کچھ شعر زیادہ کئے تھے اور ان میں یہ شعر بھی ہے بنو ہاشم نے اہل ملک یا بادشاہی سے کھیل بنایا اور نہ ہی کوئی خبر آئی ہے اور نہ ہی کوئی وحی نازل ہوئی ہے۔

شذرات۔ لعبت ھاشم بالملک فلا خبر جاء ولا وحی نزل۔ فان صحت عنہ فھو کافر بلا ریب۔

ترجمہ: بنو ہاشم نے بادشاہی سے کھیل کھیلا ہے اور نہ کوئی خبر آئی ہے اور نہ ہی کوئی وحی نازل ہوئی۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو یزید بلا شک کافر ہے

نوٹ: یزید کا امام حسینؑ کو حکم دے کر قتل کرانا اور آنجناب کے قتل پر راضی ہونا اور خوش ہونا اور امام پاک کے سر مبارک سے بے ادبی کرنا اور غرور و تکبر سے ایسے اشعار پڑھنا جو اس کے کافر و منافق ہونے کا مجھوس ثبوت ہے یہ چیز ہم نے تاریخ اسلام سے پیش کر کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اسلام کو دعوت فکر دی ہے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک ہر مسلمان کو یزید سے نفرت اور امام حسینؑ سے عقیدت نصیب فرما دے۔

سوال امام حسینؑ کا قاتل کون تھا۔

جواب: ہمارے پیش کردہ حوالہ جات کے بعد ہر شخص آسانی سے فیصلہ کر سکتا ہے کہ امام حسینؑ کا قاتل یزید بن معاویہ ہے جس طرح کہ بنی اسرائیل کے بچوں کا قاتل فرعون ہے اور خون امام حسینؑ کی ذمہ داری ان لوگوں پر بھی آتی ہے جو لوگ یزید کو چھٹا خلیفہ مانتے ہیں۔

سوال: کیا اہل کوفہ نے امام پاک کو کوفہ آنے کی دعوت نہیں دی تھی اگر دی تھی تو قاتل اہل کوفہ ہوئے اور کوفہ والے شیعہ تھے۔

جواب: بے شک کوفہ شہر جناب عمر نے آباد کیا تھا اور یہ شہر اس وقت ایک فوجی چھاؤنی تھی اور کوفہ کے کچھ لوگوں نے امام پاک کو کوفہ میں آنے کی دعوت دی تھی اور مدد کرنے کا یقین دلایا تھا مگر بعد میں مدد نہ کی بے وفائی کی ارباب انصاف ہم نے اس چیز کو دیکھنا ہے کہ اہل کوفہ نے امام کی مدد کیوں نہ کی کیا اہل کوفہ نے خود خلیفہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا یا یزید کے ساتھ مل گئے تھے یا گھر بیٹھے رہے تھے۔ اہل کوفہ نے خود خلیفہ ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی صورت اختیار کی جائے۔

خون امام حسینؑ کی ذمہ داری یزید بن معاویہ پر آتی ہے اور اہل کوفہ کا قصور ہے کہ وہ فوج یزید میں شامل ہو کر یزیدی بن گئے تھے اور فوجی کارروائی سے اس کے بادشاہ کو بری نہیں کیا جاتا۔ یزید وقت کا بادشاہ ابن زیادہ یزید کی طرف سے کوفہ کا گورنر تھا یزید نے ابن زیاد کو لکھا تھا کہ امام حسینؑ کوفہ میں آرہے ہیں ان کو میری اطاعت پر مجبور کر بصورت دیگر ان کو قتل کر کے سر میرے پاس روانہ کر پس ابن زیاد نے کارروائی کر کے اہل کوفہ کو ڈرایا اور کچھ لوگوں کو جنہوں نے امام کو خط لکھے تھے اور اپنی مدد کا یقین دلایا تھا انہیں قتل کر دیا اور کچھ لوگوں کو قید کر دیا اور کچھ لوگوں کو نظر بند کر دیا اور کچھ لوگوں کو گمراہ کر کے فوج یزید میں شامل کر لیا۔

jabir.abbas@yahoo.com

خلاصہ یزید اور ابن زیادہ نے امام پاک کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اہل کوفہ نے امام پاک کی مدد کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اہل کوفہ اپنے منصوبہ میں ناکام ہو گئے اور یزید قتل امام حسینؑ کے منصوبہ میں کامیاب ہو گیا۔ پس اصل قاتل تو یزید ہے اور اصل قاتل کو چھوڑ کر اہل کوفہ کے مذہب پر نزاع کرتے رہیں یہ کوئی بات نہیں، اہل کوفہ کا زیادہ سے زیادہ یہ قصور بن جاتا ہے کہ انہوں نے امام پاک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدد نہ کی اور ساتھ چھوڑ دیا۔ اگر بغیر کسی مجبوری کے انھوں نے ساتھ چھوڑ دیا تھا تو ان کی مثال اصحاب نبی کی ہے جنگوں میں صحابہ کرام میں کچھ لوگ نبی کریم کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ جاتے تھے اور بعد میں کچھ صحابہ کرام قتل ہو جاتے تھے بلکہ احد کی جنگ میں تو خود نبی کریم بھی زخمی ہو گئے تھے کیا کوئی باور کرتا ہے کہ نبی کریم کو زخمی کرنے کی ذمہ داری اور جنگ احد میں صحابہ کرام کی شہید کرنے کی ذمہ داری بھاگنے اور ساتھ چھوڑنے والے اصحاب پر ہے کوفہ والے شیعہ تھے یا سنی یہ بحث فضول ہے۔ کیوں کہ کوفہ شہر حضرت عمر نے آباد کیا تھا اور کیا کوئی شخص یہ باور کرتا ہے کہ حضرت عمر شیعوں کے اتنے بڑے ہمدرد تھے کہ انھوں نے کوفہ شہر میں صرف شیعوں کو آباد کیا تھا۔

ارباب انصاف مدینہ منورہ اصحاب نبیؐ کا شہر تھا اور حضرت عثمان مدینہ شہر کے اندر اپنے گھر میں قتل ہوئے ہیں تو کیا مسلمان باور کرتے ہیں کہ جناب عثمان کو اصحاب نبی نے قتل کیا ہے۔

اعتراض: وکلاء یزید کبھی اس ظالم کی یوں بھی صفائی پیش کرتے ہیں کہ امام علی بن الحسین السجاد نے یزید کی بیعت کی تھی اگر یزید ظالم تھا تو امام معصوم نے اس کی بیعت کیوں کی تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب: امام سجاد نے یزید کی بیعت ہرگز نہیں کی تھی۔

اہل سنت کی معتبر کتاب مروج الذہب ص۷۹ ج۳ ذکر اخبار یزید وبایع الناس علی انھم عبید لیزید ومن ابی ذالک وعرہ مسرف علی السیف غیر علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب۔

ترجمہ: جب یزید نے ابن عقبہ کو مدینہ منورہ روانہ کیا تو اس نے قتل کا بازار گرم کر دیا اور لوگوں نے غلامی ہونے کے ساتھ یزید کی بیعت کرنا شروع کر دی سوائے علی بن الحسین کے نوٹ، پھر مورخ مسعودی لکھتے ہیں جب امام سجاد کو لایا گیا تو مسلم ان سے بڑی مہربانی سے پیش آیا اور پھر رخصت کیا۔ نواصب نے اپنے مذکورہ دعویٰ کی دلیل میں ایک روضہ کافی کی ضعیف روایت پیش کی ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ یزید خود مدینہ میں آیا اور امام سجاد نے انا عبد مکرہ کہ میں مجبور بندہ ہوں یہ الفاظ یزید کے سامنے کہے۔

ارباب انصاف یہ قانون ہے کہ درایۃ خیر من الف روایۃ کہ عقل سے سوچنا اور کام لینا روایت سے بہتر ہے لہٰذا عقل یہ کہتی ہے کہ روضہ کافی والی روایات میں محدث

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صاحب کافی کو اشتباہ ہوا ہے کیوں کہ یزید اپنے دور حکومت میں نہ ہی مدینہ میں آیا ہے اور نہ ہی امام سجاد سے بعیت طلب کی ہے۔

یہ روایت عقل کی روشنی میں غلط ہے۔

ماتم اور صحابہ

اس کتاب میں نوحہ گریہ ماتم فاقہ زنجیر زنی سر میں خاک ڈالنا سیاہ لباس پہننا، شبیہ ذوالجناح علم مبارک غرض کہ تمام مراسم عزاداری پر نواصب کے تمام اعتراضات کا قرآن و سنت کی روشنی میں ٹھوس جواب دیا گیا ہے اس کتاب کا ہر مومن کے پاس ہونا بہت ضروری ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوال: کیا یزید پر لعنت کرنا جائز ہے۔

جواب ۱

علماء اہل سنت یزید پر لعنت کرنا جائز سمجھتے

جانب مذہب اہل سنت کے مایہ ناز عالم علامہ سعد الدین تفتازانی اپنی کتاب شرح عقائد نسفی صفحہ ۱۱۳ میں فرماتے ہیں فنحن لا نتوقف شانه بل فی ایمانه لعنة الله علیه و علی انصاره و اعوانه کہ یزید کے ایمان ہونے میں ہمیں کوئی شک نہیں ہے اور خود یزید پر اور اس کے مددگاروں پر بھی خدا کی لعنت ہو۔

جواب ۲: نواب کے محبوب ترین مورخ کثیر دمشقی اپنی کتاب البدایہ و النہایہ صفحہ ۲۲۳ ذکر ترجمہ یزید میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام احمد بن حنبل اور حضرت الخلال اور علامہ ابوبکر عبدالعزیز اور جناب قاضی ابو الحسین اور ابو الفرج بن الجوزی وغیرہ سب لوگ یزید پر لعنت کرنے کو جائز سمجھتے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ جس طرح نواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو غزالی اور ابن تیمیہ نے فتوے کتابوں میں نظر آتے ہیں اسی طرح ان کو کتابوں جواز لعنت بر یزید والے فتوے بھی دیکھنے کی خدا توفیق عطا کرے تاکہ خیانت علمی کا الزام ان پر نہ لگایا جا سکے۔

سوال: کچھ علماء یزید پر لعنت کرتے ہوئے کیوں ڈرتے ہیں۔

جواب:

خطرہ ہے کہ یزید پر لعنت کرنے سے یہ اُس باپ دادا تک پہنچ جائے گی

بیانہ کتاب اہل سنت شرح مقاصد مبحث ۶ صفحہ ۳۰۶/۲ میں علامہ سعدالدین عمر تفتازانی فرماتے ہیں کہ فمن علماء المذھب من لم یجوز اللعن علی یزید مع علمھم بانہ یستحق ما یربوا علی ذالک ویزید قلنا تحامیا عن ان ھو تقی الی الا علی فالاعلیٰ کہ ہمارے مذہب کے کچھ علماء یزید پر لعنت کرنے سے بچتے ہیں اور اس بات کو بھی جانتے ہیں کہ اگر لعنت سے کوئی روکنا تو دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو یزید اس نفرین کا بھی حق دار ہے علامہ عمر فرماتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو خطرہ ہے کہ اگر یزید پر لعنت جائز کر دی تو لعنت اوپر سے اوپر چڑھے گی یعنی یزید کے باپ معاویہ اور دادا ابوسفیان کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

جواب ۲:

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

نواصب کے محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی اپنی کتاب البدایہ والنہایہ ج ۸ ص ۲۲۳ ذکر ترجمہ یزید میں فرماتے ہیں ومنع من ذالک اخرون لئلا یجعل لعنہ وسیلۃ الی ابیہ او احد من الصحابۃ کہ کچھ علماء نے یزید پر لعنت کرنے سے روکا ہے تاکہ لعنت کا جواز وسیلہ نہ بن جائے جواز لعنت کا اس کے والد معاویہ یا کسی اور بزرگ پہ۔

نوٹ: ارباب انصاف آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ کچھ علماء اہل سنت یزید پر لعنت کرنے سے کیوں بچے ہیں راز اس میں صرف یہ ہے کہ اگر یزید پر لعنت کریں گے تو پھر اس کے باپ دادا پر بھی لعنت کرنا پڑے گی۔ کیونکہ جس طرح یزید فرزند نبی امام حسینؑ کا قاتل ہے اسی طرح اس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا باپ معاویہ فرزند نبی امام حسنؑ کا قاتل ہے اور شیعہ صاحبان کے لئے یزید پر لعنت کرنے کے جواز پر یہی دلیل کافی ہے کہ وہ اولاد کا قاتل ہے اصحاب نبی پر بھی ظلم کیا ہے اور اہل سنت کے بلند پایہ علماء تے یزید پر لعنت کرنے کو جائز قرار دیا ہے اور ان علماء میں امام احمد بن حنبل اور علامہ سعد الدین تفتازانی سرفہرست ہیں۔

اعتراض

امام حسینؑ کی نیاز نہ کھائی جائے

بیانہ نواصب نے ذکر شہادت امام حسینؑ سننے سے اپنے عوام کو روکنے کی خاطر ایک یہ محاذ بھی بنایا ہوا ہے کہ مجالس امام حسینؑ کے موقع پر جو نیاز پکائی جاتی ہے وہ ما اھل لغیر اللہ میں داخل ہے اور اس کا کھانا حرام ہے پس مجلس میں شرکت مت کریں ورنہ حرام کھانا کھانا

جواب: سورۃ مائدہ آیت ۳ پارہ ۶ میں اللہ پاک فرماتا ہے کہ مردہ جانور اور خون اور خنزیر ان سب کا کھانا حرام ہے اور ما اھل لغیر اللہ کہ جس جانور پر وقت ذبح خدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے تو اس کا گوشت کھانا بھی حرام ہے
ارباب انصاف ہماری فقہ جعفریہ کی کتابیں موجود ہیں تمام میں یہ صاف لکھا ہے کہ حیوان کو حلال کرتے وقت یعنی ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر پڑھنا ضروری ہے اور اگر وقت ذبح یہ تکبیر نہ پڑھی جائے تو وہ حیوان حرام ہے اس کا گوشت کھانا منع ہے پس شیعہ قوم نیاز میں حلال گوشت استعمال کرتی ہے اور گوشت کو نوع ما اھل لغیر اللہ میں داخل کرنا بڑی بے انصافی ہے۔

اعتراض: نواصب کہتے ہیں مجلس امام حسینؑ میں ایک یہ بہانہ بھی بنایا ہوا ہے کہ نیاز میں جو گوشت ڈالا جاتا ہے وہ وما ذبح علی النصب میں داخل ہے۔ پس نیاز کھانا حرام ہے۔

جواب: سورہ مائدہ آیت ۳ پارہ ۶ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے وما ذبح علی النصب کہ وہ حیوان جو بتوں کے تھان پر چڑھا کر ذبح کیا جائے اس کا گوشت کھانا حرام ہے۔
ارباب انصاف زمانہ جاہلیت میں جب صحابہ کرام ابھی مسلمان ہوئے اور بتوں کو پوجتے تھے تو کعبہ کے اطراف میں کچھ بت تھے اور لوگ ان کو معبود سمجھتے تھے اور وہاں حیوانات چڑھاوے کے طور پر لے آتے تھے اور ان بتوں کے نام پر ان کو ذبح کرتے تھے جیسے کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسلمان ہو گئے تو اللہ پاک نے ان کو بتوں کے نام پر قربانی سے منع کر
اور شیعہ لوگ تو مسلمان ہیں۔ محمد مصطفےٰ کا کلمہ پڑھتے ہیں اور بتوں پر
اور ان کے پوجنے والوں پر لعنت بھیجتے ہیں اور حیوان کو اسی طریقہ پر
ذبح کرتے ہیں جیسے دین اسلام نے حکم دیا ہے۔

پس نواصب کا نیاز امام حسینؑ میں پکنے والے گوشت کو وما
ذبح علی النصب میں داخل کرنا اگر بے حیائی نہیں ہے تو بے
نفاق ضرور ہے۔

سوال: شیعہ عوام کا یہ کہنا کہ یہ بکرا حضرت عباسؑ علمدار یا امام
حسینؑ کے نام ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: شیعہ عوام اللہ کے فضل و کرم سے بڑے سمجھدار ہیں
ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس حیوان کو دین اسلام
کے حکم مطابق ذبح کیا جائے گا اور پھر اس کا گوشت پکا کر قربۃً الی
اللہ اہل اسلام کو غریب عوام کو کھلایا جائے گا۔ اور اس کا ذخیر
ثواب امام حسینؑ یا حضرت عباسؑ کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کیا
جائے گا۔

اعتراض: نواصب نے مجالس امام حسینؑ اور عزاداری
کے خلاف یہ محاذ بھی کھولا ہوا ہے کہ محرم الحرام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے مہینہ کو بلا وجہ رنج و غم اور حزن و الم کا مہینہ بنا دیا گیا ہے یہ تو سال کا اول ماہ ہے اور اس کی پہلی تاریخ کو ایک دوسرے کو مبارک باد دی جاتی ہے۔ پس بلا کسی ثبوت کے شیعوں نے اس ماہ کو سوگ کا مہینہ قرار دیا ہے۔

جواب: ۱

واقعہ کربلا کے بعد بنو ہاشم نے ۵ سال تک سوگ منایا

بیان ہم شیعہ لوگ خاندان نبوت کے پیرو کار ہیں الدمعۃ الساکبہ کی کتاب شفاء الصدور شرح زیارۃ العاشور صفحہ ۴۰۲ میں مرزا ابو الفضل فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔

ما اکتحلت ہاشمیۃ ولا اختضبت ولا رؤی فی دار ہاشمی دخان خمس حجج حتی قتل عبید اللہ بن زیاد

کربلا میں بنو ہاشم کے قتل عام کے بعد ۵ سال تک کسی ہاشمیہ خاتون نے نہ سرمہ لگایا نہ ہاتھوں میں خضاب لگایا اور نہ ہی کسی ہاشمی کے چولہے سے دھواں بلند ہوا ہے حتی کہ قاتل امام حسینؑ ابن زیاد قتل ہوا۔

نوٹ: ارباب انصاف محرم الحرام میں شیعوں کا سوگ بنو ہاشم کے اسی سوگ کو یاد کرانے کے لئے ہے اور یہ سوگ اجر رسالت فی القربیٰ کا ایک حصہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب نمبر ۲: نواصب کے پایہ ناز مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ضمن ۲۳ ذکر سنہ ۳۶ میں لکھتے ہیں کہ

جناب عثمان کے قتل کے بعد معاویہ نے کسی قمیض کو خون لگا کر اور کچھ انگلیاں بریدہ لے کر مسجد دمشق کے منبر پر رکھ دیں اور لوگوں کو ان کی زیارت کی دعوت دی گئی اور گاہے گاہے یہ چیزیں منبر سے اٹھا لی جاتیں اور گاہے ان کو دوبارہ منبر پہ رکھ دیا جاتا اور اس بدعت کو سال بھر معاویہ نے جاری رکھا۔ اور اعتزل اکثر الناس النساء فی ھذا العام اور لوگ عثمان کے سوگ میں سال بھر بیویوں سے ہمبستر نہ ہوئے اور معاویہ کے ایک قاصد نے مدینہ پاک میں یہ خبر آکر سنائی کہ

تركت سبعين الف شيخ يبكون تحت قميص عثمان وهو على منبر دمشق ۔

کہ میں ستر ہزار بزرگ کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ قمیض عثمان منبر دمشق پر رکھی ہے اور وہ بزرگ قمیض کو دیکھ رو رہے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف وقت نواصب نے قتل امام حسینؑ کے بعد سال بھر سوگ منایا ہے اور چونکہ قتل امام حسینؑ کے بعد ان کی مصلحت بدل گئی ہے اس لئے اسلام کی آڑ لے کر سوگ کی مخالفت پہ چھوٹے بڑے کمر بستہ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب نمبر ۴

عید غدیر کا شکوہ

حافظ صلاح الدین یوسف ایڈیٹر الاعتصام لاہور اپنے رسالہ ماہ محرم اور موجودہ مسلمان کے صفحہ ۱۸ میں لکھتے ہیں کہ ماہ ذوالحج کی ۱۸ تاریخ کو چونکہ جناب عثمان نے وفات پائی ہے پس یہ دن شیعوں کے لئے عید غدیر قرار پایا۔ اور ہم اس وکیل بنو امیہ سے گذارش کرتے ہیں کہ جناب عثمان کو مرے ہوئے چودہ سو سال گزر گئے ہیں اور آپ کی فقہ بنو امیہ میں کسی مرنے والے کا کوئی سوگ نہیں ہے پس آپ کو بھی اس عید کی خوشی میں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ شرکت کرنی چاہیے۔ کیونکہ شافعی مذہب کے لوگ بھی آپ کے پیر بھائی ہیں اور کتاب اہل سنت مطالب السئول فی مناقب آل الرسول صفحہ ۱۲۴ الفصل الخامس میں علامہ کمال الدین محمد بن طلحہ القرشی الشافعی لکھتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے حجۃ الوداع سے واپسی کے بعد مقام غدیر خم پر ۱۸ ذوالحج کو امیر المومنین علی بن ابی طالب کی شان میں فرمایا تھا۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ کہ کہا جس کا میں سردار ہوں اس کا میرے بعد علی بن ابی طالب سردار ہے۔

وشارک اللہ الیوم عیدًا و موسمًا لکونہ کان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقتاخص رسول اللہ علیہ بھذہ المنزلۃ العلیہ وشرفہ بھا دون الناس کلھم

کہ ۱۸ ذوالحجہ کا دن عالم اسلام کے لئے عید کا دن بن گیا ہے کیوں کہ یہ وقت ہے کہ نبی کریمؐ نے سب کو چھوڑ کر سرداری کے بلند پایا عہدہ کے لئے حضرت علیؑ کو مختص فرمایا تھا۔ وکلاء یزید کو دعوت فکر ہے کہ ۱۸ ذوالحجہ کو جو کہ بقول آپ کے روز مرگ عثمان ہے اگر کوئی عید غدیر کی خوشی کرے تو آپ کو دکھ اور تکلیف ہوتی اور اگر کوئی محترم بنو امیہ ماہ محرم میں خوشی سے شادی کرے تو آپ اس کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اس رویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ دلوں میں خاندان نبوت کی دشمنی چھپی ہوئی ہے۔

جواب ۵

چودہ سو سال کے بعد مرگ معاویہ کا سوگ کیوں

بیانہ نواصب کے دل پسند مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ص ۱۴۲ ذکر مرگ معاویہ میں فرماتے کہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قال جماعة توفی معاویہ بدمشق فی رجب لیلة الخمیس للنصف من رجب سنہ ستین ۔

کہ ۶۰ ہجری خمیس کی رات ۱۵ رجب کو دمشق میں معاویہ نے وفات پائی ہے ۔

نوٹ: ارباب انصاف ۲۲ رجب کو کچھ مسلمان اچھے کھانے پکا کر قربۃ الی اللہ اہل اسلام کو کھلاتے اور اس دعوت کا ثواب امام جعفر صادقؑ کی بارگاہ میں ہدیہ کرتے ہیں اسی کار خیر کو عرف عام میں کونڈے پکانا کہا کرتے ہیں اور وکلاء معاویہ اس تاریخ کے بارے میں بہت شور کرتے ہیں کہ یہ دیکھو مرگ معاویہ کی خوشی کی جاتی ہے ہم ان کے وکلاء سے گزارش کرتے ہیں کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ وکیل معاویہ ابن کثیر کہتا ہے کہ معاویہ ۱۵ رجب کو مرا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ معاویہ کو مرے ہوئے چودہ سو سال گزر گئے ہیں فقط بنو امیہ میں کوئی سوگ نہیں ہے پس وکلاء معاویہ کو چاہیے اس کونڈے والے کار خیر میں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ شریک ہو جائیں بصورت دیگر غریب عوام سے مفت کی دشمنی کا کیا فائدہ ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض:

محرم الحرام میں شادی بیاہ کیوں منع

ڈاکٹر اسرار احمد نے اپنے رسالہ سانحہ کربلا صفحہ ۱ میں بنو امیہ کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے یہ رونا بھی رویا ہے کہ آخر ہم نے محرم الحرام بالخصوص اس کے پہلے عشرے کو شادی بیاہ کے لیے حرام یا منحوس کیوں سمجھ لیا ہے۔

ارباب انصاف یہ وکیل بنو امیہ ڈاکٹر صاحب محرم الحرام میں شادیاں نہ ہونے پہ اظہار افسوس کر رہے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

جواب

شاہ عبد العزیز کا فتویٰ کہ محرم کے پہلے عشرہ میں شادیاں کرنے والا کافر و مرتد ہے

حوالہ کتاب اہلسنت تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۹۲ باب صفحہ ۱۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مطاعن ابی بکر طعن ۵ میں محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بیچ اس مسئلہ کے علماء دین اور مفتیان شرع متین ۔ اہل سنت و اہل شیعہ کیا فرماتے ہیں کہ روز عاشورا یعنی دس محرم الحرام کو اگر کوئی شخص خوشی کا کام یا بات کرے یا ایسے کلمات بولے جن سے امام حسینؑ یا دیگر خاندان رسولؐ و اولاد بتولؑ کی ہتک ہوتی ہو کیونکہ دس محرم الحرام کی تاریخ کو خاندان نبوت کے افراد مصیبت میں گرفتار ہوئے تھے پس اس دن خوشی کرنے والے کو کیا کہا جائے اگر فسق یا ارتداد ہو تو نما برفیہا اگر ایسے شخص کے کافر و مرتد ہونے کا اہل اسلام میں لگائیں تو درست ہے اور اگر اسی شخص کو اس کے مرتد ہونے کے گمان میں قتل کر دیا جائے تو اس کا کوئی قصاص و بدلہ نہیں ہے ۔

نوٹ : اسباب النفاق ۔

محدث دہلوی کا فتویٰ اور ڈاکٹر اسرار احمد کا اپنی بیٹی کی شادی محرم الحرام میں کرنا اس پر آپ خوب غور کریں اللہ اگر ڈاکٹر اپنی بیٹی کی شادی مرگ معاویہ یا مرگ عثمان کے دن کرتے ہیں تو روح بنو امیہ ان پر بہت خوش ہوتی ہے ۔

اعتراض : وکلاء بنو امیہ نے اس محاذ پر بہت ہی زور لگایا ہوا ہے کہ تعزیہ داری بدعت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعزیہ کا مطلب یہ ہے کہ امام حسینؑ کی مصیبت کو یاد کرنے اور آنجناب کے مصائب پر گریہ کرنے کے لئے امام حسینؑ کی قبر مبارک یا روضہ مبارک کی شبیہ بنانا۔

جواب: شیعوں کے امام نے ان کو تعزیہ داری کی اجازت دی ہے کتاب شفاء الصدور شرح زیادہ العاشور صفحہ ۲۲۶ میں میرزا ابوالفضل کتاب مصباح اور کتاب اقبال یہ دونوں اعمال و دعا کے موضوع میں بہت بڑی کتابیں ہیں ان کے حوالے سے لکھا ہے کہ دس محرم الحرام کے اعمال کے بارے امام جعفر صادق علیہ السلام نے عبداللہ بن سنان صحابی سے فرمایا کہ دس محرم الحرام کو تو اپنے گھر یا صحرا میں بیٹھ جا کتاب مصباح کے یہ الفاظ ہیں

ثم تمثل لنفسك مصرع الحسين و من كان معه من ولده و اهله و تسلم و تصلي عليه اور کتاب اقبال کے الفاظ یہ ہیں۔

و تمثل بين يديك مصرعه و لفرغ ذهنك و جمع بدنك و تجمع له عقلك

کہ گھر یا صحرا میں بیٹھ کر اپنے سامنے امام حسینؑ اور آنجناب کے ساتھ شہید ہونے والوں کی قتل گاہ کی مثال اور شبیہ بناؤ اور اپنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوش و حواس کو حاضر رکھیں اور پھر شہداء کربلا پر صلوٰۃ اور اسلام بھیجیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام جعفر صادق کے فرمان کے بعد وکلاء یزید کی تمام کوششیں عذرداری کی مخالفت میں بیکار ہو گئیں۔

جواب: کتب اہل سنت سر الشہادتین صفحہ ۹۲ مؤلف شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور روغائرُ العقبٰی صفحہ ۱۴۷ اور صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۵ اور دیگر بے شمار کتب اہل سنت میں لکھا ہے کہ ایک فرشتہ ایک دن نبی کریم کی خدمت میں آیا اور اس دن رسول پاک اپنی زوجہ محترمہ جناب ام سلمہ کے گھر میں تشریف فرما تھے اور دوسری روایت میں لکھا ہے کہ حضور پاک بیوی عائشہ کے گھر میں تشریف فرما تھے کہ اچانک شہزادہ امام حسینؑ تشریف لائے رسول خدا نے گھٹنے پر بچہ کو اٹھا لیا اور چومنے لگے اس فرشتہ نے عرض کی کہ آپ کی امت اس بچہ کو قتل کرے گی اور پھر وہ فرشتہ امام حسینؑ کی قتل گاہ سے مٹی اٹھا لایا اور نبی کریم کی خدمت میں پیش کی وہ مٹی رسول خدا نے اپنی زوجہ محترمہ ام سلمہ کو دی اور فرمایا کہ یہ مٹی جب خون کی طرح ہو جائے تو سمجھ لینا کہ میرا شہزادہ حسینؑ شہید کر دیا گیا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس حدیث کو محدثین اہل سنت نے مختلف الفاظ سے نقل کیا ہے ہمارا مدعا اس حدیث سے یہ ہے کہ امام حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی شہادت کے ذکر اور یاد کی خاطر رسول خدا نے وہ مٹی منگوائی اور ام سلمہ کے پاس رکھی تھی۔

پس معلوم ہوا کہ اصل مقصد نبی کریم کا اس مٹی سے تذکرِ شہادت امام حسین تھا اور یہ مقصد تعزیہ داری سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیئے تعزیہ داری شرعاً محبوب ہے

اعتراض: حافظ صلاح الدین نے اپنے رسالہ ماہ محرم اور موجودہ مسلمان کے صفحہ ۵ میں لکھا ہے کہ شیعہ قوم تعزیہ سے اپنی مرادیں اور حاجات طلب کرتی ہے جو صریحاً شرک ہے

جواب

اہل تشیع قاضی الحاجات اللہ تعالیٰ کو سمجھتے ہیں

بیانہ ارباب انصاف قوم شیعہ کی کتابیں حاضر ہیں گواہ ہیں کہ خلق اور رزق میں شیعوں کا عقیدہ یہ ہے فاما الائمة فانهم یسئلون اللہ فیخلق ویسئلون فیرزق ایجابا لمسالتهم واعظاما لحقهم یعنی امام بحق لحنوان شفاعت خدا تعالیٰ سے سوال کرتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں اور خدا تعالیٰ ان سوال کو پورا کرتے ہوئے رزق دیتا ہے اور خلق کرتا ہے اور جس طرح کعبہ یا مسجد یا مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو کر دعا مانگنا شرک نہیں ہے اسی طرح تعزیہ یعنی امام حسینؑ کی قبر یا قبر کی شبیہ کے پاس کھڑے ہو کر بحق محمدؐ و آل محمد کہہ کر خدا سے حاجات اور مرادیں مانگنا بھی شرک نہیں ہے۔

اور اگر عوام الناس امام یا نبیؐ کو خطاب کر کے حاجات طلب کرتے ہیں تو یہ من باب المجاز ہے نہ من باب الحقیقۃ ہے اور وہ لوگ اس باریکی کو جانتے ہیں کہ امام یا نبیؐ خدا تعالیٰ سے شفاعت کر کے حاجات پوری کرواتے ہیں اور رسم عزاداری کی مختلف امور شامل ہیں۔

مثلاً شبیہ ضریح یا روضہ یا علم مبارک یا جھولا وغیرہ ان سے مقصود واقعات کربلا کو یاد دلانا ہے تا کہ دنیا کو معلوم رہے کہ نظام متعلق کی قربانی دینا بڑا اعلیٰ اور افضل کام ہے کہ جس کی خاطر خاندان نبوت نے تمام گھر قربان کر دیا اور اہل اسلام کو رہنمائی فرما گئے کہ جب کوئی یزید دین اسلام کو مٹانے پر تل جائے تو دین اسلام کی بقا اور اس یزید کے ظلم کے خلاف ۔۔۔ پھر اگر گھر قربان کیا جائے۔

خدا گواہ ہے کہ شیعہ قوم فدا تعزیہ اور روضہ مبارک یا علم مبارک یا جھولا وغیرہ کو معبود برحق نہیں سمجھتی ان کو حاجت روا نہیں جانتی بلکہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان چیزوں سے واقعات کربلا کی یاد تازہ ہوتی ہے اور خاندان نبوت کی مظلومیت یاد آتی ہے اور آخر میں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان شیعہ کو خاندان نبوت کی عقیدت نصیب فرمادے۔

اعتراض: نواصب یہ رونا بھی روتے ہیں کہ شیعہ لوگ یا علی مدد کہتے ہیں اور یہ صریحاً شرک ہے۔

جواب: ارباب انصاف قوم شیعہ کی کتب احادیث گواہ ہیں کہ قاضی الحاجات اور مشکل کشا قوم شیعہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو سمجھتی ہے اور یہی کل عالم اسلام کو دعوت فکر دیتا ہو کہ دعا کے موضوع پر اہل شیعہ کی مشہور کتاب جو کہ عام ملتی بھی ہے وہ مفاتیح الجنان ہے یا صحیفہ کاملہ ہے علماء کرام اسے خوب جانتے ہیں۔ ان کتابوں کی دعاؤں کے معانی پر غور و فکر فرمادیں۔ مجھے امید ہے کہ مذکورہ دعویٰ کو وہ بالکل صحیح پائیں گے۔ البتہ ہر دعا کے اول یا وسط یا آخر میں اللھم بحق محمد و آل محمد بعینہٖ یہ الفاظ یا ان کا مفہوم ان ضرور ملے گا۔ اور محمد و آل محمد کے وسیلہ کو اہل سنت بھائی بھی قبول فرماتے ہیں اور جو لوگ اس وسیلہ کے منکر ہیں وہ نواصب ہیں سنی نہیں ہیں۔ اور لفظ یا علی مدد کہنا حقیقۃً عرضیہ کے لحاظ سے شیعوں کا ظاہری نشان ہے اور اس کے ذریعہ اپنے اور غیر میں امتیاز پیدا ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور حضرت علیؓ سے مدد مانگنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ شیعوں نے خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں حضرت علیؑ کو حاجت روا بنا لیا ہے بلکہ ان کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح امت مسلمہ کے حق میں نبی کریمؐ کی شفاعت برحق ہے

اسی طرح حضرت علیؑ کی شفاعت بھی برحق ہے، جس انداز اور کیفیت سے اپنے وصال کے بعد نبی کریمؐ اپنی امت کی نگرانی اور مدد فرماتے ہیں اسی طرح حضرت علیؑ بھی نگرانی اور مدد کرتے ہیں پس حضرت علیؑ کو اللہ کا ولی اللہ کا خاص بندہ سمجھ کر اور خدا پاک اور اس کی مخلوق کے درمیان وسیلہ جان کر آنجناب سے مدد مانگنا نہ تو کفر ہے اور نہ ہی شرک ہے اور اس طرح مدد مانگنا شرعاً جائز ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکر شہادت امام حسینؑ تاریخ اسلام کی روشنی میں

نواصب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ج۸ ص۱۷۰ میں
لکھتا ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کربلا میں وارد ہوئے تو حکومت
یزید کے گورنر ابن زیاد نے اطراف سے ناکہ بندی کر دی اور تاریخ کامل
ج۴ ص۲۷ اور اخبار الطوال ص۲۵۱ میں ہے کہ ابن زیاد نے ایک فوجی
افسر حر کو یہ خط بھی لکھا کہ اما بعد جب میرا خط اور قاصد پہنچے تو حسین بن
علیؑ کو گھیرے میں لے لے اور ان کو ایسی ویران جگہ میں اترنے پر مجبور کرے
کہ جس میں پانی نہ ہو اور میں نے قاصد کو حکم دیا ہے کہ جب تک تو میرے
حکم پر عمل پیرا نہ ہو اس وقت تک وہ تیرے ساتھ رہے اور پھر عمر بن
سعد کی قیادت میں حکومت نے فوجی دستے خاندان نبوت سے جنگ کی
خاطر کربلا کی طرف روانہ کرنے شروع کر دیے اور ۶ محرم الحرام تک
فوج بقدر ضرورت جمع ہو چکی تھی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومت یزید نے خاندان نبوت کا ان کی شہادت سے تین دن پہلے پانی بند کر دیا تھا

ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۶۵ جلد ۸ میں اور ابی حنیفہ دینوری اخبار الطوال صفحہ ۲۵۵ میں لکھتا ہے کہ حکومت یزید نے عمر بن سعد کو حکم دیا تھا کہ امام حسینؑ اور دیگر خاندان نبوت کا اس طرح پانی بند کرو کہ وہ ایک گھونٹ بھی پانی نہ پی سکیں کیونکہ حضرت عثمان کا بھی پانی بند کیا گیا تھا اور کتاب اہل سنت الصواعق المحرقہ میں لکھا ہے کہ فوج یزید پانی بند ہونے کے بعد خاندان نبوت کے ساتھ اس طرح تمسخر کرتی تھی کہ اے حسینؑ دیکھئے فرات کا پانی کیسا صاف ہے مگر تو ایک قطرہ بھی نہ پی سکے گا۔ البدایہ صفحہ ۱۷۵ میں لکھا ہے کہ عمرو بن سعد نے فوج یزید کے ایک افسر عمرو بن الحجاج الزبیدی کو ۵۰۰ سو سواروں کا ایک فوج کا دستہ دیا اور پانی روکنے کی خاطر فرات کے کنارے پہرہ بٹھا دیا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمائش
امام حسینؑ کی فوج یزید کے جرنل سے
کہ جنگ نہ چھیڑی جائے

کتاب اہل سنت مقتل الحسین ص۲۴۵ میں لکھا ہے کہ امام حسینؑ نے کربلا میں فوج یزید کے افسر عمر بن سعد سے ملاقات فرمائی اور اسے فرمایا کہ تم خوف خدا کرو مجھے کیوں قتل کرتے ہو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں نبی کا بیٹا ہوں آپ ان لوگوں کو چھوڑ کر میرے ساتھ مل جاؤ یہ انجام کے لحاظ سے آپ کے لئے بہتر ہے عمر بن سعد نے کہا اگر ایسا کروں تو مجھے ڈر ہے کہ حکومت یزید کوفہ میں میرے گھر گرا دے گی امام پاک نے فرمایا کہ میں بنوا دوں گا۔ عمر بن سعد نے پھر کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ حکومت یزید میری جاگیر ضبط کرے گی۔ امام پاک نے فرمایا کہ میں اس کا معاوضہ دوں گا پھر عمر بن سعد نے کہا کہ میرے بچے کوفہ میں اور حکومت یزید سے مجھے اپنے بچوں کے بارے خطرہ ہے امام پاک نے فرمایا کہ میں تیرے بچوں کی سلامتی کی ضمانت دیتا ہوں اس کے بعد عمر بن سعد بالکل خاموش ہو گیا پھر امام پاک نے فرمایا [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد تمہیں عراق کی گندم کھانا بہت کم نصیب ہوگا عمر بن سعد نے مسخر سے کہا کہ گندم کے بجائے جو پر گزارہ کر لوں گا۔ جب مذاکرات کامیاب نہ ہونے تو امام پاک واپس تشریف لائے

حکومت یزید کا شمر بن ذی الجوشن کو کربلا روانہ کرنا

نبی صاحب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ص۱۷۶ میں لکھتا ہے کہ حکومت یزید نے شمر کو یہ حکم دے کر کربلا روانہ کیا کہ جاؤ اور دیکھو کہ خاندان نبوت حکومت یزید کو مانتا ہے اگر نہیں مانتا تو عمر بن سعد سے کہو کہ وہ ان سے جنگ کرے تذکرہ خواص الامہ ص۱۴۱ اور مقتل الحسین ص۲۲۵ میں لکھا ہے کہ عمرو بن سعد سے یہ بھی کہو کہ خاندان نبوت کے قتل کے بعد ان کی لاشوں پر گھوڑے بھی دوڑانا ابن کثیر لکھتا ہے کہ شمر کو یہ حکم بھی ملا ہوا تھا کہ اگر عمرو بن سعد ہمارے حکم کو ماننے میں سستی کرے تو اس کو قتل کر دینا اور تو اس کی جگہ فوج کا افسر ہے بس شمر کربلا میں پہنچا اور عمرو بن سعد کو حکومت یزید کا پیغام پہنچایا اس کے بعد عمر اور شمر میں کچھ تکرار ہوئی اور پھر عمر بن سعد خود ہی حکومت یزید کی خوشنودی کی خاطر خاندان نبوت سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومت یزید کا ۹ محرم الحرام کو حملہ کی تیاری کرنا

ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۷۶ میں لکھتا ہے کہ ۹ محرم الحرام خمیس کا دن تھا کہ عمرو بن سعد نے اپنی فوج کو وقت عصر کے بعد حملہ کی تیاری کا حکم دیا اور پھر فوج نے بڑھ کر گھوڑے کر نیزہ ڈالا۔ سب کے خیام اور خاندان نبوت کی قیام گاہ کی طرف بڑھتے ہوئے فوج یزید کی نقل و حرکت کو دیکھ کر امام حسین کے بھائی قمر بنی ہاشم جناب عباس علمدارؑ نے امام حسینؑ کی خدمت میں آکر صورت حال کی اطلاع دی امام پاکؑ نے فرمایا کہ آپ ان کے پاس جائیں اور ان کا ارادہ معلوم کریں۔ جناب عباس آئے اور فوج کی نقل و حرکت اور پیش قدمی کی وجہ پوچھیں فوج کے جنرل نے بتایا کہ حکومت یزید کا حکم نامہ آیا کہ خاندان نبوت حکومت یزید کی اطاعت قبول کرے اور نہ ان کو قتل کر دیا جائے جناب عباس نے واپس آکر امام حسینؑ کی خدمت میں فوج کا ارادہ بیان کیا۔

خاندان نبوت کا ایک رات کی مہلت مانگنا ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۷۶ میں لکھتا ہے کہ امام حسینؑ نے اپنے بھائی جناب عباس سے فرمایا کہ آپ دوبارہ ان کے پاس جائیں اور یہ پیش کش کریں کہ وہ جنگ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج کی رات جنگ نہ کریں۔

لعلنا نصلی لربنا هذه و اللیلة و ندعوه و نستغفره فهو یعلم انی قد کنت احب الصلوٰة له و تلاوة کتابه و الدعاء

کیوں کہ ہم رات کو خدا کی عبادت کرلیں اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نماز اور دعا اور تلاوت قرآن سے محبت رکھتا ہوں۔ عمر بن سعد اور شمر بن ذی الجوشن کو ایک رات کی مہلت دینے میں کچھ تردد ہوا۔ پھر ابن کثیر دمشقی البدایہ میں اور محمد تقی خوارزمی مقتل الحسینؑ میں لکھتا ہے کہ حکومت یزید کے ایک فوجی عمرو بن الحجاج زبیدی نے خاندان نبوت کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ اگر یہ لوگ بالفرض قوم ترک و دیلم سے ہوتے تو بھی ان کو ایک رات کی مہلت دی جا سکتی تھی اور حال یہ ہے کہ یہ لوگ خاندان نبوت ہے اور آل رسول ہیں اس کے بعد حکومت یزید کے جنرل عمر بن سعد نے ایک رات کی مہلت دے دی اور پھر وہ دس محرم الحرام کی رات خاندان نبوت اور ان کے اصحاب نے عبادت نوافل اور تلاوت قرآن میں گزار دی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبح عاشورا اور شہزادہ علی اکبر کی آذان

شیخ جعفر شوستری اپنی مجالس عشرہ صفحہ ۹۴ میں لکھتے ہیں کہ جب دس محرم الحرام کی رات ختم ہونے کے قریب آئی تو امام حسین علیہ السلام نے اپنے موذن حجاج بن مسروق کو بلایا یہ شخص بھی شہدا کربلا میں شامل ہے اور اذان دیتا تھا۔ امام پاک نے اسے فرمایا کہ آج صبح کی آذان میرا بیٹا علی اکبر دے گا۔ اس کے بعد شہزادہ نے آذان دی اور شہدا کربلا نے صفیں باندھیں اور امام حسین نے نماز پڑھائی اور پھر سب تعقیبات میں مشغول ہو گئے۔

امام پاک کا نماز صبح کے بعد اتمام حجت کرنا [نواصب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۷۸ میں لکھتا ہے کہ تعقیبات نماز صبح کے بعد ثم رکب الحسین علی فرسہ وضعہ مصحفا فوضعہ بین یدیہ ثم استقبل القوم الخ

کہ امام حسین گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے سامنے قرآن پاک رکھا پھر فوج یزید کے پاس آئے اور ان کو جنگ سے باز رکھنے کی انتہائی کوشش فرمائی کہ فوج یزید اپنے دل میں سوچو اور میرے حسب و نسب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لہ بھیجا تو میں تمہارے نبی کا فرزند ہوں میرے اور میرے بھائی کی شان میں
رسول خدا نے فرمایا تھا کہ ھذان سیدا شباب اھل الجنۃ کہ یہ
حسنؑ اور حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں۔ تو ایک ظالم حکومت کی حفاظت
کی خاطر تمہارے لئے میرا قتل کرنا جائز نہیں ہے۔

ایک اور انداز میں] نواصب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر البدایہ
اتمام حجت] صفحہ ۱۸۲ میں لکھتا ہے کہ فرزند رسولؐ نے یہ بھی فرمایا
تھا کہ مجھے بتاؤ کہ میں نے تمہارا کوئی آدمی قتل کیا ہے کہ جس کا بدلہ آپ کو
مطلوب ہے یا میں نے کسی کا کوئی مالی نقصان کیا ہے جس کی آپ کو اذیت
پہنچی ہے یا میں نے کسی کو زخمی کیا ہے کہ آپ کو اس کا دکھ ہوا ہے۔

حکومت یزید کے افسران اعلیٰ نے امامؑ کو یہ جواب دیا کہ آپ
بنو امیہ کی آپ یزید کی حکومت کو تسلیم کریں ورنہ ہم آپ کو قتل کردیں گے
امام نے فرمایا خدا کی قسم میں ذلت کے ساتھ ان کی اطاعت ہرگز
قبول نہیں کروں گا اور میں یزید کی غلامی کا اقرار کبھی نہیں کروں گا۔

فوج یزید] ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۸۷/۸ میں اور محدث خوارزمی
کی تیاری] مقتل الحسین صفحہ میں اور سید علی بن طاؤس کتاب لہوف
میں لکھتے ہیں کہ دس محرم الحرام روز جمعہ بوقت صبح سنہ ۶۱ھ کربلا کے
میدان میں خاندان نبوت کو قتل کرنے کی خاطر عمر بن سعد نے فوج یزید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو اس طرح الترتیب دیا کہ میمنہ لشکر پر عمرو بن حجاز زبیدی کو میسرہ پر شمر بن ذی الجوشن کو سردار مقرر کیا اور سواروں پہ عزرہ بن قیس کو اور پیادوں پر شبث بن ربعی کو افسر مقرر کیا اور فوج یزید کا علم اپنے غلام وردان کو دیا۔

خاندان نبوت کے دفاع کی تیاری

حضرت امام حسینؑ نے بنو امیہ کے ظلم کے خلاف احتجاج اور نظام مصطفیٰ کی بقا کی خاطر اور راہ خدا میں شہادت کے لئے اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ دلیری اور جرأت سے یوں تیاری فرمائی کہ اپنی مختصر سپاہ کے میمنہ پر اپنے صحابی زہیر بن قین کو اور میسرہ پر حبیب بن مظاہر کو سردار مقرر کیا اور خاندان نبوت کی چھوٹی سی سپاہ کا علم اپنے بھائی عباس بن علی کو دیا اور مخدرات عصمت کے خیام کو اپنی پشت کی طرف رکھا اور سامنے فوج یزید کا بہت بڑا لشکر تھا۔

فوج یزید کی پیش قدمی اور جارحانہ حملہ

نواصب کے محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی نے البدایہ و النہایہ ص ۱۸۱ میں اور دوسری کتب اسلامی میں بھی لکھا ہے کہ جنگ کربلا کی ابتدا فوج یزید کی طرف ہوئی ہے لشکر یزید کے جنرل عمر بن سعد نے اپنے غلام وردان سے کہا کہ علم لشکر کو میرے قریب لاؤ اور پھر عمر بن سعد نے اپنی کمان کو سیدھا کیا اور امام پاک اور خاندان نبوت کی طرف تیر پھینکا اور پھر خوشی اور غرور میں آ کر کہنے لگا کہ تم سب حکومت یزید کے ہاں گواہی دینا کہ میں نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاندان نبوت پر سب سے پہلے تیر چلایا ہے اور کتاب اللہوف میں لکھا ہے کہ اس کے بعد فوج یزید نے خاندان نبوت پر اتنے تیر چلائے کہ گویا تیروں کی بارش برسا دی۔ چونکہ دفاع کا حق ہر انسان کو ہے پس اس کے بعد امام حسینؑ نے اپنے اصحاب اور خاندان نبوت سے فرمایا کہ یہ تیر حکومت یزید کی طرف سے آپ کی طرف قاصد ہیں خدا تم پر رحمت نازل کرے آپ اب موت کے لئے اور بعد شہادت حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اس کے بعد جنگ ہونے لگی اور خاندان نبوت کے افراد اور امام پاک کے اصحاب ایک دوسرے کے بعد امام مصطفیٰ کی خاطر اپنی جان کی قربانی پیش کرتے رہے اور راہ خدا میں قتل ہو کر درجہ شہادت حاصل کرتے رہے۔

جنگ کے دوران اتمام حجت

امام حسینؑ نے اتمام حجت کی خاطر فوج یزید کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

اما من ذاب یذب عن حرم رسول اللہ کہ خاندان نبوت کی شہزادیوں کے پردہ کی حفاظت کی خاطر کوئی شخص اس فوج یزید کو ہم سے دور کرنے والا ہے۔

میدان جہاد میں امام حسینؑ کی نماز

محدث خوارزمی نے اپنی کتاب مقتل الحسین میں لکھا ہے کہ امام حسینؑ کے صحابی ابو ثمامہ صیداوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے زوال شمس کو دیکھ کر عرض کی اے آقا نمازِ ظہر کا وقت آ گیا ہے دشمن بھی بہت قریب آچکا ہے اور خدا کی قسم تمہارے قتل کے لئے بغیر آپ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ یہ نماز جس کا وقت قریب آچکا ہے اسے پڑھ کر دنیا سے جاؤں۔ امام پاک نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا۔ ذکرت الصلوٰۃ جعلک اللہ من المصلین کہ آپ نے نماز کو یاد کیا ہے خدا آپ کو نمازیوں میں شمار کرے پھر امام پاک نے لشکر یزید سے جنگ روکنے کی خواہش کی تاکہ نماز ادا کی جائے مگر فوج یزید نے نماز کی خاطر جنگ روکنے سے انکار کر دیا پھر بحکم امام زھیر بن قین اور سعید بن عبداللہ حفاظت کی خاطر امام پاک کے آگے کھڑے ہو گئے اور امام حسینؑ نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی اور ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ میں لکھتا ہے کہ

نماز خوف کے طریقہ پر امام حسینؑ نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی اور جب نماز ختم ہوئی تو سعید بن عبداللہ کو تیرہ زخم تیروں کے لگ چکے تھے اور وہ گر پڑے اور درجہ شہادت حاصل کیا۔

مقتل الحسین میں لکھا ہے کہ ایک ایک صحابی آتا رہا اور امام پاک کی خدمت میں نذرانہ سلام پیش کر کے میدان جہاد میں جاتا رہا اور درجہ شہادت حاصل کرتا رہا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام حسینؑ کا جہاد اور شہادت | محدث خوارزمی مقتول الحسینؑ ص ۳۲ ج ۲ میں لکھتے ہیں کہ امام پاک کے اصحاب کی شہادت کے بعد اصحاب کے ساتھ وہ لوگ رہ گئے جو بنو ہاشم تھے اور خاندان نبوت کا قیمتی سرمایہ تھے پس دین اسلام کی بقاء اور نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی خاطر خاندان نبوت کے افراد بھی ایک دوسرے کے بعد میدان جہاد میں جاکر درجہ شہادت حاصل کرنے لگے۔ اصحاب اور بنو ہاشم کی شہادت کے وقت امام حسینؑ نے ایسے دکھ اور درد بھرے مناظر دیکھے تھے کہ جن کی مثال انبیاء کے مصائب میں بھی نہیں ملتی اصحاب اور بنو ہاشم کی شہادت کے بعد جب حضرت امام حسینؑ تنہا رہ گئے تو امام پاک نے مخدرات عصمت کے خیام میں آکر بی بی زینبؑ کو ہاشمی خواتین کو تسلی اور دلاسا دیا اور ان بیبیوں کو اور یتیم بچوں کو خدا کے سپرد کیا، وقت وداع بھی امام نے کئی درد بھرے مناظر دیکھے اور آخر میں رخصت ہو کر نہایت ہی اطمینان سے وارد میدان کارزار ہوئے۔

امام حسینؑ کی شجاعت | شیخ جعفر شوشتری اپنی کتاب مجالس عشرہ میں لکھتے ہیں کہ جب امام پاک میدان جنگ میں تشریف لائے تو چہرہ مبارک سے محمد مصطفیٰ کے نور کی جھلک آرہی تھی اور اور حیدر کرار والا رعب اور دبدبہ بظاہر تھا اور فاطمہ زہرا کی عصمت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وشرافت اور حسنؑ مجتبیٰ کے اخلاق کی جلوہ نمائی تھی، امام حسینؑ کا چہرہ مبارک بے شمار تفکرات اور دکھ درد کے باوجود تر و تازہ تھا۔

شیخ مرحوم لکھتے ہیں کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ امام حسینؑ حضرت علیؑ یا رسولؐ خدا سے زیادہ بہادر ہے۔ شاید یہ بات خلاف ادب ہو البتہ جن حالات میں امام حسینؑ نے جہاد فرمایا ہے ویسے جہاد کرنے کا حضرت علیؑ کو اتفاق نہیں ہوا مثلاً بدن تیروں سے چور چور، ایک طرف ناموس کے خیموں پر نگاہ اور دوسری طرف فوج یزید پر نظر پیاسے بچوں کی طرف سے طلب آب کی صدا اور دکھی بہنوں کے نالوں سے درد بھرے بیٹیوں کی آہ و نالہ

امام حسینؑ کی شجاعت اور یزیدیوں کی گواہی } نواصب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ج ۸ ص ۱۸۸ میں لکھتا ہے

کہ عبداللہ بن عمار کہتا ہے ما رأیت مکثوراً قط قد قتل اولادہ و اصحابہ اربط جاشا منہ و لا امضی جنانا منہ واللہ ما رأیت قبلہ و لا بعدہ مثلہ۔

کہ میں نے حسینؑ بن علیؑ جیسا کوئی بہادر نہیں دیکھا کہ جس کا دل اس طرح ٹوٹا ہوا ہو کہ اس کے بیٹے اور بھائی اس کے سامنے قتل کر دیئے گئے ہوں اور پھر بھی دل کو مضبوط رکھے۔ حسینؑ بن علیؑ کی طرح خدا کی قسم میں نے پہلے بھی اور بعد میں بھی کسی کو بہادر نہیں پایا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام حسینؑ کا میدان جہاد میں آکر رجز پڑھنا } (۱) میں آل ہاشم سے علیؑ کا بیٹا ہوں اور وقت فخر یہی میرے لئے کافی ہے۔

(۲) میرا نانا محمد مصطفیٰ ہے اور ہم اس دنیا میں ہدایت کی روشن شمع ہیں (۳) میری ماں فاطمہؑ زہرا اور چچا جعفر طیار ہے ہمارے گھر میں اللہ کی کتاب نازل ہوئی (۴) ہم عذاب الہٰی سے خدا کی مخلوق میں امان ہیں (۵) ہم کوثر کا پانی پلانے والے ہیں اور قیامت کے دن ہمارا دوست کامیاب اور دشمن گھاٹے میں ہوگا صواعق محرقہ ص۱۱۸ ملاحظہ کریں۔

نیز مقتل الحسین میں یہ رجز بھی لکھا ہے (۱) کہ اگرچہ دنیا کا گھر اعلیٰ شمار کیا جاتا ہے مگر اللہ کا ثواب اور انعام ہر شئے سے حقیقی ہے (۲) اگرچہ ابدان موت کے لئے خلق ہوئے ہیں مگر راہ خدا میں آدمی کا تلوار سے قتل ہونا زیادہ فضیلت ہے۔

امام حسینؑ کی کیفیت جنگ } مرحوم شیخ جعفر شوستری فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسینؑ جب درجہ شہادت حاصل کرنے کے لئے تیار ہو کر میدان جنگ میں تشریف لائے امام پاک نے فوج یزید کو مقابلہ کے لئے للکارا پس حکومت یزید کا لشکر ایک بار ٹوٹ پڑا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب فوج یزید نے مل کر حملہ کیا تو حضرت امام حسینؑ دشمن فوج کے مقابلہ میں ان یزیدیوں کے حملہ کے سامنے پہاڑ کی طرح ثابت قدم رہے اور اس بہادری سے مقابلہ کیا کہ اول اور آخر زمانہ کے لوگوں میں ایسی بہادری کی مثال نہیں ملتی۔ فوج یزید کا جو سپاہی بھی امام کے حق کے ارادہ قتل کی نیت سے مقابلہ میں آیا تو وہ ہلاک ہو کر جہنم پہنچا۔

امام حسینؑ کا ایک اور انداز جنگ { جب لشکر یزید سے کوئی فوجی بھی تنہا مقابلہ میں آنے کے لئے تیار نہ ہوا اور دور دور سے تیر اور پتھر مارنے لگا تو پھر امام پاک نے خود لشکر یزید پر حملہ فرمایا۔ اور جنگ بھڑک اٹھی فواصب کا محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی البدایہ والنہایہ ص۱۸۷ میں لکھتا ہے کہ امام حسینؑ پر ہر طرف سے لشکر یزید ٹوٹ پڑا اور امام پاک تلوار لے کر ان کے درمیان مصروف جہاد تھے اور فوج یزید میں یوں بھگدڑ مچی ہوئی تھی جیسے شیر کے سامنے بکریوں میں افراتفری ہوتی ہے اور مرحوم شیخ جعفر شوستری فرماتے ہیں کہ اس حملہ میں امام پاک کے سامنے فوج یزید اس طرح بھاگ رہی تھی جیسے طرح ٹڈیوں کا دل منتشر ہوتا ہے فوج یزید کی صفوں کو درہم برہم کر دیا اور ان کے جھنڈے گر گئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فوج یزید کا خواتین بنی ہاشم کے خیام پر حملہ کی تیاری

البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۸۹ میں لکھا ہے کہ شمر بن ذی الجوشن فوج یزید سے کچھ سپاہیوں کو لے کر خیام امام حسینؑ کی طرف آیا اور امام پاک اور خیام کے درمیان آ کر حائل ہو گیا اس وقت امام پاک نے فرمایا اگر خدا اور قیامت پر تمہارا ایمان نہیں ہے تو کم از کم عرب کے بہادر بنو اور مخدراتِ عصمت کے خیموں سے دور ہٹ جاؤ فوج یزید اس وقت خیام سے دور ہو گئی اور امام پاک خیام میں تشریف لائے اور بہنوں اور بیٹیوں کو دلاسا دیا اور دوبارہ انہیں خدا حافظ کہا۔ اور دوبارہ میدان میں تشریف لائے اور خون سے زرہ مبارک کے سوراخ بھرے ہوئے تھے۔

امام پاک کا زخموں سے چور ہونا اور شہادت کا وقت قریب ہونا

محدث خوارزمی مقتل الحسین صفحہ ۳۴ ج ۲ میں لکھا ہے کہ امام پاک معروف جہاد تھے کہ فوج یزید سے ایک سپاہی ابو الحتوف الجعفی نے آنجناب کو ایک تیر پیشانی مبارک پر مارا کہ جس سے رخ انور خون سے بھر گیا اور آنجناب نے بڑے حوصلہ سے اس زخم کو برداشت فرمایا مگر اس سے پہلے کئی زخم لگ چکے تھے محدث خوارزمی لکھتے ہیں ۷۲ زخم لگ چکے تھے کہ امام پاک میدان میں ایک جگہ آرام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی خاطر رکے تھے کہ اچانک فوجِ یزید کے ایک سپاہی نے آنجناب کو پیشانی مبارک پر پتھر مارا جس سے چہرہ مبارک دوبارہ زخمی ہو گیا اور آنجناب نے کپڑا لے کر رخِ انور کو خون سے صاف کرنا چاہا تو فوجِ یزید نے ایک تیر جس کی تین نوکیں تھیں وہ امام حسین کی چھاتی پر دل کے مقام پہ مارا اس تیر کے لگتے ہی امام پاک نے یہ کلمات زبان مبارک پر جاری کئے بسم اللہ وباللہ وعلیٰ ملت رسول اللہ۔ ان کلمات سے مقصد یہ تھا کہ میری تمام مصیبت اور شہادت اللہ کے لئے اور اسلام اور نظام مصطفیٰ کے لئے ہے پھر آنجناب نے اس تیر کو بڑی تکلیف سے کھینچا اور تیر کی جگہ سے خون زیادہ بہنے لگا آنجناب نے اس زخم سے خون لے کر آسمان کی طرف پھینکا اور پھر اسی زخم سے دوبارہ خون لے کر رخِ انور کو رنگین فرماتے ہوئے کہا کہ قیامت کے دن میں اسی خون آلودہ چہرہ سے اپنے نانا رسول اللہ سے ملاقات کروں گا۔

امام حسین کا زخموں سے چور ہو کر گھوڑے سے گرنا

محدث خوارزمی مقتل الحسین صفحہ ۳۵ جلد ۲ میں لکھتے ہیں کہ تیروں کے زخموں نے آنجناب کو نڈھال کر دیا تھا اور نیزوں اور تلواروں نے ہر طرف سے گھیرا ڈال لیا تھا کہ فوجِ یزید کے ایک سپاہی زرعہ بن شریک تمیمی نے آپ کو تلوار کا ایک زخم لگایا۔ پھر فوجِ یزید کے ایک اور سپاہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنان بن انس نے آنجناب کو گردن میں ایک سخت زخم تیر کا لگایا اور پھر ایک یزیدی فوجی نے امام کے پہلوں میں ایک سخت زخم لگایا تھا فسقط الحسینؑ عن فرسہ علی الارض علی خدہ الایمن پس زخموں سے چور چور ہو کر ہمارے رسول کا فرزند گھوڑے سے داہنے رخسار کے بل زمین پر گر پڑا پھر پاک امام گرنے کے بعد اُٹھ بیٹھے اور گلوے مبارک سے تیر نکالا۔

امام پاک کی دردناک حالت دیکھ کر امام کی بہن زینبؑ کا خیمہ سے باہر آنا

محدث خوارزمی مقتل الحسین میں لکھتے ہیں کہ امام پاک کی درد بھری حالت دیکھ کر آنجناب کی بڑی بہن حضرت زینبؑ بنت علیؑ بے چین اور بے قرار ہو کر خیمے سے باہر نکل آئی اور یہ درد بھرا بین کیا کہ خدایا اب اس کے بعد قیامت کب آئے گی یہ آسمان زمین پر ٹوٹ کیوں نہیں پڑتا اور یہ پہاڑ ریزہ ریزہ کیوں نہیں ہوتے اور بی بی نے فوج یزید کے جنرل عمر بن سعد سے فرمایا کہ تو دیکھ رہا ہے اور فرزند علیؑ قتل ہو رہا ہے۔ خاندان نبوت کی مظلومیت کا یہ وہ درد بھرا منظر تھا کہ جسے دیکھ کر عمر بن سعد کے بھی آنسو نکل آئے تھے۔ جناب زینبؑ بنت علیؑ اتمام حجت فرما کر واپس خیمہ میں تشریف لائیں اور پھر شمر بن ذی الجوشن نے فوج یزید کو للکارا کہ اب کس چیز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتظار ہے اقتلوہ کہ اب حسینؑ کا سر قلم کرو ایک یزیدی فوجی زرعہ بن شریک نے امام پاک کے بازوؤں اور دوش پر تلوار کے سخت زخم لگائے اور اسی دوران ایک یزیدی فوجی سنان بن انس نے آنجناب کو نیزہ کا ایک سخت زخم لگایا اس زخم سے پہلے امام پاک اُٹھتے تھے اور پھر منہ کے بل گر پڑتے تھے مگر زخم کے بعد اٹھنے کی طاقت نہ رہی۔

امام حسینؑ کا (روحی فداہ) سر قلم ہونا

محدث خوارزمی مقتل الحسین میں لکھتے ہیں کہ جب امام حسینؑ میں بیٹھنے کی طاقت بھی نہ رہی تو پھر وہ وقت آیا کہ زمین لرز گئی اور آسمان کانپ گیا اور حکومت یزید کے ہاتھوں وہ سیاہ کارنامہ سرزد ہوا کہ قیامت تک نبی کریمؐ کا کلمہ پڑھنے والے یزید پر لعنت بھیجتے رہیں گے اور تاریخ اسلام کے ورق خون روتے رہیں گے اور وہ یزیدی بدکاری یہ ہے کہ اس کا ایک فوجی جنرل شمر بن ذی الجوشن آیا اور بارہ ضربیں خنجر کی چلائیں اور فرزند نبیؐ کا سر اقدس بدن مبارک سے جدا کیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومت یزید نے خواتین بنی ہاشم کو امام پاک کی شہادت کے بعد قید بھی کیا تھا

(۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل صفحہ ۲۳/۴ ذکر الحسینؑ

(۲) اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۹ مقصد ۳ فصل ۳

(۳) اہل سنت کی معتبر کتاب نزل الابرار صفحہ ۹۵ ذکر الحسینؑ۔

(۴) اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الفرید صفحہ ۲۵۴/۲ ذکر الحسینؑ

(۵) اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ صفحہ ۱۴۹ ذکر الحسینؑ صفحہ ۱۵۶

(۶) اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار صفحہ ۱۲۳ ذکر الحسینؑ

(۷) اہل سنت کی معتبر کتاب تشریح المفیدہ والاظہریہ صفحہ ۱۳۶

(۸) اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین صفحہ ۱۹۰ ذکر الحسینؑ

(۹) اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب صفحہ ۶۶/۱ سنہ ۶۱

(۱۰) اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان صفحہ ۸۶ ذکر امام حسینؑ

(۱۱) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابوالفدا صفحہ ۱۹۱ ذکر الحسینؑ

(۱۲) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء صفحہ ۲۰۷ ذکر الحسینؑ

(۱۳) اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الاول صفحہ ۲۰۶ ذکر الحسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۴) اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ اسلام ذہبی صفحہ ۳۵۰/۲ ذکر الحسینؑ

(۱۵) اہل سنت کی معتبر کتاب مطالب السئول صفحہ ۳۹ ذکر الحسینؑ

(۱۶) اہل سنت کی معتبر کتاب الفصول المہمہ صفحہ ۱۹۵ ذکر الحسینؑ ۔

(۱۷) اہل سنت کی معتبر کتاب روضۃ الشہداء صفحہ ۲۳۴/۲ صفحہ ۲۳۶

(۱۸) اہل سنت کی معتبر کتاب مقتل الحسینؑ صفحہ ۵۹/۲ صفحہ ۶۱ صفحہ ۶۴/۲

(۱۹) اہل سنت کی معتبر کتاب یعقوبی صفحہ ۲۳۲ صفحہ ۲۳۶

(۲۰) اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۹۴ صفحہ ۱۹۶/۸

(۲۱) اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ صفحہ ۳۵۰/۲ ذکر واقعہ کربلا ۔

(۲۲) اہل سنت کی معتبر کتاب حبیب السیر صفحہ ۲۳ جلد ۲ جزو ۳

نزول الابرار } میرزا معتمد خان بدخشی فرماتے کہ ولما قدم اولاد دمشق
کی عبارت } فی شبستر الشقی کہ جب خاندان نبوت واقعہ
کربلا کے بعد اسیر ہو کر یزید کے پاس دمشق آیا تو یزید شقی خوش ہوا اور چھڑی
سے امام کے سر کو مارنے لگا اور اسی شقی کے اس ظلم سے بھی بڑا ظلم یہ ہے
وحملت آل الرسول سبایا فی النساء مکشفات الوجوہ والرؤس
کہ یزید کی حکومت نے آل رسول کو قیدی بنا کر دمشق میں منگوایا اور خاندان
رسالت کی شہزادیوں کو دمشق میں اس حال میں لایا گیا کہ ان کے سر اور
چہرے ننگے تھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسعاف | علامہ محمد الصبان فرماتے ہیں کہ جب آل رسول کو قیدی
کی عبارت | بنا کر یزید کے پاس لایا گیا تو فسر سرورا کثیرا
واوقفہم موقف السبی واھانہم۔ یزید بہت خوش ہوا
خاندان نبوت کی بیبیوں کو قیدیوں کی جگہ کھڑا کیا اور امام کے سر مبارک
سے بھی بے ادبی کی اور اپنی فتح پر بہت خوش ہوا پھر جب اہل اسلام نے
یزید کی کارروائی کو برا منایا تو وہ نادم ہوا۔

عقد الفرید | علامہ شہاب الدین المعروف عبد ربہ اندلسی مالکی
کی عبارت | فرماتے ہیں کہ خاندان نبوت نے خود اطلاع دی ہے
کہ جب ہمیں یزید کے سامنے پیش کیا گیا۔ فکان کل واحد منا مغلولۃ یدہ
الی عنقہ۔ تو ہم میں سے ہر ایک کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے تھے
نیز علامہ موصوف فرماتے ہیں کہ وحمل اھل الشام بنات رسول اللہ سبایا
علی احقاب الابل کہ اہل شام نے رسول اللہ کی بیٹیوں کو قیدی بنا کر
اونٹوں کی پشت پر سوار کیا۔

تاریخ یعقوبی | علامہ ابن واضح فرماتے ہیں کہ امام حسین کے قتل کے
کی عبارت | بعد حکومت یزید نے وانتھبوا مضاربہ و
ابتزوا حرمہ کہ خاندان نبوت کے گھروں کو اور خواتین بنو ہاشم کو لوٹا تھا

تذکرہ | علامہ سبط ابن جوزی حنفی فرماتے ہیں کہ حکومت یزید کے
کی عبارت | حکم سے ابن زیاد نے امام حسین کے سر مبارک کو جب یزید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئے پاس روانہ کیا تو سر مبارک کے ساتھ خواتین بنو ہاشم بھی تھیں فمنھم نساء و صبیان
من بنات رسول اللہ علی اقتاب الجمال موثقین مکشفات الوجوہ والرؤس
اور ان خواتین میں اولاد نبیؐ کی عورتیں اور کم سن بچے اور بچیاں بھی تھیں اور اونٹوں
کی پشتوں پر یہ اولاد رسول اللہ رسیوں سے بندھی ہوئی تھیں اور نبیؐ زادیوں کے سر
مبارک اور چہرے ننگے تھے (کیونکہ فوج نے سروں سے چادریں چھین لی تھیں) پھر
علامہ موصوف اسی کتاب کے صفحہ ۲۵۰ پر لکھتے ہیں کہ ابن عباس نے یزید کو ایک خط کے
جواب میں لکھا تھا کہ اے یزید مجھے تعجب ہے کہ تملک بنات رسول اللہ واطفالہ
وحرمہ من العراق الی الشام اساری مسلوبین کہ تو نے رسول اللہ کی بیٹیوں
کو عراق سے شام منگوایا اور وہ بیبیاں اس طرح تھیں کہ قیدی تھیں اور لوٹی گئی تھیں

نوٹ: یہ خط ابن عباس کا بڑا تفصیلی ہے اور تاریخ کامل و تاریخ یعقوبی و مقتل الحسین
میں پورا لکھا ہے میں نے اختصار کی مجبوری کے باعث بقدر ضرورت ایک جملہ لکھا
ہے اور تحقیق کے شائقین اس خط کو ضرور پڑھیں کیونکہ واقعہ کربلا کے بارے میں بڑا اہم ہے

حبیب السیر میں علامہ فرماتے ہیں کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد

کی عبارت | آتش در خیمہائے اہل بیت خاتم الانبیاء زدند

کہ حکومت یزید نے نبی کریم کی اہل بیت یعنی آنجناب کی بیٹیوں کے خیموں کو آگ
لگا دی تھی۔

البدایہ کی | نواصب کے محبوب ترین مورخ ابن کثیر دمشقی لکھتے ہیں
عبارت | کہ حکومت یزید کے گورنر ابن زیاد نے امام حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی حرموں کو اور آنجناب کے بچوں اور بچیوں اور بھتیجوں کو قیدی بنا کر یزید کے پاس روانہ کیا اور علی بن الحسینؑ کے گلے میں زنجیر باندھا گیا اور جب یہ بیبیاں دربار یزید میں وارد ہوئیں تو فاطمہ بنت الحسینؑ نے فرمایا یا یزید بنات رسول اللہؐ سبایا کہ اے یزید نبی کی بیٹیاں قیدی بنائی گئی۔

شذرات کی عبارت] یہ سنی علامہ لکھتے ہیں کہ حکومت یزید کے گورنر ابن زیاد نے نبی کریم کی اولاد کو قیدی بنا کر یزید کے پاس دمشق روانہ کیا جس نے خاندان نبوت کو قیدی بنایا یا حکم دیا اس فعل پر لعنتی ہوا خدا اس کو رسوا کرے۔

حیات الحیوان کی عبارت] علامہ دمیری سنی فرماتے ہیں کہ خاندان نبوت پر اس ظلم کے بعد جس کے ذکر سے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا آل رسولؐ کو قیدی بنا کر یزید کے پاس روانہ کیا گیا۔

تاریخ کامل کی عبارت] علامہ ابن اثیر جزری فرماتے ہیں کہ حکومت یزید کے گورنر ابن زیاد نے نبی زادیوں کو قیدی بنا کر یزید کے پاس روانہ کیا اور علی بن الحسین کے ہاتھوں اور گردن کو زنجیر سے باندھا گیا

مقتل الحسین کی عبارت] علامہ الموفق بن احمد المکی سنی نے اپنی اس کتاب میں خاندان نبوت کی بربادی اور مظلومیت کی کافی تفصیل لکھی ہے اور جس سے کلیجہ پھٹ جاتا ہے وہ دربار یزید کا یہ واقعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھا ہے کہ جب یزید کے دربار میں رسول اللہ کی بیٹیاں قیدی بنا کر پیش کی گئیں تو ایک شامی نے بی بی فاطمہ بنت الحسینؑ کی طرف اشارہ کر کے یزید سے کہا کہ اسے یزید یہ کنیز مجھے بخش دے جناب فاطمہ بنت الحسینؑ اپنی پھوپھی زینبؑ کے دامن سے لپٹ گئی اور عرض کی کہ کیا ہمیں یہ کنیزیں بھی بنا لیں گے جناب زینبؑ نے فرمایا کہ یہ شامی جھوٹا ہے اور یہ ایسا نہیں کر سکتے یزید نے غضبناک ہو کر کہا کہ میں طاقت رکھتا ہوں اگر چاہوں تو آپ کو کنیزیں بنا سکتا ہوں۔ الی آخر القصہ۔ پھر اسی کتاب میں یہی محدث فرماتے ہیں کہ جب سر حسینؑ کو یزید چھڑی مارنے لگا تو امام حسینؑ کی ہمشیرہ بی بی زینبؑ یہ دردناک منظر دیکھ کر برداشت نہ کر سکیں اور اپنی صداقت و مظلومیت اور یزید کے ظلم کے بارے میں ایک تفصیلی بیان دیا اور وہ کلام بی بی کا خطبہ زینبؑ کے نام سے مشہور ہے اور اس محدث نے پورا خطبہ لکھا ہے جس میں یہ جملہ موجود ہے وا تسبحنا السناق کما تساق الاساری کہ اسے یزید ہماری مظلومیت کی یہ حالت ہے کہ ہمیں یوں پھرایا جا رہا ہے جیسے قیدیوں کو پھرایا جاتا ہے۔

عالم اسلام کو دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں جواب دینا ہے بندہ مسکین نے نہایت ہی دیانت داری سے کتب اہل سنت سے امام حسینؑ کی شہادت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور بی بی زینبؑ کی قید کے بارے میں ایک مختصر رپورٹ اس رسالہ میں پیش کی ہے اور اختصار کی مجبوری کے باعث صرف بطور نمونہ چند علماء اہل سنت کی تحقیق پیش کی ہے اور اس بابت کہ قتل امام حسینؑ اور بی بی زینبؑ بنت علیؑ کے قید کئے جانے کی تمام ذمہ داری حکومت یزید پر ہے بندہ نے تقریباً پچاس عدد علماء اہل سنت کے بیانات قلم بند کئے ہیں اور میرے انصاف میں یزید بن معاویہ کا مجرم ہونا ثابت ہے اور آج اگر چودہ سو سال کے بعد وکلاء یزید ہم سے واقعہ کربلا کی تفصیلات کے بارے میں الف آل اخر طلب کریں تو ہم کتب اہل سنت ہی کو پیش کر سکتے ہیں اور چونکہ حکومت یزید کے خلاف فرد جرم ثابت ہے اسی لئے امام اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۴۵ ذکر شہادت امام حسینؑ میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ لعن اللہ قاتلہ و ابن زیاد معہ و یزید ایضا کہ تمام قاتلان امام حسینؑ پر اور خصوصاً ابن زیادہ بن معاویہ پر خدا تعالیٰ لعنت کرے آمین ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۵ ہجری میں اس رسالہ کا مسودہ اختتام پذیر ہوا اور خاندان نبوت کی بارگاہ عطا ہی اس خدمت کے صلہ اور انعام کا یہ بندہ مسکین آرزو مند ہے تمت بالخیر ۹/۱۲/۸۵ء

خادم مذہب شیعہ وکیل آل محمد غلام حسین نجفی

ساکن ضلع نواب شاہ تحصیل نوشہرہ فیروز ڈاکخانہ مخیل مقام گوٹھ علی آباد
(ہمیشہ رہے آباد) آمین

خط و کتابت کا پتہ: حوزہ علمیہ شیعہ یونیورسٹی جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas